سانپ کی نسل

THE SERPENT'S SEED

پیارے خدا، عظیم اور قادرِ مطلق خدا، جس نے اپنی رُوح کی قدرت کے ذریعے ساری چیزیں تخلیق کی ہیں؛ اور اپنے اکلوتے بیٹے، یسُوع مسیح کو لایا ہے، جو ہم گناہ گاروں کی آزادی کے لئے مرا، راستباز ناراستوں کے لئے، تاکہ ہماری دوبارہ خدا کے ساتھ رفاقت اور صلح کرائے۔ جیسے کہ ہم بابرکت کلام میں دیکھ چکے ہیں، جیسا کہ دُنیا کے بنائے جانے سے پیشتر ہماری اُس کے ساتھ رفاقت تھی۔ ''دُنیا کے بنائے جانے سے پیشتر، جب صبح کے ستارے مل کر گاتے، اور خدا کے بیٹے خوشی سے للکارتے تھے۔'' ہم کیسے جانتے ہیں کہ اُس وقت بالکل یہی وقت نہیں تھا کہ وہ برہ ذبح ہوا تھا؛ کہ جب خدا، اپنی عظیم سوچ میں، ہمیں نعرے لگاتے اور خوشی کرتے ہوئے ہماری نجات کو یسُوع مسیح کے ذریعے دیکھ چکا تھا!

(2) اور، آج رات، ہم صرف اُس کی عظیم جلالی آسمانی خوشی سے پیشگی لطف اندوز ہوتے ہیں جو وہ اپنی آمدِ ثانی پر ہم پر منکشف کریگا۔ تمام بیماریاں اور دکھ اِس کیساتھ دور ہو چکے ہونگے۔ پھر ہمارا بدن اِس کے جلالی بدن کی طرح ہوگا، ہم اُسے دیکھیں گے جیسا وہ ہے۔ اور جب ہم یہاں اپنے جھری دار ہاتھوں کو، اور سفید ہوتے بالوں کو، اور جھکے ہوئے کندھوں کو دیکھتے ہیں، ہم جانتے ہیں کہ ہم فانی ہیں اور مٹی کی طرف سے ہیں جسکی طرف ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں، اور ہم جہاں سے آئے ہیں ۔لیکن، خداوند خدا، جیسا کہ حقیقت ہے تو ہی خدا ہے، اور تو نے وعدہ کیا کہ ہم آخری دنوں میں پھر اُٹھ کھڑے ہوں گے، اور ہم اِس پر ایمان رکھتے ہیں۔

(3) عقیدت کے طور پر ہم اپنے ایمان کے ساتھ آج اِس کی حضوری میں کھڑے ہوئے ہیں، اور بڑی دلیری کے ساتھ آتے ہیں کیونکہ یسُوع نے ہمیں ایسا کرنے کی دعوت دی ہے۔ نہ ہی کسی اچھے کام پر جو ہم کر چکے ہیں، اِسلیئے کہ ہم نے کچھ ٹھیک کیا ہی نہیں تھا؛ لیکن ہم، اقرار کرتے ہیں اور ہم اپنے اُس خزانے سے جو کہ اُس نے اپنے فضل کی بدولت ہم پر کثرت سے کیا فروتنی سے آتے ہیں۔ اِسلیئے، ہم آتے ہوئے مانگتے ہیں کہ آج رات تو کلام کو سامنے لاکر اِسکے وسیلہ سے برکت دیگا۔

کیونکہ یہ لکھا ہے، کہ،''انسان صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا، بلکہ ہراُس بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے۔'' اور آج رات بھی خدا کے منہ ہی سے بولا جانا ہے۔ کلام کو آگے آنے دیں، اور یہ ہمارے دلوں میں گہرے طور پر اُتر جائے، سننے والے بنیں، اوراُس کی رُوح اور اُس کی حضوری سے بھرجائیں۔ہم یہ یسُوع' کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

(4) آج-آج اورکل،گزری رات، بلکہ، آج، ہم اِس عنوان پر بات چیت کر چکے ہیں، پہلے، اِس پر بات کررہے تھے، کہ ہم ایک تنظیم کیوں نہیں ہیں۔ بلکہ ہم نے اِسے اچھے طریقے سے سیکھا، کیوں ہم ایک تنظیم نہیں ہیں، اور کیوں ہم تنظیموں پر ایمان نہیں رکھتے۔کیونکہ، ہم بائبل میں پاتے ہیں، کہ تنظیمیں خدا کی طرف سے کبھی مقرر نہ تھیں: یہ شیطان کی طرف سے مقرر تھیں؛ اور اِسے بائبل میں سے ثابت کیا گیا۔ اور کیسے، تنظیموں کے ذریعے، گناہ سامنے آیا۔ اب ہم کہہ رہے ہیں کہ اِسے دُرست کرلیں اور اِس کو ٹیبرنیکل میں خدا کے بابرکت کلام کی رفاقت کے چوگرد لائیں۔ جیسا کہ، ہماری اُمیدیں اِس بات پر تعمیر نہیں کہ تنظیم کیا کہتی ہے، یا کوئی انسان کیا کہتا ہے؛ بلکہ یہ اِس بات پر تعمیر ہے کہ جو خداوند خدا نے کہا۔اورصرف یہی راستہ ہے جس سے ہمیں بالکل دُرست ہونا ہے۔

(5)اور اِس صبح، میرے پاس پانچ مختلف مضمون تھے، میرا یقین ہے، جو کہ تنظیم کے ذریعے آئے، جو کہ بالکل بائبل میں نہیں بولے گئے، جو کہ پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں نے، مذہبی تعلیم دینے کیلئے ڈالے ہیں، اور اِسکے پیچھے ہم جھک رہے ہیں؛ بالکل وہی چیز جو کہ اُس پرانی ماں کسبی، کیتھولک کلیسیاء نے بیان کی، اور پروٹسٹنٹ کلیسیائیں اسکے پیچھے ہولیں۔اور ہم ایسی ہی چیز کے سامنے جھک جاتے ہیں جو خدا کے کلام میں کہیں بھی تضاد ڈالتی ہے۔

(6) پہلی تنظیمی کلیسیاء، جو کہ نائسیا کی کلیسیاء ہے، ہم اِسے اِس دوپہر ناسیوں کے فادر کی تواریخ میں دیکھ چکے ہیں۔ جو رسولوں کی موت کے بعد آئی، جو نائیسن فادر وہاں آئے، وہ بہت سالوں کیلئے اِن پر مقرر رہے۔آخر تین سو پچیس عیسوی کو-کو، فرانس، نائسیا آئے، جہاں اُنہوں نے- نے عظیم نائیسن کونسل بنائی۔ اور وہاں اُنہوں نے یہ سارے عقیدے رسمیں بنائیں جو کہ اب کیتھولک کلیسیاء میں ہیں، اور اسی طرح وہ پروٹسٹنٹ میں بھی منتقل ہوگئیں ہیں۔

(7)اور جیسا میں- میں نے آج صبح سیکھاتے ہوئے کہا،''ہر ایک اُس کلیسیائی زمانہ کی، جو اُسکے اُوپر-اُوپر آیا جیسا کہ تھسّلنیکیوں کی کلیسیاء کا زمانہ، پندرہ سو سال تاریکی کے ادوار میں، یہاں خداوند

نے ایک مرتبہ بھی نہیں کہا، 'کہ تو میرے نام میں قائم ہے۔'''

(8) اور اِس دوسری طرف، اب وہ مسیح میں نہیں تھے، وہ ایک تنظیم کے نام سے باہر آئے، ''کیتھولک، لوتھر، ویسلی، بپٹسٹ، پریسبٹیرین، پنتی کاسٹل،'' نیچے تک۔

(9) لیکن صرف زمانے کے اختتام سے پہلے، اُس نے کہا،''میں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے۔'' سمجھے؟ اور یہی زمانہ ہے ہم ایمان رکھتے ہیں کہ اب ٹھیک اسی میں ہیں، کھلے ہوئے دروازے کے زمانے میں، جو کہ لودیکیہ کی کلیسیاء کے زمانے کے درمیان آخری بار گزر رہا ہے۔

(10) اور یہ بالکل ٹھیک تین سو پچیس عیسوی سے لودیکیہ کی کونسل تک ہے۔ جہاں اُنہوں نے اِن اقسام کو اپنایا جیسے کہ چھڑکاؤ کرنا، پانی اُنڈیلنا، اور جھوٹے بپتسمے، جھوٹا رُوح اُلقدس، اور ایسی تمام دوسری چیزیں۔ اُنہوں نے اِسے اپنایا۔

(11) اور پھر جب لوتھر، ایک راہب ہونے کے ناطے، کیتھولک کلیسیاء سے باہر آیا، تو اپنے ساتھ اِن چیزوں کو لایا۔ اور زونگلی باہر آیا، زونگلی کے بعد کلون آیا، کلون کے بعد ویسلی باہر آیا، اوہ، نیچے تک آتے رہے۔ اور وہ اِن تمام عقیدوں کو لائے۔ اور خدا کیسے اپنی کلیسیاء کی رہنمائی کر سکتا، جب کہ وہ اُس راستہ کی پیروی کر رہے ہیں جو کہ وہ کبھی بھی نہیں لایا کہ اُنہیں اُس پر چلنا ہے؟

(12) اور یاد رکھیں، مکاشفہ 17، میں ہم ''ایک عورت کو پاتے ہیں۔'' اب یہ الفاظ سادہ ہیں۔ وہ بائبل میں لکھے ہیں، اِس لئے میں نے اندازہ لگایا میں اُنہیں کہہ سکتا ہوں۔ اُس نے کہا، یہ عورت ایک ''کسبی تھی۔'' اِسکا مطلب ہے کہ وہ ایک بدنام عورت تھی؛ جیسا کہ اُسے ایک شوہر والی ہونا تھا، اور اُس نے دُنیا کیساتھ زنا کا ناطہ جوڑا۔ اور وہ ایک......وہ ''کسبیوں کی ماں تھی،'' اِسلیئے کہ اُسکی بیٹیاں تھیں۔ اور ہم جغرافیائی طور پر اِس پر توجہ دے چکے ہیں، اِس ناطے...... میں یہاں، خود، اِسے کلامِ مقدس میں دیکھتا ہوں، اِسکی تعلیمات اور سب کچھ دیکھ رہا ہوں، میں ایمان رکھتا ہوں کہ خداوند نے مکمل طور پر اِسے اِسکی قطار میں رکھا، جیسا کہ یہ کیتھولک کلیسیاء کے علاوہ کوئی اور نہیں ہو سکتی۔ صرف اِس طریقے سے یہی ہو سکتی ہے۔ اور کیا ہوا اُس نے کس کو جنم دیا؟ ٹھیک وقت پر۔ اُس نے، پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں کو جنم دیا۔

(13) اور اِس کے ہاتھ میں اِسکی زناکاری سے بھرا ہوا ایک مے کا پیالا تھا، اور وہ اِسے زمین کے بادشاہوں کو دے رہی تھی۔ اور وہ روحانی بات چیت کرتی، اور ساری زمین پر حکمران تھی۔ اور یہ بالکل

ٹھیک ہے۔ اِس کے علاوہ دوسری نہیں......

(14) دیکھیں، ہم، دانی ایل میں واپس جاتے ہیں اور ایک مورت کو حاصل کرتے ہیں۔ مورت کی طرف دیکھیں: سونے کا سر، بابل کی بادشاہت؛ پیتل...... بلکہ چاندی، مادی فارسی حکومت؛ پیتل، سِکندر اعظم، اور اِسکے آگے، یونانی بادشاہت؛ پھر رومن حکمرانی، مشرقی اور مغربی روم، جو کہ دو پاؤں ہیں۔

(15) اور اِن دس بادشاہیوں پر توجہ کیجئے، جو کہ بالکل اِن دس سینگوں کے ساتھ آئیں جس پر ہم صبح بات چیت کر رہے تھے، اِن دس بادشاہیوں میں ہر ایک اُٹھ کھڑی ہوئی تھی، وہاں لوہا اور مٹی کو آپس میں ملا دیا تھا۔ اور وہ لوہا ٹانگوں کی طرف آیا، جو کہ روم تھا۔ آسمان کے تلے جتنی قومیں تھیں وہ کیتھولک کلیسیاء کے ذریعے، رومن ازم میں مخلوط ہو چکی تھیں۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ وہ کسی بھی طرح، اِسے اب مخلوط نہ کر پائینگے۔

(16) اور اُنہوں نے ایک دوسرے کے درمیان مخلوط شادیاں کر لی تھیں۔ بائبل نے کہا وہ کریں گے۔ اور آج اِن میں دیکھیں۔ آپ کا لڑکا ایک کیتھولک لڑکی کیساتھ جاتا ہے؛ جب وہ شادی کر لیتے ہیں، تو وہ وعدہ کرتے ہیں کہ اُنکے آنے والے بچے کیتھولک ہونگے؛ سمجھے، اِسکے برعکس کچھ نہیں۔ سمجھے، بس یہ دوسروں کی طاقت کو توڑنے کے لئے ہے۔

(17) لیکن یہ کیا ہے؟ بائبل دعویٰ کرتی ہے کہ تمام چیزیں ایک کسی کی مانند ہیں۔ اب آپ کیا کرنے جا رہے ہو؟ جیسا کہ یہ ٹھیک ہے۔ اور لوگوں کے گناہوں کا کیا انجام ہوگا...... ہم واپس استثنا میں جاتے ہیں، اور ایک زنا سے پیدا شدہ، حرامی بچے کو دیکھتے ہیں، یہاں تک کہ وہ چودھویں پشت تک خداوند کی جماعت میں داخل نہیں ہو سکتا تھا۔ وہ شریعت کے ماتحت تھا۔ اور مسیح شریعت کو بلند کرنے آیا۔ اب اُس نے اِسے کتنا زیادہ بلند کیا؟

(18) اِن چھوٹے بچوں کیساتھ آج جو گلیوں میں گھومتے ہیں، اِسی طرح، یہ سگریٹ پینے والی عورتیں، اور چھوٹے کپڑے پہننے والی، کٹے بال اور پھڑ پھڑانے والی، اِن کیساتھ کیا ہونے جا رہا ہے؟ اِن کیساتھ کیا مسئلہ ہے؟ سبب کیونکہ اِنکی ماں بھی ایسا ہی کرتی تھی۔ یہ گناہ ہے، جو، ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل ہو رہا ہے۔ یہ یہی ہے۔ اور ہم نے کیا پایا؟ ہم ایک ایسی جگہ کو، جو کہ صرف ایک ڈھیر نہیں بلکہ گناہوں کا انبار ہے پا چکے ہیں۔

(19) یہی سبب ہے کہ خدا نے، وہاں، ایک جوہری بم کے ساتھ رُوس کو اُٹھا کھڑا کیا کہ اُسے تباہ کر دے، جیسا کہ یہ طوفانِ نوح میں ہوا تھا، جب اُس نے بادلوں کو کھڑا کیا۔ یقیناً، وہ کرتا ہے۔ اور اِسلیئے بائبل کہتی ہے۔ رُوس، دہریہ ملک ہے جیسے کہ وہ، دہریئے ہیں، مگر اِسکا بھی دارومدار قادرِ مطلق خدا کے ہاتھ میں ہے۔ اِس طرح جیسے نبوکدنصر بادشاہ نے اسرائیل کو تباہ کیا تھا کیونکہ وہ خدا کے ساتھ چلنے میں ناکام ہوگئے تھے، رُوس کو اِسلیئے کھڑا کیا کہ وہ ''مقدسوں کا بدلہ'' کیتھولک کلیسیاء سے لے، اُس خون کا جو اِس نے مقدسوں کا بہایا تھا۔ اِسی طرح بائبل کہتی ہے۔ وہ ساری چیزوں کا حساب لینے جا رہا ہے۔

(20) اِس لئے یہاں دیکھیں، اگر اِسکی ماں ایک گانے والی لڑکی تھی، اور پھر اِسکی دادی، اور اِس کی پردادی ایک پھڑ پھڑانے والی عورت تھی، وہ آج کیا ہے؟ ایک ناچنے اور گانے والی۔ تو اِسکے بچوں کو کیسا ہونا ہے؟

اور آپ کہتے ہیں، ''تو خدا کیا ایسا کرتا ہے؟''

ہاں، جناب۔

(21) خدا اُولاد کے گناہ کو، نسل در نسل، یہاں تک کہ چودھویں نسل تک پاتا ہے۔ اور اگر مسیح اِسے بڑھا دے، ہم کہیں گے، ''ایک سو نسلوں، یا پانچ سو نسلوں تک۔'' کیوں، یسُوع نے کہا، ''تم سن چکے ہو، اگلوں سے، کہا گیا تھا، 'تو خون نہ کرنا۔' میں کہتا ہوں، 'تم، وہ جو کسی سبب کے بغیر، اپنے بھائی کیساتھ حسد کرتا ہے، وہ اِسے پہلے ہی قتل کر چکا ہے۔' تم سن چکے ہو، اگلوں سے کہا گیا تھا، 'تو زنا نہ کرنا،' لیکن میں کہتا ہوں جس نے بری نگاہ سے ایک عورت کو دیکھا، وہ پہلے ہی زنا کر چکا۔'' اُس نے اِسے بڑھایا...... کیا بڑھایا ہے؟ اُس نے کئی مرتبہ اِسے بڑھایا۔ اور اگر شریعت کے ماتحت یہ چودھویں نسل تھی، تو آج یہ چیز کتنی نسلوں تک جائے گی؟

(22) جوان مرد، درمیانی عمر کے مرد، اور شادی شدہ مردوں کیلیئے اِن کی شادی کے عہد و پیماں کی کوئی قدر نہیں رہی۔ کیوں، اسلیئے کہ وہ عورتیں لیتے اور اُن کیساتھ کہیں بھی، بالکل عام کتوں کی طرح رہتے ہیں۔ بہ نسبت کچھ لوگوں کے ایک کتا بہتر عزت کرتا اور بہتر اخلاق رکھتا ہے۔ اور میں جانتا ہوں یہ بہت بھیانک بات ہے، لیکن یہ دُرست بات ہے۔

(23) کیوں؟ کلیسیائیں ٹھیک اسی کیساتھ جا رہی ہیں اور اِسکے بارے میں کچھ نہیں کہتیں۔

کیوں؟ وہ بالکل ویسا ہی عمل کر رہی ہیں جیسے اِن کی ماں کرتی تھی۔ کلیسیائیں اِس کو وراثت میں لے چکی ہیں۔ کیونکہ، ساری کلیسیائیں اور پروٹسٹنٹ کلیسیائیں کیتھولک کلیسیاء سے باہر آئی ہیں، کیتھولک کلیسیاء کا گناہ پروٹسٹنٹ کے اُوپر آتا ہے۔ یقینی طور پر، یہ ایسا ہی ہے، تو پیالہ کیتلی کو نہیں پکار سکتا'' کہ تو گندی ہے۔'' یہ بالکل سچ ہے۔

(24) اب ہم کلامِ مقدس میں، پاتے ہیں، ہم دیکھتے ہیں...... اور میں نے آج رات کوئی بھی کاغذ، میز پر نہیں پایا۔ جیسے میں نے کہا تھا'' مجھے ایک بھی جگہ دکھاؤ جہاں خدا نے ایک تنظیم کو مخصوص کیا۔ مجھے ایک بھی جگہ دکھاؤ جہاں خدا نے ایک عورت کو مناد مخصوص کیا۔ مجھے ایک بھی جگہ دکھاؤ جہاں خدا نے چھڑکاؤ کرنا مخصوص کیا۔ مجھے ایک بھی جگہ دکھاؤ جہاں خدا نے پانی اُنڈیلنے کو مخصوص کیا۔ مجھے ایک بھی جگہ دکھاؤ جہاں کسی کو بھی باپ، بیٹے، رُوح اُلقدس کے نام میں بپتسمہ دیا گیا ہو'۔ اِن چیزوں کو تلاش کریں۔'' اور ابھی تک ہم متواتر اِن کاموں کو کرتے ہیں۔ اِس طریقے نے ٹھیک کلیسیاء کو زیر کیا۔

(25) اب، میں نے کہا،'' اسی سبب سے ہم آپ کے طریقے سے بپٹسٹ نہیں بن سکتے، کیونکہ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ بپتسمہ خداوند یسُوع مسیح کے نام میں لینا ہے۔ اِس کے علاوہ، بائبل میں، بپتسمہ دینے کا کوئی دوسرا طریقہ نہیں ہے۔ آپ مجھے ایک بھی جگہ دکھائیں جہاں کسی بھی شخص کو'باپ، بیٹے، رُوح اُلقدس کے نام میں بپتسمہ دیا تھا'، میں اپنے ہاتھوں کو کھڑا کرلوں گا اور کہوں گا میں ایک جھوٹا نبی ہوں۔''

(26)'' اور اگر بائبل کہتی ہے کہ آپ کو ضرور ہی'یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینا چاہیے'، تو اِس کا مطلب ہے کہ آپ کو ضرور ہی اِس طریقے سے کرنا چاہیے۔ پولوس حکم دیتا ہے اُنہیں بپتسمہ دیا جائے۔ کوئی مسئلہ نہیں کہ اُنہوں نے کتنے ہی بپتسمے لے رکھے تھے، اِن کو، دوبارہ بپتسمہ لینے کو آنا تھا۔ اُنہوں نے بالکل اُسی انسان سے بپتسمہ لیا تھا جس نے یسُوع مسیح کو بپتسمہ دیا تھا؛ یعنی یوحنا اصطباغی سے۔ اِس نے کہا،' وہ کوئی اور کام نہیں کرے گا۔ آپ کو، دوبارہ بپتسمہ لینے کو آنا ہی ہے۔' اور اُنہوں نے رُوح اُلقدس حاصل کرنے سے پیشتر ایسا ہی کیا تھا۔ یہ خدا کا منصوبہ تھا۔''

(27) آج رات، میں اِس سے تھوڑا زیادہ گہرائی میں جانا چاہتا ہوں۔ کیوں؟ اسلیئے کہ یسُوع اپنے کلام میں رہتا ہے۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ اب، اِس صبح یہاں آپ تمام کا ہونا خوبصورت ہے، لیکن میں چاہتا ہوں کہ اِس پر تھوڑی مزید بات کروں۔

(28) پولوس نے کیوں ...... اِس کے ہو جانے کے بعد حکم دیا؟ پولوس نے کہا، ''یہاں تک کہ اگر آسمان کا ایک فرشتہ بھی آئے اور اِس کے علاوہ کچھ بیان کرے، تو ملعون ہو۔''

(29) اب آپ کہتے ہیں، ''ہم نے اِس کے اُوپر نئی روشنی حاصل کر لی ہے۔'' نہیں، آپ کے پاس روشنی نہیں ہے۔ جیسے کہ شیطان حوا کے پاس کس چیز کیساتھ آیا، وہ کچھ نئی روشنی کیساتھ آیا۔ آپ کو نئی روشنی کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کو ضرورت ہے اُس روشنی میں چلنے کی جو خدا نے پہلے ہی یہاں رکھی ہے، یہ ٹھیک ہے۔

(30) اب دیکھیں، یہ کیسا سادہ ہے۔ جب وہ صورتِ تبدیلی کے پہاڑ سے نیچے آئے، تو یسُوع نے، اپنے شاگردوں سے کہا، ''لوگ ابنِ آدم کو کیا کہتے ہیں؟''

''ایک نے کہا آپ موسیٰ، ایلیاہ، یا نبیوں میں سے ایک ہیں۔''

اُس نے کہا، ''تم کیا کہتے ہو؟''

(31) اُس نے، پطرس نے کہا، ''تو زندہ خدا کا بیٹا، مسیح ہے۔''

(32) اُس نے کہا، ''مبارک ہے تو، شمعون، بر یوناہ؛ گوشت اور خون نے یہ تجھ پر ظاہر نہیں کیا۔'' سمجھے۔ یہ سیمنری کے ذریعے نہیں آیا۔ یہ تنظیموں کے ذریعے نہیں آیا۔ ''گوشت اور خون نے یہ تجھ پر ظاہر نہیں کیا۔ تم نے اِسے کبھی بھی کسی تھیالوجی اسکول کے ذریعے نہیں سیکھا۔ لیکن میرا باپ، جو آسمان میں ہے، اِس نے تجھ پر ظاہر کیا۔ اور میں اِس چٹان پر اپنی کلیسیاء بناؤں گا؛ اور عالمِ ارواح کے دروازے اِس پر غالب نہ آئیں گے،'' یعنی ایک روحانی مکاشفہ پر کہ وہ کون ہے۔

(33) غور کیجئے، ''اور میں کہتا ہوں کہ تو پطرس ہے۔ اور میں تجھے آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں دوں گا۔ اور جو کچھ تو زمین پر باندھتا ہے، میں اِسے آسمان میں باندھوں گا؛ جو کچھ تو زمین پر کھولتا ہے، میں اِسے آسمان میں کھولوں گا۔'' اب، اِسے اپنے کلام پر قائم رہنا تھا ورنہ وہ خدا نہیں تھا۔ اب، جب اُس نے ایسا کیا، تو کچھ دنوں کے بعد؛ وہ مصلوب ہوا تھا، وہ جی اُٹھا، اور آسمان کو صعود فرمایا، اور پطرس نے پنتی کوست کے دن خوشخبری کو کھول دیا۔ کیا اُس نے ایسا کیا؟ پطرس نے، یقینی طور پر، ایسا کیا۔ اب دیکھیں، جب اُس نے......

(34) تمام لوگ اُنکو ہنسی مذاق کر رہے تھے، کیونکہ وہ سب رُوح اُلقدس سے بھرے ہوئے تھے۔ وہ اُنہیں ''بدعتی، جنونی،'' یا اِسطرح کا کوئی اور نام پکارتے تھے۔ اور یہاں تک کہ وہ ہنستے، اور کہتے،

''یہ تازہ مے کے نشے میں ہیں۔''

(35) اور پطرس اُن کے درمیان کھڑا ہوا، اور اپنی آواز کو بلند کیا، اور اُس نے کہا، ''بھائیو، میری آواز سنو۔ میری باتوں کو کان لگا کر سنو۔ یہ مے کے نشے میں نہیں ہیں جیسے تم سمجھتے ہو؛ یہ تو دن کا پہر ہی ہے۔ لیکن یہ وہ ہے جو یوایل نبی کی معرفت فرمایا گیا تھا، 'کہ آخری دنوں میں ایسا ہوگا، کہ میں اپنی رُوح اُنڈیلوں گا؛' اسی طرح، اُن دنوں میں، میں اپنے بیٹوں، اور بیٹیوں پر، اور اپنی بندیوں پر بھی اُنڈیلوں گا۔''

(36) اور جب اُنہوں نے یہ سننا شروع کیا، تو اُن کے دلوں پر چوٹ لگی۔ کیونکہ، ایک ایسے انسان کو جب اُنہوں نے سنا کہ جو اپنی اے بی سی، کو بھی نہیں جانتا اُنہوں نے اِس کی باتوں پر دھیان دیا، یہ جانتے ہوئے کہ اِس کے اندر کچھ ہے، رُوح اُلقدس، جس نے اِسے آگ سے لبریز کر دیا تھا۔ اِسے روکیے؟ کیوں، یہ کوشش کر رہا ہے کہ تیز ہواؤں میں، اِس خشک عمارت میں، آگ لگائے۔ آپ اِسے نہیں روک سکتے۔ وہ رُوح اُلقدس کے ساتھ بھرا ہوا تھا۔ اور اب اُس نے کیا کیا؟

(37) اُنہوں نے کہا، ''ٹھیک ہے، اِے بھائیو، اب ہم کیا کریں کہ نجات پائیں؟''

(38) اب غور کیجئے، پطرس، تیرے پاس بادشاہی کی کنجیاں ہیں۔ سمجھے؟

(39) اب، جب یسُوع تیسرے دن جی اُٹھا، تو اُسکے پاس آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں نہیں تھیں۔ کیا آپ اِس بات کو جانتے ہیں؟ اُس نے کہا، ''میں نے موت اور عالمِ ارواح کی کنجیاں لے لیں ہیں،'' لیکن بادشاہی کی نہیں، کیونکہ یہ پطرس کو دی جا چکی تھیں۔

(40) اب یسُوع نے، ''پطرس کو کہا تھا، جو کچھ تو زمین پر کھولتا ہے، میں اُسے آسمان میں کھولوں گا۔ جو تو زمین پر باندھتا ہے، میں اُسے آسمان میں باندھوں گا۔''

(41) اب یہاں وہ کنجیوں کیساتھ کھڑا ہے، تا کہ اِس مقدس چیز کو دُنیا کیلئے کھولے۔ اور یہاں کنجیاں اِسکے اپنے ہاتھ میں ہیں۔ اور وہ لوگ پوچھ رہے ہیں، ''ہم کیا کر سکتے ہیں کہ نجات پائیں؟'' اب، کوئی مسئلہ نہیں کہ رسول نے کیا کہا کہ کرو، اگر خدا نے پطرس کو یہ اختیار دیا تھا، تو آسمان میں اِسکی شناخت کر چکا تھا۔

(42) اب پطرس نے کہا، ''توبہ کرو، تم میں سے ہر ایک، اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے، اور تم رُوح اُلقدس انعام میں پاؤ گے۔'' کیا یہ دُرست ہے؟ اور یہی سبب

ہے کہ آسمان میں کنجیاں کسی دوسرے نام سے نہیں، نہ ہی کسی دوسرے طریقے سے گھومتی ہیں، نہ ہی کسی دوسری- دوسری قسم سے۔ یہی زمین پر گھومتی ہیں، اور یہی آسمان میں گھومتی ہیں، یا پھر یسُوع نے اپنا کلام پطرس کو دیا ہی نہیں تھا۔ اور اِسکے بعد، بائبل میں ہر جگہ، اُنہوں نے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا۔ اور جنہوں نے اِس سے پہلے بپتسمہ لیا تھا، وہ دوبارہ آتے، اور اُنہیں یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا جاتا، تا کہ رُوح اُلقدس کو حاصل کریں۔ یہی دُرست بات ہے۔ اِسے اسی طرح رواں رہنا ہے۔

(43) پس، اگر ہم ''باپ، بیٹے، اور رُوح اُلقدس کے نام کے بپتسمے کی تعلیم دیتے ہیں،'' جو کہ جھوٹی نبوت ہے۔ اب میں آپ کو چوٹ پہنچانا نہیں چاہتا، لیکن میں نے اِسے مضبوطی سے پکڑا ہے اِسطرح یہ کلیسیاء اِسے جانیں گی۔ ہم یہاں ایسے نہیں ہیں جیسے جاہل اور ٹوٹے ہوئے برتن؛ ہم جانتے ہیں کہ ہم خدا کے کلام میں کہاں کھڑے ہیں۔ سمجھے، یہ ہم جانتے ہیں۔ میں چیلنج کرتا ہوں کہ کوئی بھی مجھے ایک ایسی جگہ دکھائے جہاں کسی کو بھی ''باپ، بیٹے، رُوح اُلقدس کے نام میں بپتسمہ دیا گیا تھا۔'' اب آپ جھوٹی نبوت سننے جا رہے ہیں یا سچائی کو؟ کلامِ مقدس میں تلاش کریں۔ یہ آپ پر منحصر ہے۔

(44) مجھے ایک بھی شخص بائبل میں کہیں دکھا دے، جہاں ایک کلیسیاء نے بائبل میں- میں ایک تنظیم کو مقرر کیا تھا۔ مجھے بائبل میں دکھائیں کہاں ایک عورت کو مناد مقرر کیا گیا۔ مجھے بائبل میں دکھائیں یہ ساری چیزیں کہاں ہیں، جنکے بارے میں ہم بات کرتے رہے، بائبل میں کہاں مقرر تھیں۔ وہ اِس جگہ نہیں ہیں۔ مجھے ایک بھی جگہ بتائیں۔ جہاں ایک تنظیم پاتے ہیں......

(45) ٹھیک ہے، جب میتھوڈسٹ اُٹھ کھڑے ہوئے، اُنہوں نے پاکیزگی کو بیان کیا۔ یہ اچھا ہے، لیکن، جب اُنہوں نے یہ کیا، تو اُنہوں نے ایک تنظیم بنالی، اور اِسے قائم کر دیا۔ یہی سبب ہے کہ بائبل کہتی ہے، ''تم نے ایک نام پا لیا۔''

آپ کہتے ہیں، ''میں ایک مسیحی ہوں۔''

''ٹھیک ہے، تو پھر تنظیم کے ساتھ آپ کا کیا تعلق ہے؟''

(46) آپ، کیوں کہتے ہیں، ''میں ایک میتھوڈسٹ ہوں،'' تو پھر آپ ایک کسبی ہیں۔ ''میں ایک بپتسٹ ہوں،'' تو آپ کسبی ہیں، ''میں پنتی کاسٹل ہوں،'' تو پھر آپ ایک کسبی ہیں۔ آپ اُس کلیسیاء سے تعلق رکھتے ہیں۔

(47) آپکا تعلق مسیح کیساتھ ہونا چاہیے۔ نہ کاروبار کرنے والوں کی طرح کہیں، ''میں

میتھوڈسٹ ہوں،'' ''میں بپٹسٹ ہوں۔'' اگر آپ ایک مسیحی ہیں، تو آپ دل سے ایک مسیحی ہیں۔

(48) اُن میں سے ہر ایک تنظیم، خدا کے بچے پیدا کر سکتی ہے، یہ ٹھیک ہے۔ لیکن جب آپ یہ سوچتے ہوئے آسمان کو جا رہے ہیں کیونکہ میں میتھوڈسٹ یا بپٹسٹ ہوں، تو آپ غلطی پر ہیں۔ اور یہی سبب ہے کہ ہم اِس چیز سے باہر ٹھہرے ہوئے ہیں۔

کیوں بپٹسٹ اِس بات کو نہیں سمجھتے؟

(49) میں نے یہاں ایک میتھوڈسٹ آدمی سے پوچھا، جو کافی عرصہ پہلے، ایک مضمون لکھ رہا تھا۔ اُس نے کہا، ''ایک ہی چیز ہے جو ہمیں آپ کے خلاف کرتی ہے، کہ آپ پنتی کاسٹل کے چوگرد ہی لٹکے رہتے ہیں۔''

میں نے کہا، ''ہم' کون ہیں'؟''

''ہم، میتھوڈسٹ ہیں۔''

(50) میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، میں آپ کو بتاؤں گا میں کیا کروں گا۔ جب میں آپ کے شہر آؤں گا تو آپ کی میتھوڈسٹ کلیسیاء مجھے اسپانسر کریگی۔''

''اوہ،'' اُس نے کہا، ''بے شک، ہم ایسا نہیں کر سکتے۔''

(51) میں نے کہا، ''یہ ویسا ہی ہے جو میں نے سوچا۔ میں پنتی کاسٹل کے ساتھ رہتا ہوں کیونکہ پنتی کاسٹل اِس پر ایمان رکھتے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے۔ وہ اِس کے چوگرد اِکھٹے ہوتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اِس سے فائدے اُٹھا رہے ہیں۔''

(52) کتنے ہیں جنہوں نے ابھی حال ہی میں، لائف میگزین میں، پنتی کاسٹل کلیسیاء کے بارے میں مراسلہ پڑھا؟ اِس دور کے بہت بڑے کارناموں میں سے ایک ہے۔ اُنہوں نے ایک سال میں بہت ساروں کو بدل دیا اور ساری کلیسیاؤں کو یکجاء کیا۔ کیوں؟ یہاں تک کہ اِن میں خطائیں ہیں، لیکن پھر بھی خدا اِن کیساتھ کام کر رہا ہے، کیونکہ وہ سچائی پر ایمان رکھتے ہیں اور اِس کے ساتھ چل رہے ہیں۔ یہ سچائی ہے۔

(53) لیکن اب ہم کیا کر رہے ہیں؟ سمجھے؟ یہی سبب ہے کہ ہم تنظیم نہیں ہیں۔ اور بالکل اِس طرح پنتی کاسٹل نے اپنے آپ کو منظّم کر لیا......

(54) اور جب پیچھے پہلی بار، رُوح اُلقدس پنتی کاسٹل کلیسیاء پر اُنڈیلا گیا، چالیس برس گزرے،

اور اُنہوں نے غیر زبانوں کے ساتھ بولنا شروع کیا، جو کہ نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے۔ جو کہ نعمتوں میں چھوٹی سی ہے۔ مقدس پولوس رسول کے مطابق، غیر زبان میں بولنا ایک چھوٹی سی نعمت ہے، جو کہ نعمتوں میں سے ہے۔ اور جیسے ہی یہ اُنڈیلا گیا، ''اوہ، وہ کہتے ہیں، ''ہم نے اِسے ابھی پالیا،'' اور اُنہوں نے ایک تنظیم بنالی، جنرل کونسل، جو کہ اب اسمبلی آف گاڈ ہے۔'' اوہ، وہ کہتے ہیں جب تک آپ غیر زبانوں میں نہ بولیں کوئی اِسے حاصل نہیں کرتا،'' اور خدا بالکل اُن سے دُور ہو گیا، اور اُنہیں وہیں بیٹھے رہنے دیا۔ یقینی طور پر۔ ہاں، جناب۔

(55) ساتھ ہی وحدانیت آئی، اور یسُوع، نام میں بپتسمے کی بنیاد رکھی۔ وہ کہتے ہیں۔''اوہ، ہم نے اِسے پالیا،'' وہ بھی منظّم ہو گئے۔ وہ اور کیا کریں گے؟ اور خدا اُن سے دُور ہو گیا اور اُنہیں وہیں بیٹھے رہنے کے لئے چھوڑ دیا۔

اِسلیئے، ''جس کسی کی مرضی، اِسے آنے دو۔''

(56) سمجھے، وحدانیت والے اسمبلیوں میں نہیں جا سکتے۔ نہ ہی اسمبلی والے وحدانیت میں آسکتے ہیں۔ میں کافی بہترین لوگوں میں سے کچھ کے ساتھ بات کر چکا ہوں جن میں، مسٹر۔ گوس، اور ڈاکٹر۔ پوپ، اور بہت سارے ہیں۔ جو بڑے آدمیوں میں سے ہیں...... میں اِن کیساتھ بیٹھا ہوں۔ میں نے کہا، ''آپ نے ایک عالم ہوتے ہوئے، کیسے ان واقعات کا آغاز کیا؟''

(57) ''ٹھیک ہے،'' اُس نے کہا، ''بھائی برنہم،'' اُن میں ایک، دو یا تین، حقیقی ایماندار تھے، اُنہوں نے کہا، ''ہم جانتے ہیں کہ غلط ہیں، لیکن ہم کیا کر سکتے ہیں؟ اگر ہم اب اِس کے بارے میں کچھ بھی کہیں گے، تو، اِس پورے پروگرام میں مداخلت ہوگی۔'' یقیناً ایسا ہوگا، اور پھر آپ مزید بشپ، یا جنرل ناظر نہ ہوں گے۔ یہی خیال ہے۔

(58) بھائی، میں تو چاہتا ہوں کہ کسی کونے میں میرے پاس کم از کم کوئی مقصد ہو، یا ایک صنوبر کے درخت کے نیچے منادی کروں، اور یقیناً، جبکہ یہ جانتے ہیں، کہ آپ سچائی کو بیان کر رہے ہیں۔ اور انسان بھی سچائی چاہتا ہے۔ تو ایک مسیحی ہوتے ہوئے، آپ پابند ہیں، کہ سچائی کے ثبوت پیش کریں۔ خدا آپ کو اِس کا ذمہ دار ٹھہرانے جا رہا ہے۔

(59) تب، اِن باتوں پر، اگر آپ یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ نہیں پا چکے، اور آپ نے یہ کام نہیں کیے ہیں، تو آپ نے رُوح اُلقدس حاصل نہیں کیا ہے......

(60) آپ کہتے ہیں، ''اوہ، میں غیرزبانوں میں بولا۔'' اِس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ نے رُوح اُلقدس پالیا۔

(61) میں جادوگروں، ساحروں، بدرُوحوں، اور اِسکے علاوہ سب کچھ کو دیکھ چکا ہوں، جو بیگانہ زبانوں میں بولتے ہیں۔ بیشک وہ بولتے ہیں۔ اُنہوں نے رُوح اُلقدس کو حاصل نہیں کیا، اور آپ اِس بات کو جانتے ہیں۔ وہ ایک انسان کی کھوپڑی سے خون پیتے، اور ناچتے، اور شیطان کو بلاتے، اور بیگانہ زبانوں میں بولتے ہیں۔ بیشک۔ اُنہوں نے رُوح اُلقدس کو نہیں پایا ہے۔

(62) پس، اسلیئے کہ آپ غیرزبانوں میں بول چکے ہیں، اِسکا مطلب یہ نہیں کہ آپ نے اِسے پالیا۔ صرف ایک ہی راستہ ہے جس سے آپ جانتے ہیں کہ آپ نے اِسے پالیا، جب آپ کی رُوح اُسکی رُوح کیساتھ ثبوت پیش کرتی ہے، اور رُوح کے پھل آپ کے پیچھے ہوتے ہیں: یعنی محبت، ایمان، خوشی، اطمینان، تحمل، نیکی، پرہیزگاری، حلیمی۔ تب آپ جانتے ہیں کہ آپ نے رُوح اُلقدس پالیا ہے۔ تو یہ خود اِس کے ثبوت پیش کرتا ہے۔

(63) اب، جب آپ اِن چیزوں پر تکیہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں، کیونکہ آپ اسمبلی سے، یا بپٹسٹ سے، یا پریسبٹرین سے تعلق رکھتے ہیں، تو آپ غور کریں آپ کیا کر رہے ہیں؟ آپ ایک کسبی کا نام اُوپر لے رہے ہیں۔ جو کہ بالکل دُرست ہے۔ ایسی چیز سے باہر نکل آئیں۔ اِس سے دُور ہوجائیں۔ میرا یہ مطلب نہیں ہے کہ اپنی کلیسیاء سے باہر آجائیں یا کسی اور چیز سے؛ آپ جو اِسکے بارے میں چاہتے ہیں کرلیں۔ لیکن اِس پر تکیہ کرنے سے دُور ہوجائیں، ''اوہ، میں پریسبٹرین ہوں۔ ہم معجزات کے دنوں پر ایمان نہیں رکھتے۔'' آپ کیوں اِس پر ایمان نہیں رکھتے؟ بائبل یہ سکھاتی ہے۔ ''اوہ، میں چرچ آف کرائسٹ سے تعلق رکھتا ہوں۔ وہ کہتے ہیں معجزات کے دن گزر چکے۔'' تو وہ جھوٹے نبی ہیں۔

(64) میں آپ کو دکھا سکتا ہوں جہاں یسُوع مسیح نے کلیسیاء کو اختیار دیا ہے، کہ بیماروں کو شفاء دے، اور مُردوں کو زندہ کرے، اور بدرُوحوں کو نکالیں۔ میں چیلنج کرتا ہوں کوئی بھی شخص مجھے بائبل میں سے ایک بھی حوالہ دکھا دے جہاں اُس نے یہ چیزیں کلیسیاء سے نکال دی ہوں۔ اُس نے کیا دُور کیا؟ آپ کا اپنا عقیدہ دُور کیا، ٹھیک ہے، نہ کہ خدا کا کلام دُور کیا۔ رُوح اُلقدس ابھی تک اِسی کام کو جاری رکھے ہے، بالکل ویسے ہی جاری رکھے ہے، اور وہ ہمیشہ رکھے گا۔

(65) یہی سبب ہے کہ ہم ایک تنظیم نہیں ہیں،'' وہ دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں، مگر اُسکے اثر کو قبول نہیں کرتے؛ ایسوں سے کنارہ کرو۔'' اسلیئے ہم ایسی فضول چیزوں پر ایمان نہیں رکھتے۔

(66) اب، اِسے ابتداء میں کیسے شروع کیا گیا؟ ہم جلدی سے اِسے لیں گے اور جتنی جلدی ممکن ہو، اِسے اب لیں، یہ ابتداء میں کیسے شروع ہوا تھا۔ اب ہمارے پاس کلامِ مقدس کے بہت سارے حوالے ہیں جو کہ رُوح اُلقدس کے متعلق لکھے گئے ہیں۔

(67) اور دوسری بات، ہم نے گزری رات ایک چیلنج کیا تھا،'' مقدسوں کی ثابت قدمی پر،'' اِس طریقے سے نہیں جس طرح بپٹسٹ یہ ایمان رکھتے ہیں۔ نہیں، جناب۔ میں یقیناً بپٹسٹ اور اُنکی رائے کیساتھ، اُن کا نظریہ جو کیلون ازم کے متعلق ہے فرق رکھتا ہوں۔ میں یقینی طور پر پریسبٹرین کیساتھ متفق نہیں ہوں۔ میں میتھوڈسٹ کیساتھ اُنکے آرمینین کی تعلیم دینے پر متفق نہیں ہوں۔ ہاں، جناب۔ لیکن اِن دونوں نے کچھ سچائی کو پالیا، لیکن آپ نے جو پایا ہے وہ آپ کو وہاں واپس لاتا ہے جہاں سچائی ہے۔ جب آپ سچائی سے باہر بھاگتے ہیں، تو آپ جنگلی جانوروں کی طرح دوڑتے ہیں۔ یقینی طور پر ایسا ہے۔

(68) ایک بپٹسٹ، جوڑا کلیسیاء میں آتا ہے، اور اُنکو پانی میں ڈبویا جاتا ہے؛ اور خادم اُنہیں بپتسمہ دیتا ہے، جبکہ دس میں سے نو سگریٹ پیتے ہیں، واپس باہر جاتے اور وہیں باہر کھڑے ہوتے، اور تمام رات، تاش کھیلتے، اِن کے چوگرد دوڑتے، اور چور بازاری کا کاروبار کرتے ہیں؛ اور تمام خواتین باہر چھوٹے کپڑے پہنتی، اور گلیوں میں دوڑتی، اور اِن کے کٹے ہوئے بال ہوتے، اور- اور سگریٹ پیتیں اور باتیں کرتیں، اور چھوٹی بڑی پارٹیاں سجاتیں، اور گندے مذاق بتاتیں۔ اور کیا آپ اِسکو مسیحیت پکارتے ہیں؟ کیا آپ سوچتے ہیں کہ آپ نے ابدی سکون حاصل کرلیا؟ اسطرح آپ جہنم کو جارہے ہیں۔ آپ کسی بھی صورت میں اپنے آپ کو آسمان میں شادمان نہیں پائیں گے۔ یقینی طور پر نہیں۔ یہ ابدی سکون نہیں ہے۔ لیکن جب ایک انسان دوبارہ رُوح اُلقدس سے پیدا ہوتا ہے تو......

(69) اور تم پنتی کاسٹلو، اِس وجہ سے کہ تم اُوپر نیچے اُچھلتے کودتے، غیر زبانوں میں بولتے، گرجے کے درمیانی راستے میں اُوپر نیچے دوڑتے ہو، اِسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ نے ابدی سکون پالیا۔ آپ اِسے کبھی بھی اپنے دماغ میں نہ بیٹھنے دیں۔ نہیں، جناب۔ ایسا یقینی طور پر نہیں ہے۔ کیونکہ، آپ

جانتے ہیں کہ آپ کی اپنی- اپنی زندگی نے ، یہ برداشت نہ کیا اور آپ باہر ہو گئے، کیونکہ آپ خدا کے ساتھ دُرست نہیں ہیں۔ یہ دُرست بات ہے۔ کہ آپ درست نہیں ہیں۔ یہ ابھی تک، ابدی سکون نہیں ہے۔

(70) لیکن میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا یہ ایک ابدی سکون ہے؟ اِس لئے بائبل کہتی ہے۔ بائبل نے فرمایا کہ ہمارے نام برہ کی کتابِ حیات میں دُنیا کے بنائے جانے سے پیشتر لکھے ہوئے تھے۔

(71) جیسے میں نے اِس صبح کہا، میں اِسے دوبارہ کہتا ہوں۔ وہ آدمی جس نے یہ گیت لکھا، ''ایک نیا نام آج کی جلالی رات میں لکھا گیا تھا، اور یہ میرا ہے،'' اِس کی رائے بالکل دُرست تھی، لیکن وہ کلام کے اعتبار سے، غلط تھا۔ جب آپ نے نجات پائی تو آپ کا نام اِس رات میں نہیں لکھا گیا تھا۔

(72) اِسطرح ہے، آپ کے نام، بائبل، مکاشفہ 13، اور 17 باب کے مطابق، ''دُنیا کی ابتداء سے پیشتر وہاں لکھے گئے تھے؛ اور یسُوع مسیح دُنیا کے بنائے جانے سے پیشتر ذبح ہوا تھا۔''

(73) خدا یہ کیسے کر سکتا تھا، کون لامحدود ہے؛ کیسے ایک لامحدود خدا، شروع ہی سے آخرت کے بارے میں جاننے والا ہو سکتا تھا، اگر اس کے لئے کوئی وجہ نہ تھی، تو اُس نے کیسے اجازت دی کہ گناہ زمین پر آئے؟

(74) اسی طرح اب واپس کچھ چیزوں پر آتے ہیں جو کہ ہم کہہ چکے ہیں۔ پہلے کون تھا، نجات دینے والا یا ایک گناہ گار؟ [جماعت میں سے کوئی کہتا ہے، ''نجات دینے والا۔''- ایڈیٹر۔] واقعی ہی، نجات دینے والا۔ کون سا زیادہ طاقت ور ہے، ایک نجات دینے والا یا گناہ گار؟ اگر ایک نجات دینے والا گناہ کو دُور کر سکتا ہے، تو وہ زیادہ طاقتور ہے۔ ٹھیک ہے، پہلی بات کیوں اُس نے گناہ کو ہونے دیا؟ تا کہ ظاہر کرے کہ وہ ایک نجات دینے والا تھا۔ کون زیادہ طاقتور ہے، ایک شفاء دینے والا یا ایک بیماری؟ [''ایک شفاء دینے والا۔''] ایک شفاء دینے والا۔ پھر کیوں اُس نے بیماری کو آنے دیا؟ تا کہ ظاہر کرے کہ وہ ایک شافی تھا۔ اب میں ٹھیک خدا میں محسوس کرتا ہوں۔ ہاں، جناب۔ اوہ، میرے خدایا! یہی اِس کی خصوصیات ہیں۔

(75) اِسلیئے اُس نے مصیبت کو آنے دیا۔ اِسلیئے اُس نے دُکھ کو آنے دیا، تا کہ ظاہر کرے کہ وہ شادمانی ہے۔ واقعی، یہ ہے۔ اِسلیئے ہم نے ایک رات پالی، تا کہ ثابت کرے کہ ایک دن ہے۔ اِسلیئے

ہم نے غصہ پایا، تا کہ ظاہر کرے کہ صلح ہے۔ واقعی، یہ ایک دوسرے کے برعکس ہیں۔ اوہ، وہ حیرت انگیز ہے۔

(76) اب، کیسے اِسے شروع کیا؟ ہم اِسے سیدھا سمجھیں گے، بالکل جلدی جیسے ہم کر سکتے ہیں، اِس لئے میں آپ کو پوری رات نہیں رکھوں گا۔ اب، تمام چیزوں کی ابتداء ہوئی تھی۔

(77) اور میں آپ سے کچھ چیزیں پوچھنا چاہتا ہوں۔ ہوسکتا ہے اب اِسے...... آپ بالکل اپنی پوشاک کی جیب میں سمیٹ لیں۔ آپکو اِسے حسب دستور تھالی میں نہیں چھوڑنا۔ لیکن اِسے سننا ہے۔

(78) اگر آپ ایک ابدی مخلوق ہیں، تو پھر آپکی کبھی ابتداء نہ ہوئی تھی، نہ ہی کبھی اختتام ہوسکتا ہے۔ اِس لئے کے، ابدیت کلام سے آتی ہے ''جس کا نہ کوئی شروع اور نہ ہی اختتام ہے۔''

(79) کیا آپ کو یہ یاد نہیں ہے؟ اِس صبح، میں نے کہا، کہ وہ کیسے ملکِ صدق ہے، جب ابرہام بادشاہوں کو قتل کر کے آرہا تھا تو خداوند اُس سے ملا۔ اور بائبل کہتی ہے، عبرانیوں 7 میں، کہ- کہ، ''لاوی نے ملکِ صدق کو دہ یکی دی، جب وہ اپنے باپ ابرہام کی صلب میں تھا۔'' ابرہام سے اضحاق؛ اضحاق سے یعقوب؛ یعقوب سے لاوی پیدا ہوا۔ جو کہ باپ تھا، اضحاق دادا، اور ابرہام پردادا تھا۔ اُس وقت لاوی اپنے پردادا کی صلب میں تھا، اور بائبل لاوی کو ملکِ صدق کو دہ یکی دینے کو تسلیم کرتی ہے۔ اور ابدیت کے بارے میں بات کرتی ہے! میرے، میرے خدایا! اُس نے کبھی نہیں کہا، ''مگر لاوی نے اِسے پوشیدگی میں سرانجام دیا؛ بلکہ اُس نے اِسے باطنی قوت سے سرانجام دیا۔'' بائبل فرماتی ہے، ''لاوی نے دہ یکی ادا کی۔'' آمین۔

(80) پھر، اگر ہم ٹھیک بیج کے ذریعے آتے ہیں، تو جب پولوس نے خوشخبری سنائی میں وہاں تھا اور آپ بھی وہاں تھے۔ ہم اِسے صرف ایک منٹ میں، حاصل کرنے جا رہے ہیں، کانوں کیساتھ غور سے سنیئے گا۔ غور کریں، کہ کلامِ مقدس، ہم سے کیا دعویٰ کرتا ہے، یہاں تک کہ پیچھے چلتے ہیں۔

(81) صرف سوچیں! لاوی؛ پھر یعقوب، لاوی کا باپ؛ پھر اضحاق، یعقوب کا باپ؛ پھر ابرہام، اضحاق کا باپ؛ جو لاوی کا پردادا تھا۔ جب لاوی اپنے پردادا کی صلب میں تھا، اُس نے ملکِ صدق کو دہ یکی دی۔

(82) میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں۔ یہ کون ہے، ایوب 27......38، جب اُس نے کہا، ''تو کہاں تھا جب میں نے زمین کی بنیاد ڈالی؟ جب صبح کے ستارے مل کر گاتے، اور خدا کے بیٹے خوشی

سے للکارتے تھے؟'' کون خدا کے بیٹے تھے جو خوشی سے للکارتے تھے؟ یسوع نے اُنہیں بتایا، کہ،'' دُنیا کے بنائے جانے سے پیشتر میں اپنی شادمانی تمہاری ساتھ رکھتا تھا۔'' ہم وقت کی مخلوق نہیں ہیں۔ ہم ابدی مخلوق ہیں۔

(83) '' کوئی انسان میرے پاس نہیں آ سکتا، جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لائے۔ اور وہ تمام جو میرے پاس آتے ہیں، میں اُنکو ابدی زندگی دونگا، اور اُنہیں آخری دن پھر اُٹھا کھڑا کرونگا۔ کوئی اُنہیں میرے باپ کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا، جو اُس نے مجھے دیئے ہیں۔'' اب آپ کیسے نقصان اُٹھا سکتے ہیں؟

(84) سمجھے، آپ ڈرے ہوئے ہیں۔ آپ خوفزدہ ہیں۔ آپ اِس کے چوگرد دوڑیں گے، اور یہ دُنیا کے اندر، بہترین ثبوت میں سے ایک ہے، آپ ابھی تک یہاں نہیں گئے ہو۔ جو کہ دُرست ہے۔ خدا کیسے آپ کو بچا سکتا ہے اگر وہ......

(85) کتنے اِس کلیسیاء میں اپنے ہاتھ اُٹھاتے ہیں، اور ایمان رکھتے ہیں کہ خدا لامحدود ہے؟ آپ جانتے ہیں کہ لفظ لامحدود کا مطلب کیا ہے؟ یہ صرف کامل ہے۔ لامحدود، آپ بیان نہیں کر سکتے آپ۔ آپ لفظ لامحدود کو بیان نہیں کر سکتے۔

(86) کیا آپ نے کبھی اپنا کیمرا لیا اور اُسے لامحدود پر جمایا؟ اسلیئے، اِسکے بعد صرف اُسے مدِ نظر رکھنا ہے۔ ٹھیک ہے۔ اِس کے بعد فوکس کرنے کا کوئی دوسرا طریقہ ہی نہیں ہے۔

(87) ٹھیک ہے، وہی خدا ہے۔ وہ لامحدود ہے۔ اور اگر وہ لامحدود ہے، تو اس سے پہلے نہ ایک بھنورا، نہ ایک مکھی، نہ ایک پسو، نہ جوئیں، نہ ایک پتنگا، کچھ نہیں جو زمین پر ہو سکتا تھا، یا کبھی بھی ہوگا، مگر خدا دُنیا کے بنانے سے پہلے ہی جانتا تھا۔ کچھ تو لامحدودیت کا تصور ہے۔

(88) ٹھیک ہے، پھر، ایک لامحدود خدا جس نے آپکو یہاں محفوظ رکھا ہے، یہ جانتے ہوئے کہ وہ اگلے ہفتے آپکو کھونے جا رہا ہے، یا اگلے مہینے، یا اگلے سال، کیوں، تو کیا وہ اپنے مقصد کو شکست دے رہا ہے۔ وہ آپ کو نہیں کھو سکتا۔'' وہ جو میرے کلام کو سنتا، اور اُس پر ایمان رکھتا ہے جس نے مجھے بھیجا، اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے اور اُس پر کبھی سزا نہ ہوگی، کیونکہ یہ موت سے نکل کر زندگی میں آ چکا۔'' وہ ایسا نہیں کر سکتا۔ آپ مزید......

(89) '' وہ جو خدا سے پیدا ہوا گناہ نہیں کرتا؛ کیونکہ خدا کا تخم اُس میں قائم رہتا ہے، اور وہ گناہ

نہیں کر سکتا۔'' کیسے وہ گناہ کر سکتا جب کہ اُس کے لئے گناہ کی قربانی ہے؟

(90) میں کیسے بیمار ہو سکتا ہوں جب کہ میں مکمل صحت یاب ہوں؟ میں کیسے اندھا ہو سکتا جبکہ میں دیکھ سکتا ہوں؟ اوہ، میرے خدایا! میں کیسے ایک ہی وقت میں عمارت کے اندر بھی ہو سکتا ہوں اور باہر بھی؟ میں کیسے ایک ہی وقت میں شرابی اور سنجیدہ ہو سکتا ہوں؟ آپ ایسا نہیں کر سکتے۔

(91) جب آپ کفارے کے نیچے ہیں، تو آپ محفوظ ہو چکے ہیں، اور آپکے گناہ آپکے حساب میں نہیں ہوتے۔ کیا داؤد نے نہیں کہا، ''مبارک ہے وہ آدمی جس کے گناہ کو خدا حساب میں نہیں لاتا، اور خطا کو منسوب نہیں کرتا''؟ خدا گناہ کو نہیں تھامتا جو اُس کی مخلوق کے خلاف ہے۔ وہ طاقتور ہے۔ یہ دُودھ سے بالائی اتارنا نہیں ہے۔ لیکن یہ بائبل ہے۔ خدا راستباز کے گناہ کو حساب میں نہیں لائے گا۔

(92) ''خدا،'' پہلے سے مقرر ہونے کے ذریعے، اپنے فضل سے، ''کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا، لیکن وہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت آئے۔'' لیکن لامحدود ہوتے ہوئے، اور جانتے ہوئے کہ کون آئیگا اور کون نہیں آئے گا، وہ پہلے سے ہر چیز کو مقرر کر سکتا تھا کہ اِس کی مرضی سے کام کرے۔ اگر اُس نے ایسا نہیں کیا، تو کیوں اُس نے گناہ کو آنے کی اجازت دی؟ جب کہ وہ ایک نجات دہندہ تھا ......اگر وہاں ایک بھی گناہ گار نہ ہوتا، تو وہ کبھی بھی ایک نجات دہندہ نہ ہوتا؛ خصوصیات، جو اِس میں تھیں، باہر نہیں کھینچی جا سکتی تھیں۔

(93) کیسے وہ ایک شافی بنا؟ کیسے وہ ایک شافی بنا؟ کیونکہ اُس نے بیماری کو آنے کی اجازت دی، تاکہ وہ اپنے آپ کو ایک شافی ظاہر کرے۔ وہ ایک شافی تھا۔ آپ اُس کو......آپ اُس کو کیسے جانو گے؟ کیسے اُس کی خصوصیت کام کر سکیں؟ وہ کیسے ایک شافی ہو سکتا تھا، اگر وہاں کوئی بیماری ہی نہ ہوتی؟ اُس نے بیماری کو آنے دینا تھا۔

(94) حیرت نہیں، رومیوں 8 میں، پولوس نے کہا۔ ''اے نکمے انسان، کون کمہار کو بتا سکتا ہے کہ۔ کہ تو نے اِس کے ساتھ کیا کرنا ہے؛ کون، تب مٹی کی بنی ہوئی چیز کھڑی ہو کر یہ کہتی ہے کہ تو نے، مجھے ایسا، کیوں بنایا؟ کیا اُس نے فرعون کو اسی مقصد کے لئے کھڑا نہیں کیا تھا، تاکہ مصر میں وہ اپنے جلال کو ظاہر کرے؟ پس وہ جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے، اور جسے چاہتا ہے اُس کو سخت کرتا ہے۔ پس یہ نہ ارادہ کرنے والے پر منحصر ہے، نہ دوڑ دھوپ کرنے والے پر، بلکہ رحم کرنے والے خدا پر۔''

(95) اِس طرح، آپ کو اِس کے ساتھ کچھ نہیں کرنا تھا۔ آپ کو ایک کام بھی نہیں کرنا۔ اگر یہ فضل

ہے، اگر یہ ایک مفت بخشش ہے، تو آپ اِس کے بارے میں کچھ نہیں کر سکتے۔ خدا نے یہ آپ کو دے رکھا ہے، اور یہی خدا کی مرضی ہے۔ یہی چیز ہے جو خدا نے آپ کے لئے پہلے سے مقرر کر رکھی ہے۔

(96) بائبل فرماتی ہے کہ ہم ''خدا کے پہلے سے مقرر شدہ لے پالک بیٹے تھے، دُنیا کے بنائے جانے سے پیشتر، ہم خدا کے بیٹے تھے۔'' تب، جب خدا نے برہ ذبح کیا تھا، اُس نے اپنی سوچ میں، دُنیا کے بنائے جانے سے پیشتر ایسا کیا تھا، تا کہ اپنی خصوصیات کو ثابت کرے، کہ وہ کیا تھا؛ جب برہ ذبح کیا گیا تھا، ہم اُس کے ساتھ ذبح ہوئے تھے۔ جب برے کا خون اُس نے اپنے ذہن میں رکھا ہوا تھا، وہیں دُنیا کے بنائے جانے سے پیشتر، میرا اور آپ کے نام تب اِس کتاب میں لکھے ہوئے تھے، یہ سب اُس کی عظیم سوچ میں تھا۔

(97) وہ لامحدود ہے۔ اگر وہ نہیں تھا، تو کیوں اُس نے اِسے اجازت دی؟ کون طاقتور ہے، (میں کہہ چکا ہوں،) ایک نجات دہندہ یا گناہ گار؟ کس نے زیادہ طاقت پائی؟ تب، طاقتور نے کم تر کو اجازت دی تھی، اور اِس نے یہ صرف اپنے جلال کے لئے کیا۔ جب اُس نے لوسیفر کو بنایا، وہ جانتا تھا کہ اِسے شیطان ہونا تھا۔ اُس نے ایسا ہونے دیا تا کہ وہ دکھا سکے کہ وہ ایک نجات دہندہ، مسیح ہے۔ اُس نے اِسے اسی طریقے سے ہونے دیا۔

(98) اب، کیا بائبل نے نہیں کہا، کہ، ''ساری چیزیں مل کر خدا سے محبت کرنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں''؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اِس طرح آپ اِس کے بارے میں کیوں خوفزدہ ہیں؟ آیئے کسی بھی اختلاف کے بغیر، کھڑے ہوتے ہیں، اور یکدل ہوتے ہیں۔ گونگے مویشیوں کی طرح نہ چلیں جو کہ تھکے ماندوں کی طرح چلتے! اور اپنے آپ کو بہادر سمجھتے ہیں!

(99) میں اِس نظم کو پسند کرتا ہوں۔ جس کا عنوان ہے کھڑے ہو جاؤ! جیسے میں جب میں ایک بچہ تھا پڑھا کرتا تھا جو میرے لئے بہت زیادہ مددگار ثابت ہوئی، کچھ اِس طرح سے کہتی ہے۔

رومن حکمرانوں کے دنوں میں،
ایک رومن شریف زادہ تھا؛
اُس نے ایک ڈرپوک مینڈک کی شکل والے کیڑے کو،
قلعے کے سامنے یہ کہتے ہوئے سنا:
''اوہ، میں اِس قدر دیودار کے درخت میں محفوظ ہوں، جسے کوئی بھی ہلا نہیں سکتا۔''

''اوہ،نہیں،'' بہادر کہتا ہے،''میں ایک راستہ تلاش کروں گا یا اِسے بنالوں گا۔''

(100) یہاں آپ ہیں۔ یہ ٹھیک ہے۔ اگر بائبل یہ سکھاتی ہے کہ یسُوع مسیح کل، آج، اور بلکہ ابد تک یکساں ہے......تو یہ کوئی آسان بات نہیں تھی جب میں نے اِس دن ٹیبرنیکل سے باہر قدم اُٹھایا، اور ہر کوئی کچھ نہ کچھ بتا رہا تھا یہ ہوگا، اور وہ ہوگا۔''آپ کو ایک متعصب ہوتے ہوئے، جیل میں ڈال دیا جائے گا، اور تمام طبعی خدمت گزار آپ کے خلاف ہو جائیں گے۔'' لیکن خدا کہتا ہے ایسا کرو۔ بائبل نے کہا وہ تھا۔ اوراب بیداری کی ایک آگ آسمان کے تلے ہر قوم میں بھڑک اُٹھی ہے۔ کیوں؟ اِس کے لئے کھڑے ہو جائیں! کیسے آپ نے اپنے کام سے نمٹنے کو دوسرے دن پر ڈال دیا؟

کیا آپ اِس کام سے ڈرے ہوئے ہیں جو آپ نے پایا؟

کیا آپ ٹھیک کام کے آگے کھڑے ہو سکتے ہیں؟

کیا آپ نے ایک تھکا اور خالی دماغ پایا؟

(میں ایسی فضول چیز سے نفرت کرتا ہوں۔) آپ کام کو ٹھیک کرنے کو آگے کھڑے ہوتے ہیں، یا اِس کے کرنے میں آپ خوفزدہ ہیں؟ اگر اِس طرح ہے، تو اگلے کام میں لگ جائیے، یہ سوچتے ہوئے کہ آپ اِسے کرنے جا رہے ہیں۔

(101) یقینی طور پر۔ اِس کیساتھ کھڑے رہیں۔ دانی ایل کی طرح، اپنے دل میں عزم کریں۔ اور خدا کے ساتھ کھڑے رہیں۔

(102) ''یہ سب کچھ کہاں ہوا؟ کیسے اِس نے جگہ لی؟ پس لوگ کیا بناتے ہیں؟ کیوں ہم صرف ہلاک ہو جانے کے بارے میں تیار رہتے ہیں؟ بھائی برنہم، مجھ سے بیان کریں۔ آپ نے کیا سوچا ہے کہ یہ ساری چیزیں جو پائی ہیں، اُنہیں بھی فنا ہو جانا ہے؟'' یہ ایک مرتبہ پہلے بھی فنا ہوئی ہیں، (کیا یہ دُرست ہے؟) طوفانِ نوح کی تباہی میں۔ اب یہاں کچھ گہری باتیں آتی ہیں۔ اور ہم پڑھنے کو تیار ہو جائیں۔

(103) اب میں چاہتا ہوں آپ پیدائش کی کتاب، 3 باب میں، میرے ساتھ چلیں۔ اگر آپ کسی بھی چیز کو جاننا چاہتے ہیں، تو میں آپ کو اِس پیدائش کی کتاب میں دکھا سکتا ہوں کہاں سارے رسم ورواج اور ازم ہیں، اور ہر ایک چیز جو ٹھیک آج ہم نے حاصل کی ہے، اِسکا پیدائش میں آغاز ہوا۔ کتنے جانتے ہیں کہ پیدائش کا مطلب ہے ''ابتدا ہونا''؟ یقینی طور پر ایسا ہی ہے۔

(104) ہم ابتداء میں بابل، کیتھولک کلیسیاء کو، اور اِسکے بانی نمرود کو پاتے ہیں؛ ہم اِسے بائبل کے وسطہ میں پاتے ہیں، ہم اِسے بائبل کے اختتام پر بھی پاتے ہیں؛ ہم پاتے ہیں، کہ اِس بات کی کوشش کرنا مناد خواتین کو اِس میں لائیں۔ بائبل کے آغاز میں، عبادت کے ذریعے بتوں کی بنیاد کو رکھا۔کتنوں نے ہسلوپ کی، دو بابل کی، تواریخ کو پڑھا ہے؟ ٹھیک ہے۔اِن تواریخوں میں، کچھ علیحدہ پاتے ہیں۔ اُنہوں نے ایک عورت کو رکھا تھا...... اور تب آپکو یاد ہے، یہاں تک کہ جب یعقوب کے سُسر کے بتوں کو چرایا، اور اِس کی بیٹی نے اُنہیں اپنے نیچے چھپایا جب وہ بیابان میں تھے ،جس نے بعد میں، پڑاؤ کو گندہ کر دیا۔ٹھیک ہے۔

(105) اب یہاں پیدائش میں سے پڑھتے ہیں۔اب سانپ کل دشتی جانوروں سے جنکو خداوند خدانے بنایا تھا چالاک تھا۔اور اُس نے عورت سے کہا، واقعی، خدانے کہا ہے، کہ باغ کے کسی درخت کا پھل تم نہیں کھانا؟......عورت نے سانپ سے کہا، کہ باغ کے درختوں کا پھل تو ہم کھاتے ہیں:

پر جو درخت...... باغ کے بیچ میں ہے، خدانے کہا ہے، کہ تم نہ تو اِسے کھانا، اور نہ چھونا، ورنہ مرجاوگے۔اور سانپ نے عورت سے کہا، کہ تم ہرگز نہ مروگے:

بلکہ خدا جانتا ہے کہ جس دن تم اِسے کھاؤ گے، تمہاری آنکھیں کھل جائیں گی، (سمجھے، نئی چمک سے شکار کرنا)، اور تم خدا کی مانند، نیک وبد کے جاننے والے بن جاؤ گے۔

(106) دیکھیں آج لوگ کیسے اِن کی پیروی کرتے ہیں، اور کوشش کرتے ہیں کہ بائبل کی جانب سے دُور رہیں؟ ''کیوں، یہ اُنڈیلنے جیسا آسان نہیں ہے، یا چھڑکاؤ کرنا، یا یہ طریقہ، یا وہ طریقہ جیسا آسان نہیں ہے؟'' نہیں، جناب۔خدانے ایک پروگرام ترتیب دیا ہے، اور جیسا کہ ہم نے اِس کی پیروی کرنے کو فرض کیا ہوا ہے، کہ یہ کرنا ہے۔

اور عورت نے جو دیکھا کہ وہ درخت کھانے کے لئے اچھا تھا، اور آنکھوں کو خوش نما معلوم ہوتا تھا، اور عقل بخشنے...... کیلئے خوب ہے، تو اِس کے پھل میں سے لیا، اور کھایا، اور اپنے شوہر کو بھی دیا؛ اور اُس نے کھایا۔

اور دونوں کی آنکھیں کھل گئیں، اور وہ جان گئے...... کہ وہ ننگے تھے؛ اور اُنہوں نے انجیر کے پتّوں کو سی کر، اپنے لئے لنگیاں بنائیں۔

(107) میری خواہش ہے کہ یہاں ایک منٹ کیلئے رکوں۔اب، ہر ایک چیز کی ابتدا کو ہونا تھا۔

آپ کی ابتدا ہوئی تھی۔اب ہم...... یہاں میں چاہتا ہوں کہ ساری چیزوں کی بنیاد کہاں ہے،اب،ہم یہاں،اِن چیزوں کے بارے میں پچھلی دوعبادتوں میں بات کر چکے ہیں۔

(108)اب، اِس صبح ہم واپس جاتے اور پروگرام تشکیل دیتے ہیں،اور بائبل میں غور کرتے ہیں، جب خدا زمین بنا رہا تھا،اور وہ گیسوں کی شکل وصورت بنا رہا تھا؛اور تب کیلشیم، پوٹاش،اور–اور مختلف چیزیں بنیں۔وہ آپکا بدن بنا رہا تھا۔وہ عمارت کو بنا رہا تھا،ایک عظیم معمار کی مانند،ایک ٹھیکیدار کی مانند،جو اپنے مواد کو ایک ہاؤسنگ منصوبہ کی تعمیر کے لئے باہر لاتا ہے۔وہ آپکا بدن بنا رہا تھا،اور اُس نے اِسے وہاں بنایا۔وہ اپنے ادراک میں جانتا تھا،کہ بالکل اسی طرح ٹھیک ہے،اور وہ جانتا تھا کہ کیا ہونے جا رہا ہے۔

(109) یہ ہاتھ، خدا نے اِس ہاتھ کو بنایا اِس سے پہلے...... کہ وہ دُنیا کو بنا رہا تھا؛لیکن، اِس سے پہلے کہ اُس نے دُنیا بنائی میری رُوح کو بنایا۔لیکن،اب یہ ہاتھ اور یہ بدن،اُس وقت بنائے جب اُس نے دُنیا کو بنایا؛یہی وجہ ہے کیونکہ یہ بدن زمین سے بنایا گیا،اور واپس زمین کو جاتا ہے۔خدا نے اِسے ایسا ہی بنایا۔اُس نے اپنے عظیم نقشے میں اِس سارے پروگرام کو تشکیل دے رکھا تھا۔

(110)اب، جب وہ زمین کو بنانے گیا،تو اُس نے انسان کو بنایا،اور انسان صحیح طور پر دکھائی نہیں دیتا تھا۔اب ہم اِسے، اِس صبح،ساری تصویر کو دیکھ چکے ہیں، کیسے وہ–وہ باپ نیچے آیا اور اپنے بیٹے پر نظر کی،اور اسطرح،اُسے اپنی صورت پر بنایا۔پھر اُس نے ایک مددگار،یعنی اُسکی بیوی بنائی۔

(111)اب،یادرکھیں،جیسا کہ،زمین کی ساری مخلوق کے نام،آدم نے رکھے۔

(112)اُس نے وہ–وہ مویشی،اور حیوانات،اور ہر ایک چیز کو بنایا۔اور آج، ہم...... تاریخ دان اور–اور مختلف بڑے عظیم سائنسدان، چھ ہزار سال سے کوشش کرتے رہے ہیں کہ،اِس کھوئی ہوئی کڑی کو تلاش کریں، کیوں...... کیوں انسان کی زندگی جانور جیسی ہے،ہم اِسے جانتے ہیں، جیسے کہ ہم ......

(113)اور ایک عورت صرف ایک آدمی کا حصہ ہے،جو ایک چیز سے نکالی گئی ضمنی ہے۔ایک عورت بنیادی تخلیق نہ تھی۔خدا سالوں سال سے،ساری تخلیق سے فارغ ہو چکا تھا، یہاں تک کہ اُس نے عورت کو ایک پسلی سے بنایا جو آدم کے پہلو سے باہر نکالی گئی تھی۔آدم نے تمام مخلوق کے نام رکھے، اِسکے علاوہ سب کچھ کیا،لیکن اِسکی مانند کوئی نہیں تھا۔اِسطرح،خدا نے اِسکی مانند ایک مددگار بنایا؛اِسکے

پہلو سے ایک پسلی لیکر، اُوپر گوشت بھر دیا، اور اِسکی مانند ایک مددگار بنایا۔ اور آدمی، کی رُوح میں، نر اور ناری دونوں تھے۔

(114) اور ایک عورت ایک آدمی کا صرف ایک حصہ ہے۔ اور جب ایک آدمی اپنے لئے ایک بیوی لیتا ہے، اور اگر وہ دُرست طور سے اِسکی بیوی ہے، اور خدا کی طرف سے دی گئی ہے، تو واقع ہی اِس کا حصہ ہوگی۔

(115) یہی وجہ ہے کہ آپ میں سے زیادہ تر کی شادیوں میں شک وشبہات ہوتے ہیں، کیونکہ آپ باہر جاتے اور کسی خوب صورت براؤن آنکھوں والی یا نیلی آنکھوں والی لڑکی کو، یا کچھ اِسطرح کا، کوئی خوبصورت چہرہ دیکھتے ہیں، تو آپ اِس کیلیئے دیوانے ہوجاتے ہیں۔ پہلی گھڑی جب اُسکا پہلا بچہ ہوتا، اور بچے کے دانت آنے تک، تب تک اُس کے جُھریاں آتیں اور وہ بوڑھی لگتی، اور تب آپ چاہتے ہیں کہ اِسے لات مار کے باہر کردیا جائے۔ اور آپ عورتوں میں سے کچھ ایک جب کسی لڑکے کو اِسکے صاف ملائم بالوں کیساتھ دیکھتیں، جو نیچے آتے ہیں، اور ممی کے سر کے تیل میں آدھے ڈبوئے ہوئے، اور گھنگھرالے ہوتے ہیں۔ اور میں اپنے تجربے سے جانتا ہوں؛ کہ یہ بات گراوٹ کا سبب بنے گی۔ لیکن کیا ہوتا ہے؟ یہ کیا ہے؟ آپ اِس کے لئے بےتاب ہوجاتیں ہیں۔

(116) پہلے، آپ کو دُعا کرنی ہے، کیونکہ ایک عورت آپ کا حصہ ہے۔ اور اگر آپ نے ایک عورت کو اپنی آغوش میں لے لیا، اور اِسے اپنی بیوی قبول کرلیا، اور...... اِس نے آپ پر چھاپ چھوڑی ہے۔ ہم اِسے اِسطرح کہیں گے تاکہ اِسطرح آپ سمجھ جائیں گے۔ پھر اور کوئی دوسری عورت اِس چھاپ کے لئے موزوں نہیں ہوگی۔ اِس کا ذمہ دار ہونے کیلیئے خدا آپکو پکڑیگا۔ آپ کو ٹھیک ٹھیک اسی کو یاد رکھنا ہے۔

(117) آپ کسی اور کی بیوی کے ساتھ باہر گھومنے پھرنے جاتے ہیں اور...... میں نے سنا ہے کہ آج یہاں ایک بیچاری چھوٹی لڑکی شہر میں، اِس کیساتھ ایک خراب واقعہ ہوا۔ میں اِسے جانتا ہوں۔ اور کچھ جواریوں نے اِس کیلیئے ایک بڑا خوبصورت لباس، اور دوسری چیزیں خریدیں، اور کوشش کی کہ اِسکی عزت کیساتھ کھیلیں۔ ایک چوہا ہی، اِسطرح کے کام کرسکتا ہے، غور کریں ایسے شخص کو ایک انسان نہیں کہا جاسکتا۔

(118) آپ جانتے ہیں۔ ایک کتا بھی اتنا گرا ہوا نہیں ہوتا ہے، اور اِسکے علاوہ آپ کتیا کو ایک

''چھنال'' پکارتے ہیں۔ اِس کے پاس جیفرسن ویل میں رہنے والی آدھی عورتوں سے زیادہ اخلاق ہوتا ہے۔ اور آپ ایک سورنی کو ''تخم بکھیرنے والی'' کہتے ہیں، اور وہ نہیں ہے...... اِس کے پاس، امریکہ کی عورتوں سے زیادہ اخلاق ہے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ اب، میں جانتا ہوں کہ یہ بات بڑی سخت اور سیدھی ہے۔ اور میں نے آپ کو بتایا تھا کہ میں اِسے کہونگا اور اِسکے گھر تک جانا پڑیگا تو میں جاونگا، میں چاہتا ہوں کہ آپ اِسے جان لیں۔ اور یہ سچ ہے۔ وہ تمام، نوح کے دنوں کی عورتوں جیسی ہیں، یہاں تک کہ جانتی نہیں اخلاق، کیا ہے۔ کہتی ہیں، ''ہمارے ضمیر کو چوٹ مت پہنچاؤ۔'' ٹھیک ہے، آپ میں ضمیر ہے کہاں۔غور کریں۔ ہاں، جناب۔ جب، آپ جانتے ہیں کہ ٹھیک اور غلط کیا ہے۔

(119) اب غور کیجیئے۔ جب یہ آدمی، تخلیق ہوا تھا، خدا نے اِسکی رُوح کو الگ کیا۔ اور اُس نے اِس کے پہلو سے، ایک حصہ نکالا، اور اِس میں سے ایک عورت بنائی۔ اور اُس نے آدم میں سے، ناری والی رُوح، نکال کر ایک عورت بنائی۔ اُس نے آدمی کو، مرد، اور طاقتور بنایا۔

(120) اور جب آپ ایک-ایک-ایک نوجوان کو...... جسے آپ جانتے ہیں، عورت کی طرح، ناخن رکھتے، سنوارتے دیکھیں؛ اور، آپ جانتے ہیں، کہ ایک ہاتھ کے چار اور دوسری طرف کے پانچ ہوں، اور-اور چکنے لہراتے بال؛ جو اُسکے چہرہ پر آتے ہوں، اور چہرہ مہرہ سندر سے لڑکوں جیسا ہو؛ اور اِسطرح کہ جیسے وہ کچھ چیز ہے۔ بہن، آپ صرف یاد رکھیں، اِسکے ساتھ کچھ غلط ہے۔ یہاں کچھ گڑ بڑ ہے۔ بہتر ہے کہ آپ اپنی نظر اُس پر رکھیں۔

(121) اور جب آپ ایک عورت کو سگریٹ پیتے، اور ایک اُوور کوٹ پہنے ہوئے دیکھیں، جو کہتی ہے، ''میں آپ کو بتاؤں گی، سنگدل، یہ کیا ہے!'' بھائی، آپ اِس تجربہ کار لڑکی سے ہوشیار رہیں۔ اِس کے ساتھ کچھ غلط ہے۔

(122) ایک عورت سے، اُمید کی جاتی ہے کہ وہ ایک عورت ہے، اور اِسے ایک عورت کی طرح ہی لباس پہننا ہے۔ جب خدا نے ایک آدمی بنایا، تو اُس نے اِسے ایک چیز بنایا؛ اور اِسطرح اُس نے ایک عورت کو الگ بنایا۔ اور جب خدا نے ایک آدمی کو کپڑے پہنائے، اُس نے ایک مرد کو الگ کپڑے پہنائے، اور اسی طرح عورت کو الگ۔ اور بائبل کہتی ہے، ''ایک عورت کیلئے یہ مکروہ بات ہے کہ وہ ایک مرد کا لباس پہنے۔''

(123) اور آپ عورتیں، یہ پرانی مردانہ پتلونیں اور دوسری چیزیں، پہن کر باہر گھومتی ہیں، ذرا

پرانی...... آپ اُنہیں کیا کہتی ہیں، کیا نیکر بوکر؟ وہ کیا کرتے ہیں......؟ اوہ، وہ کیا اِس چیز کو کہتے ہیں......؟ نہیں، نہیں، یہ آدھی پتلون نہیں ہے، یہ ایک دوسری پتلون ہے، اِسکے پائینچے لمبے ہوتے ہیں۔[جماعت کہتی ہے،''پیڈل پوشر۔''-ایڈیٹر۔] پیڈل پوشر، اوورآلز، ڈینگریز۔اور آپ خواتین کہتی ہیں، اندر جائیں،''یہ خواتین کے لئے ہے۔''

(124) میں نے کہا،''نہیں، آپ غلطی کر چکی ہیں۔خواتین ایسے لباس نہیں پہنتیں۔شاید غلط عورتیں پہن سکتی ہیں، مگر عام خواتین نہیں۔'' یہی دُرست بات ہے۔

(125) بائبل کہتی ہے،''ایک عورت کے لئے یہ مکروہ بات ہے کہ وہ ایک مرد کا لباس پہنے...... اور ایک مرد کے لئے مکروہ بات ہے کہ وہ ایک عورت کا لباس پہنے۔''

(126) آدمی زیادہ طرح عورتوں کی طرح بنتے جارہے ہیں، اور عورتیں ہر روز، زیادہ تر مردوں کی طرح بنتی جارہی ہیں۔کیا مسئلہ ہے؟ ہم کچھ ہی منٹوں میں بائبل کے وسیلہ، اِس بات کو حاصل کرنے جارہے ہیں۔عورتیں اب مزید عورتیں نہیں رہیں۔میرا یہ مطلب نہیں کہ آپ مسیحی عورتیں۔میں عام دوڑنے والیوں کے بارے میں بات کررہا ہوں۔وہ بالکل آدمیوں کی مانند عمل کرنے لگی ہیں؛ بالکل آدمیوں کی طرح وہ اپنے بال کٹانے لگی ہیں؛ اُنہوں نے اپنے ہاتھ ایک شراب خانے پر رکھے ہوتے ہیں، اور بالکل اِس طرح، سگریٹ اپنے مُنہ سے لگائی ہوتی ہے، اور گاتی ہیں خدا امریکہ کو برکت دے۔

(127) ٹھیک راستے میں، گلیوں میں، اور اِسی طرح سے باہر سڑک کے کنارے جائیں۔ہم نے گنا ہے...... میں چاہتا ہوں کہ آپ کو کچھ چیزیں بتاؤں۔اور آپ ڈرائیور عورتیں، سنیئے۔بلی پال اور میں، چھ مہینوں میں، اِس مہم میں جو قوم کے چوگردتھی گھومے ہیں، میں نے اِن کا ایک شمار رکھا کہ سڑک پر کتنے ایسے لوگ ہیں جو ضمیر کو ٹھیس پہنچتے ہیں۔اور تین سو حادثات، سڑک کے اُوپر ہوئے، اندازہ لگائیں وہاں کتنی ڈرائیور عورتیں تھیں؟ صرف...... اُنیس اُن میں سے مرد تھے۔اور دوسو اور اسی یا، میرا خیال ہے کہ، دوسو اور اکیاسی پھر یہ ڈرائیور عورتیں ہی تھیں۔ڈرائیور عورتوں! اب، میں یہ نہیں کہتا کہ وہاں اچھی ڈرائیور خواتین نہیں ہیں۔مگر یہ کہیں بھی گھوم جائیں گی۔

(128) اور اِنکی غلطی پر آپ اُنہیں بتانے کی کوشش کریں تو کیا ہوتا ہے؟ اگر وہ ایک قسم کی خوبصورت دکھائی دینے والی خاتون ہو، تو پولیس کو دیکھ کر، اپنے بالوں کو اُوپر، دھکیلے گی۔''کیوں،'' پھر

کیا ہوگا پولیس والا صرف اتنا کہے گا، ''یقیناً، آپ غلطی پر ہیں!'' مگر اُنہیں ٹھیک کرنے کے لئے ہمارے پاس کوئی قانون نہیں ہے۔

(129) کسی روز میں ٹیکس کے مقدمے سے واپس آ رہا تھا اور اِس دن بھی ایسا ہی ہوا۔ ہمارے پاس قانون نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ اگر یہاں......

(130) کوئی حیرت نہیں کہ انگلینڈ کے گریٹ لارڈ نے کہا، ''جمہوریت پورے سمندر میں بہنے کا نام ہے وہ بھی بغیر لنگر کے۔'' یہ دُرست ہے، ایسے لوگ اپنے آپ کو ٹھیک دکھا کر، الیکشن لڑتے ہیں۔ جمہوریت سڑی ہوئی ہے، اور اِس طرح ڈکٹیٹر اور باقی تمام بھی گل سڑ چکے ہیں۔ ساری چیزیں گلی سڑی ہیں۔ کچھ نہیں کرنا ہے لیکن ایک کام جو خدا کو کرنا ہے، تمام چیزوں کو تباہ کرنا ہے، جیسا اُس نے کہا وہ کرے گا، اور نئے سرے سے بنائے گا۔ اب دھیان کریں آپ آمد کے کتنے نزدیک ہیں۔

(131) اور اب اِس عورت کو...... اُس نے ایک مددگار بنایا، اور اِسے آدم کا مددگار ہونا تھا۔ اور پھر......

(132) اب، یہاں، میرے ساتھ ایک بھی منادا بھی تک اِس پر متفق نہیں ہے۔ اور وہ کوشش کرتے ہیں کہ اِسے کسی دوسرے طریقے سے سمجھیں، لیکن اِنکی بات ابھی تک میری سمجھ میں نہیں آئی۔ وہ کہنے کی کوشش کرتے کہ آدم اور حوا نے کچھ سیب کھائے ہیں۔ بھائی، اگر......اب میں یہ بات ایک مذاق کیلئے نہیں کہتا، لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں۔ اِس نیت سے کہ، اگر سیب کھانے سے عورت نے محسوس کیا کہ وہ ننگے تھے، تو اِس سے اچھا ہے کہ ہم سیبوں کی طرف دوبارہ بڑھیں۔ اور آپ جانتے ہیں یہ دُرست بات ہے۔

(133) آپ جانتے ہیں، ایک سیب کھانے سے، ایسا نہیں تھا جو اُنہوں نے کیا، یقینی طور پر، ایسا نہیں تھا۔ وہ اِس مانند ہوگے کہ اُنہوں نے محسوس کیا کہ وہ ننگے تھے۔ یہ جنسی طور پر ہوا تھا۔ ایسا ہونا تھا؛ اِس وجہ سے کہ جب اُنہوں نے اس ممنوع پھل کو لیا تو اُنہوں نے محسوس کیا تھا کہ وہ ننگے تھے۔ کیا ایک عورت ایک پھل دار درخت نہیں ہے؟ کیا آپ اپنی ماں کے پھل نہیں ہیں؟ یہی وہ پھل تھا جس کو لینے کو منع کیا گیا تھا۔

(134) اب یہاں بڑی اہم بات ہے۔ اب سائنس یہاں اِس علم کو پانے میں انتہائی قریب پہنچ چکی ہے کہ بنی نوع انسان کیا تھا...... اُنہوں نے گڑھے کھودے اور جانوروں کی پرانی ہڈیاں نکالیں،

اُنہوں نے قدیم اشیاء نکالیں اور اُنہوں نے کھوپڑیاں کو لیا۔ اور اُنہوں نے کھوپڑیاں، اور بازو اور ہڈیاں لیں، اور کوشش کی کہ سمجھے کہ یہ ایک بنی نوع انسان کی طرح نظر آتا ہے کہ نہیں۔ اور وہ جانتے ہیں کہ یہ چیز بہت نزدیک ہے تب سے اُنہوں نے تلاش کیا کہ سب سے قریبی چیز جو انسان سے ملتی ہے، وہ، ایک چمپنزی ہے۔ یہ بنی نوع انسان کے قریب تر قسم ہے؛ لیکن انسان جو بلند ترین مخلوق ہے، اِس کا اِس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

(135) یہاں زندگی کی جو ادنیٰ قسم ہے ایک مینڈک ہے؛ اور اعلیٰ قسم بنی نوع انسان ہے۔ خدا نے بنیاد سے ابتداء کی اور ٹھیک اُوپر تک بنایا، یہاں تک کہ انسان کو اُس نے اپنی صورت پر لایا۔ اُس نے پرندوں اور حیوانوں کو بنایا، اور سب سے بلند، یہاں تک کہ اُس نے انسان کو خدا کی صورت دی۔ اُس نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا۔ جو کہ اعلیٰ ترین قسم ہے۔ اور اِسی طرح، ادنیٰ قسم صرف ایک مینڈک کے بچے کی طرح ہے جو ایک مینڈک میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

(136) اب، یہ کھوئی ہوئی کڑی ہے، جو کہ وہ نہیں پا سکتے۔ اب کلامِ مقدس پر دھیان دیجئے۔ آپ، آپ میں سے زیادہ تر، اِس کیساتھ متفق نہیں ہو رہے ہیں، لیکن میں چاہتا ہوں...... میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ آپ اِسے ذہن میں بٹھائیں۔ اور پہلے ہی اِس کے خلاف فیصلہ نہ دیں۔ سنیئے۔

(137) میں جانتا ہوں آپ میں سے بہترے ڈاکٹر۔ ڈی ہان کو سنتے رہے ہیں۔ میں یقینی طور پر...... اِن جیسے صلاحیت رکھنے والے آدمی کو، جو ایک اچھا بپٹسٹ بھائی ہے، میں اِنکی یقینی طور پر حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔ وہ بہت ذہین اور اچھے دماغ کا مالک ہے، اور- اور مجھے یاد نہیں ہے کہ کسی اور میں میں نے ایسی بات دیکھی ہو؛ کیونکہ وہ الٰہیات کا- کا، ایک ڈاکٹر ہے، وہ ایک میڈیکل ڈاکٹر، اور وہ سائنس کا بھی ایک ڈاکٹر ہے۔ وہ ایک ذہین آدمی ہے۔ لیکن وہ...... وہ جوزفس' نظریے کیساتھ کھڑا ہوتا ہے، اور کہتا ہے کہ، جب خدا کے بیٹوں نے آدمیوں کی بیٹیوں کو دیکھا کہ وہ خوبصورت تھیں؛ ''تو اُنہوں نے- نے اپنے آپ کو انسانی بدن میں ہموار کیا،'' اور اُنہیں بیویوں کے لئے لیا۔ اور نود کی سرزمین میں جبار تھے۔'' اور اُنہوں نے اپنی بیویاں لیں اور اُن کیساتھ رہتے، تب خدا کے بیٹوں، گرائے گئے فرشتوں نے، انسان کی بیٹیوں کو دیکھا اور لیا تھا؛ اور گرائے گئے فرشتے خدا کے بیٹے تھے، اور اُنہوں نے انسان کی بیٹیوں کو لے لیا اور جنسی خواہش اِن کے اندر تھی، اور وہ اِن کے ساتھ رہنے لگے اور اپنے آپ کو انسانی بدن میں ڈھال لیا۔''

(138) اگر وہ یہ کرتے ہیں، تو الٰہی شفاء کو بگاڑتے ہیں، اُنہوں نے اِس کے علاوہ بھی سب کچھ خراب کیا۔ اگر شیطان تخلیق کر سکتا ہے، تو وہ خدا کے ساتھ مساوی ہے۔ شیطان تخلیق نہیں کر سکتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے کوئی ایک جگہ بھی دکھائیں جہاں شیطان نے تخلیق کیا۔ وہ تخلیق نہیں کر سکتا۔ جو پہلے ہی تخلیق ہو چکا ہے وہ صرف اُسے غلط راستے پر ڈالتا ہے۔ وہ خالق نہیں ہے وہ صرف ایک غلط راستے پر ڈالنے والا ہے۔

(139) ٹھیک ہے، تب، کیا ہوا تھا؟ دھیان دیجئے۔ یہاں میرا مطلب یہی ہے۔ یہاں کھوئی ہوئی کڑی ہے۔

(140) اب اُنہوں نے ایک چمپنزی کو لیا، لیکن آپ ایک چمپنزی کی ایک عورت کے ساتھ نسل نہیں بڑھا سکتے ہیں اور نہ ایک بچے کو پیدا کر سکتے ہیں۔ آپ انسان کی کسی بھی جانور کے ساتھ نسل نہیں بڑھا سکتے۔ یہ مخلوط نہیں ہوگی۔ کسی بھی جانور میں، آپ خون کو منتقل نہیں کر سکتے۔

(141) جب میں افریقہ میں تھا، کسی نے مجھ سے، کہا، کہ یہاں ہمارے لوگوں کا علاج ایسے کرتے ہیں؛ ''جیسے کہ جانوروں کا۔''

(142) میں نے کہا، ''میں آپ سے معافی چاہتا ہوں۔ وہ ویسے ہی انسان ہیں جیسے کہ آپ ہیں، ہوسکتا ہے آپ تھوڑا زیادہ اچھے ہوں۔'' مجھے آپ کو بتانے دیں، جب آپ نے اِس قسم کے ایک رویئے کو پایا، تو آپ واپس ایک جانور کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ میں نے کہا، ''اگر وہ آدمی، چاہے وہ کالا ہے جیسے ہقم کا اکا، یا اگر وہ پیلا ہے جیسے ایک کدو، یا اگر وہ نیلا ہے جیسے بیل، ہوسکتا ہے کہ وہ آپ کی زندگی اُس خون سے بچائے جو وہ آپکو منتقلی کے ذریعے دیگا۔ لیکن آپ کبھی بھی ایک جانور کا خون اپنے میں نہیں لگا سکتے۔'' یقینی طور پر، لیکن وہ ایک انسان ہے۔

(143) کیونکہ کسی ایک کی چمڑی کالی، اور دوسرے کی براؤن، اور پیلی، اور سفید ہے، یہ بیکار کی بات ہے اِس سے کچھ نہیں ہوتا۔ بائبل کہتی ہے، ''خدا نے ایک ہی خون سے تمام انسانوں کو بنایا۔'' اور یہ بالکل دُرست بات ہے۔ ہم جن جگہوں میں رہتے ہیں، یہ ہمارے رنگوں کو تبدیل کرتیں ہیں، اِس کیساتھ کچھ نہیں ہوتا ہے۔ خدا نے تمام قوموں میں ایک-ایک جیسے انسان بنائے، اور تمام قوموں میں ایک جیسا ہی، خون ہے۔

(144) چینی لوگ کو؛ کوئی بھی آدمی آج یہ نہیں کہہ سکتا، کہ مجھے پیلی چمڑی والے سے کام نہیں

ہے، میرا اِس کیساتھ کوئی لین دین نہیں ہے،'' وہ چائنا کا آدمی ہے، وہ- وہ زرد ہے، میرا اِس کے ساتھ کوئی لینا دینا نہیں۔'' مگر وہ آپ کا بھائی ہے۔ اور آپ سفید رنگ والے انسان زرد رنگ والے انسان کو اور سیاہ رنگ والے انسان، یا کسی کو بھی نہیں کہہ سکتے کہ،'' میرا آپ کے ساتھ کوئی لینا دینا نہیں ہے۔'' وہ آپ کے بھائی ہیں۔ یہ بالکل دُرست بات ہے۔

(145) اب غور کیجئے، جو وہاں ہوا تھا۔ میں ایمان رکھتا ہوں، اور اِسکی بائبل کے وسیلہ وضاحت کر سکتا ہوں، یہ وہی سانپ ہے جس نے ایسا کیا۔ اور سانپ ہی وہ شخصیت ہے جو انسان اور چمپنزی کے درمیان کھوئی ہوئی کڑی ہے۔ وجہ، سنیئے، اب اِس پر توجہ دیں، جیسا کہ سانپ ایک رینگنے والا جانور نہیں تھا۔ وہ کل دشتی جانوروں میں سے زیادہ ''چالاک'' تھا۔

(146) اب، آج، میں نے ہر طرف سے، کافی لغات حاصل کیں، اور اِس لفظ کے اُوپر دیکھا، لفظ چالاک کا مطلب کیا ہے۔ اِسکا مطلب ہے'' ہوشیار ہونا، فریبی ہونا،'' اور، عبرانی کے- کے (لفظ m-a-h-a-h کی بہترین تشریح ہے اور mahah کا) مطلب ہے'' زندگی کے اصولوں کا ایک حقیقی علم رکھنا۔''

(147) اب آیئے صرف ایک منٹ کیلئے اِس پر دھیان دیں۔ وہ ہوشیار، اور فریبی ہے، اور ابھی تک'' سانپ'' کہلاتا ہے۔ لیکن، یاد رکھیں، وہ اِن چیزوں میں جو وہاں تھیں سب سے ہوشیار تھا، اور کسی بھی چیز سے جو وہاں تھی بہت زیادہ انسان کی مانند لگتا تھا؛ اور ایک انسان کے بہت ہی قریب تھا۔ وہ ایک رینگنے والا جانور نہیں تھا۔ لعنت کے سبب وہ ایک رینگنے والا بنا۔ اور...... بائبل فرماتی ہے وہ اُن تمام جانوروں میں سب سے زیادہ خوبصورت تھا۔

(148) اور یہاں تک لعنت نے بھی اُسکی ساری خوبصورتی کو دُور نہیں کیا؛ ابھی تک ایک سانپ کی خوبصورتی اُسکا شاندار رنگ، اور اُسکی دلکشی اور اُسکی عیاری ہے۔ یہاں تک کہ لعنت اُسے مٹا نہ سکی۔ مگر، آپ یاد رکھیں، خدا نے اِسے بتایا کہ تیری ٹانگیں ختم ہو جائیں گی اور تو پیٹ کے بل چلے گا۔ اور آپ ایک ہڈی بھی سانپ میں نہیں پا سکتے جو انسان کی مانند نظر آئے، اور یہی وجہ ہے کہ سائنس کھوئی ہوئی کڑی کو کھو چکی ہے۔ لیکن وہ یہاں ہے۔

(149) اور خدا نے اِسے عقلمندوں اور داناؤں کی آنکھوں سے چھپا رکھا ہے، اور وعدہ کیا ہے کہ اِسے خدا کے بیٹوں پر، آخری دنوں میں جب خدا کے بیٹے ظاہر ہوں گے منکشف کرنا ہے، جب،'' خدا

کے بیٹے جو یہاں تک بنائے عالم سے پیشتر شادمانی کرتے تھے۔'' اب خدا عظیم مکاشفہ اور باتیں اِن آخری دنوں میں لائیگا، وہ اِن تمام باتوں کو خدا کے بیٹوں کے ذریعے عیاں کریگا۔ آپ جانتے ہیں کہ کلامِ مقدس یہ سکھاتا ہے۔ اور ہم یہاں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ خدا اِن باتوں کو ہم پر کھول رہا ہے۔ خدا اپنے بیٹوں کو ظاہر کر کے اِن میں لا رہا ہے۔ وہ اِنکو کسی بھی انسانی علم کی حد بندی سے دوسری طرف لے جا رہا ہے، اِس راہ میں روحانی مکاشفات ظاہر کرتا، اور اُن کو دیتا ہے۔ کیا ہم، اِس بائبل میں سیکھتے نہیں رہے، ''یہاں اُسکو ہونا ہے جو حکمت رکھتا ہے''؟ یہ نہیں کہ اُس نے کسی سیمنری میں سیکھا ہے؛ بلکہ اُس نے خدا کے سامنے اپنے گھٹنوں کے بل ہو کر سیکھا، اور خدا اُسکو خوش ہو کر دیتا ہے۔ خدا کے بیٹے ظاہر ہو رہے ہیں!

(150) اِس سانپ کو دیکھیں، جواب یہاں تھا؛ میں آپکو اِسکے متعلق بتانے جا رہا ہوں۔

(151) ہم ...... ہم نیچے ایک مینڈک، کی طرف، مینڈک کے بچے پر آتے ہیں، اور اُوپر سے نیچے تک، اور اِسطرح یہاں تک کہ حتمی طور پر بندر پر آتے ہیں، یعنی چمپنزی کی جانب۔ اور چمپنزی کی طرف سے، اب ہم چھلانگ لگاتے ہوئے انسان کی جانب آتے ہیں، اور ہم حیران ہوتے ہیں کہ یہ بیچ میں کیا تھا۔

(152) ''ٹھیک ہے،'' سائنس کہتی ہے، ''اب انتظار کریں! ہم عورت کی نسل کو بندر اور چمپنزی سے بڑھا سکتے ہیں، اِسکے برعکس، ہم ایک انسان سے چمپنزی کی نسل کو بڑھا سکتے ہیں۔'' یہ نسل نہیں بڑھا سکیں گے۔ یہ کسی دوسرے جانور سے نسل بڑھانے کی کوشش کریں؛ تو بھی ایسا کام نہیں ہوگا۔ خون مکس نہیں ہوگا؛ اپنا خون لیں، اور اِنہیں اِکٹھا کریں آپ کا لہو، تمام تر سے مختلف ہے۔

(153) یہاں بیچ میں کچھ خون ہیں، اور وہ جانور کا خون تلاش نہیں کر سکتے۔ اوہ، ہیلیلو یاہ، اب میں ٹھیک خدا میں محسوس کر رہا ہوں۔ غور کیجئے۔ کیوں؟ خدا نے اِسے اِن سے چھپایا۔ ایک سانپ میں کوئی ہڈی نہیں ہے جو کہ بالکل انسان کی ہڈی کی طرح نظر آئے۔ اُس نے اِسطرح اِس چیز کو دُور کر دیا کہ ذہین آدمی بھی اِسے دریافت نہ کر سکے۔

(154) اور میں آپ کو دکھانے جا رہا ہوں کہ وہ ذہین آدمی کہاں سے آتا ہے، اور وہ اِس وقت، کہاں۔ کہاں پر ہے۔ سمجھے، وہ اِس کے ذریعے نہیں آسکتا۔

(155) یہ بات مکاشفہ کے ذریعے سمجھ آتی ہے، ''تو خدا کا بیٹا، مسیح ہے......'' ''میں اِس چٹان پر

اپنی کلیسیا بناؤں گا؛ اور عالمِ ارواح کے دروازے اِس پر غالب نہیں آ سکتے،'' یہی روحانی مکاشفہ ہے۔ کیسے۔ کیسے قائن کے کھیت کے پھلوں کے ہدیے کی بجائے، ہابل نے ایک برے کی قربانی کو جانا؟ یہ روحانی مکاشفہ اِس پر منکشف ہوا تھا۔ آپ اِسے سیمینری کے ذریعے حاصل نہیں کر سکتے۔ آپ اِسے تنظیموں کے ذریعے نہیں پا سکتے۔ آپ اِسے آسمان کی طرف سے پاتے ہیں۔

(156) اب سانپ پر دھیان کریں، یہ سانپ پہلے کیا تھا۔ اب اِسکی ایک تصویر کشی کرتے ہیں۔ وہ ایک بڑا لمبا چوڑا آدمی تھا۔ وہ انسان اور چمپنزی کے درمیان تھا۔ اور، وہ سانپ تھا؛ شیطان، لوسیفر، جانتا تھا کہ صرف سانپ کا خون ہی انسان کے خون کیساتھ میل کر سکتا ہے، صرف یہی انسان کیساتھ تعلق قائم کر سکتا تھا۔ وہ چمپنزی کیساتھ تعلق قائم نہیں رکھ سکتا تھا، اُسکا خون اِسکے ساتھ میل نہیں رکھ سکتا۔ وہ مختلف چیزوں کیساتھ تعلق قائم نہیں رکھ سکتا تھا۔ وہ بھیڑ کیساتھ تعلق قائم نہیں رکھ سکتا تھا۔ وہ ایک گھوڑے کیساتھ تعلق قائم نہیں رکھ سکتا تھا۔ وہ کسی بھی جانور کیساتھ تعلق قائم نہیں رکھ سکتا تھا؛ لوسیفر نے اِس سانپ کیساتھ تعلق قائم کیا۔

(157) اب اِسے لیتے اور دیکھتے ہیں کہ وہ کیسا دکھتا ہے۔ وہ ایک بہت لمبا چوڑا آدمی، قبل از تاریخ جبار تھا۔ جیسا کہ وہ اِن بڑی ہڈیوں کو تلاش کرتے ہیں، اور میں یہ آپ کو بائبل میں دکھاؤنگا۔ اب بڑے دھیان کے ساتھ غور کیجئے۔ ٹھیک ہے۔ یہ ایک بڑا لمبا چوڑا آدمی، کہنے دو وہ۔ وہ تقریباً دس فٹ لمبا تھا، بہت ہی بڑے کندھے؛ بالکل ایک انسان کی طرح نظر آتا تھا۔ اور اِسکا خون؛ نیچے سے اُوپر تک آنے کے بعد، ایک جانور سے دوسرے جانور کے مطابق بہت اُوپر ہو گیا تھا۔ آپ جانوروں کو آپس میں ملا سکتے ہیں۔ اور اِنکا لہو بلند سے، بلند تر ہوتا جائیگا، اور انسان کے قریب پہنچ جائیگا۔ لیکن آخری کڑی، جو اِنکے درمیان تھی، منقطع ہو چکی ہے۔ کتنے جانتے ہیں کہ سائنس اِس کھوئی ہوئی کڑی کو تلاش نہیں کر سکتی؟ آپ تمام اِسکو جانتے ہیں۔ کیوں؟ وہ سانپ، یہاں ہے۔ وہ یہاں، ایک بڑا لمبا چوڑا آدمی تھا۔ اور شیطان نیچے آتا ہے، اب، وہ کہتا ہے،''میں اِسے تحریک دے سکتا ہوں۔''

(158) اب، جب آپ غور کیساتھ عورت پر اور اُسکی حرکات پر نظر کرتے ہیں، (جو کہ آپ کی اپنی بیوی نہیں ہے) تو یاد رکھیں، آپ پر شیطان کا مسح ہے۔

(159) دھیان دیجئے، اب، شیطان نیچے آیا اور سانپ میں داخل ہوا۔ اور اُس نے باغِ عدن میں حوا کو ننگا، پایا، اور اُس نے درمیانی پھل کے بارے میں بات کی۔ درمیانی کا مطلب ہے'' درمیان

کا،'' اور اِسطرح آگے بڑھے: ایک جماعت میں ہر قسم کے لوگ ہیں، آپ سمجھ گئے۔ اور حوا نے کہا، ''اب، یہ خوش نما ہے۔ یہ آنکھوں کے لئے اچھا ہے۔'' اُس نے کیا کیا؟ اُس نے حوا کو محبت کی ڈوریں ڈالنا شروع کیں، اور وہ ایک خاوند کی طرح، اُس کے ساتھ رہنے لگا۔

(160) اور حوا نے دیکھا کہ یہ خوش نما تھا، اِسطرح وہ گئی اور اپنے خاوند کو بتایا، لیکن وہ پہلے ہی شیطان کے وسیلہ حاملہ ہو چکی تھی۔

(161) اور اِس نے پہلے لڑکے کو جنم دیا، جسکا نام قائن تھا، جو کہ شیطان کا بیٹا تھا۔ ''اب،'' آپ کہتے ہیں، ''یہ غلط ہے۔''

(162) ٹھیک ہے، ذرا ہم اِسے تلاش کریں گے کہ آیا یہ غلط ہے یا نہیں۔ ''اور میں تیری نسل اور سانپ کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا۔'' کیسی عداوت؟ سانپ کی نسل سے! عورت کی ایک نسل تھی۔ اور سانپ بھی ایک نسل رکھتا تھا۔ ''اور وہ تیرے سر کو کچلے گا، اور تو اسکی ایڑی پر کاٹے گا۔'' اور کچلنے کا، یہاں، مطلب ''ایک کفارے کو مرتب کرنا ہے۔'' اب یہاں آپ کی سانپ کی ''نسل'' ہے۔ اب، دھیان کیجئے، یہاں یہ دو انسان باہر آتے ہیں۔

(163) اب، یہ سانپ، جب وہ وہاں کھڑا ہوا، تو یہ لمبا چوڑا جبار تھا، وہ آدم کی بیوی کیساتھ زنا کاری کرنے کے سبب سے قصوروار تھا۔ آج گناہ کہاں ہے؟ آج جو بُری چیزیں ہیں اِن کے پیچھے سبب کیا ہے۔ اب، میں- میں...... سوچتا ہوں جسکے بارے میں میں بات کر رہا ہوں آپ اِسے پکڑ سکتے ہیں۔ اور یہاں ایسا تھا۔ اور جب اُس نے ایسا کیا، تو خدا نے، آدم اور حوا کو بلایا۔ اور آدم نے کہا، ''میں ننگا تھا۔'' اور خدا نے کہا، ''کس نے تجھے بتایا تو ننگا تھا؟''

(164) اور جیسا آرمی میں فیشن ہے، اُنہوں نے ایک دوسرے پر، بات ڈالنا شروع کر دی۔ اور آدم نے کہا، ''ٹھیک ہے، وہ عورت جو تو نے مجھے دی، اُس نے ایسا کیا۔ وہی ایک تھی جس نے مجھے آمادہ کیا۔''

(165) کیا حوا نے یوں کہا، ''کہ سانپ نے مجھے ایک سیب دیا''؟ ٹھیک ہے، مناد بھائی، ذرا دھیان سے دیکھیں۔

(166) حوا نے کہا، ''سانپ نے مجھے بہکایا۔'' کیا آپ جانتے ہیں بہکانے کا کیا مطلب ہے؟ ''آلودہ کرنا۔'' جیسے کہ حوا آلودہ ہو چکی تھی۔ شیطان نے کبھی اُسے ایک سیب نہیں دیا تھا۔ ''اُس نے کہا

سانپ نے مجھے بہکایا۔''

اور تب لعنت آئی۔

(167) خدا نے کہا، ''کیونکہ تو نے سانپ کی سنی اِسکے بجائے کہ تو اپنے شوہر کی سنتی، تو نے دُنیاوی جیون کو لیا۔ اور تو ۔ تو دُکھ سے بچہ جنے گی؛ اور اِسطرح، تیری رغبت تیرے شوہر کی جانب ہو گی۔''

(168) ''اور کیونکہ آدم تو نے اپنی بیوی کی سنی، اِسکی بجائے کہ تو میری سنتا (میں نے تجھے مٹی سے؛ اعلیٰ قسم کا بنایا)، تو واپس مٹی میں لوٹ جائیگا۔''

(169) ''اور، سانپ سے کہا، کیونکہ تو نے ایسا کیا، تیری ٹانگیں جاتی رہیں۔ اپنی زندگی کے تمام ایام، تو اپنے پیٹ کے بل چلے گا۔ اور تو نفرت کے لائق ہو گا۔ اور مٹی تیرا کھانا ہو گی۔'' یہاں آپ ہیں۔ یہاں وہ کھوئی ہوئی کڑی ہے۔

(170) اب یہاں قائن آتا ہے۔ اِس کی عادتوں پر دھیان دیں۔ یہاں قائن آتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ وہ ایک ہوشیاری سے کاروبار کرنے والا انسان ہے۔ وہ کھیتی باڑی کرتا ہے۔ وہ ذہین، عقلمند؛ مذہبی، بہت مذہبی ہے؛ اِسے ۔ اِسے دیکھیں اب اِسکی خصوصیات دیکھیں۔ کچھ منٹوں کیلئے ذرا میرے ساتھ رہیں۔

(171) یہاں وہ آتا ہے۔ وہ اپنے اخلاق کو جانتا ہے۔ وہ چرچ میں جانا چاہتا ہے۔ اُس نے ایک چرچ بنایا، اُس نے ایک قربان گاہ بنائی۔ ایک مذبح، اور سب کچھ بنایا۔ اُس نے ایک مذبح تعمیر کیا، اِس کے اُوپر اُس نے پھول رکھے۔ بلکہ کھیتوں کے پھلوں کو، اُس نے خدا کو پیش کیا۔ قائن نے کہا، ''خداوند، تو یہاں موجود ہے۔ اور کہا خداوند مجھے معلوم ہے ہم نے سیب کھائے، اور یہی وجہ ہے جس سے یہ سب کچھ ہوا۔'' اور اِس قسم کے لوگ ایسی ہی رائے رکھتے ہیں۔ جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ کہاں سے آئیں۔ وہ اپنے کھیت کے، سیب لایا، اور وہاں رکھے، اور کہا، ''اِس سے کفارہ ہو جائے گا۔'' خدا نے کہا، ''یہ سیب نہیں تھے۔''

(172) لیکن، روحانی مکاشفہ کے ذریعے، ہابل جانتا تھا کہ یہ خون تھا۔ اِسلیئے وہ ایک برہ لایا، اِس کا گلا کاٹا، اور اُسے ذبح کیا۔

(173) اور خدا نے کہا، ''جیسا ہابل نے کیا۔ یہ ٹھیک ہے۔ کیونکہ یہ خون تھا۔'' آپ جانتے ہیں

میں کس خون کے بارے میں بات کر رہا ہوں۔ٹھیک ہے۔''یہ خون تھا جس نے ایسا کیا۔''

(174) اب دیکھیں۔اور تب جب قائن نے اپنے مُقدس کردار والے بھائی کو دیکھا جو کہ خدا کے سامنے قبول ہو چکا تھا، اور نشانات اور حیران کن کام وہاں اُس جگہ ہوئے تھے، تو اُس نے ہابل سے حسد کیا۔قائن نے کہا،''اب ہم اِس چیز کو ٹھیک روکیں گے۔'' آج، اِسکے بھائیوں کو دیکھیں، اِسکے بچوں کو دیکھیں۔''وہ کہتے ہیں، اب میں اِس سے زیادہ اچھا ہوں۔'' اِسطرح اُس کو غصہ آیا۔ یہ غصے والا کہاں سے آیا؟ کیا آپ کہہ سکتے تھے کہ غصہ......؟ اُس نے اپنے بھائی کو ہلاک کیا۔ وہ ایک خونی تھا۔

(175) کیا آپ خدا کو ایک خونی پکار سکتے ہیں؟ اور آدم خدا کا بیٹا تھا۔ بائبل فرماتی ہے، کہ، ''آدم خدا کا بیٹا تھا،'' جو کہ ابتداء میں خالص تھا۔آدم خدا کا بیٹا تھا۔اور بدگمانی اور عداوت، اور سب کچھ، اِس خالص چشمے سے باہر نہیں آ سکتے تھے۔

(176) اِسے کسی دوسری جگہ سے آنا تھا۔[ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] اور اِسے شیطان کے ذریعے آنا تھا، جو شروع ہی سے، ایک خونی تھا۔ بائبل فرماتی ہے کہ،''وہ شروع ہی سے، ایک جھوٹا اور خونی تھا۔'' اور وہ یہاں ہے۔اُس نے اپنے بھائی کو قتل کیا۔

(177) اور یہ مسیح کی موت کی ایک مثال تھی۔تب، بیشک، خداوند نے، اِس سلسلے میں سے سیت کو اُٹھایا اِس کی جگہ پر قائم کیا۔ یہ مسیح کا مرنا، دفن ہونا، اور جی اُٹھنا ہے۔

(178) اور دھیان دیں، تب، یہاں آپ کے جبار آتے ہیں۔تب قائن نود کی سرزمین کو گیا۔ اگر اِس کا باپ جبار لمبا چوڑا تھا، تو قائن کس کی مانند ہوگا؟ وہ بھی اپنے باپ کی مانند ہوگا۔ اور قائن نود کی سرزمین کو گیا، اور اپنی بہنوں میں سے ایک کو لیا۔

(179) اور صرف اسی طریقے سے وہ کر سکتا تھا۔مزید عورتیں نہیں آ سکتی تھیں، صرف وہی جو حوا کے ذریعے آئی تھیں۔ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ اُنکے ستر بیٹے اور بیٹیاں تھیں۔اگر-اگر وہاں کوئی ...... جب وہ عورتیں پیدا ہوئیں تو بائبل نے اُنہیں قلم بند نہیں کیا تھا، بلکہ صرف آدمیوں کو قلم بند کیا تھا۔ اور، اگر وہاں حوا کے علاوہ کوئی عورت نہیں تھی، تو جب حوا مر گئی، تو کیا نسلِ انسانی کا آنا ترک ہو گیا تھا۔حوا کی بیٹیاں ہونی ضرور تھیں۔اور قائن نے اپنی بہن کے ساتھ بیاہ کیا تھا۔

(180) وہ نود کی سرزمین کو گیا اور- اور اپنی بیوی کو لیا۔ اور جب اُس نے وہاں اُس سے شادی

کی، یہیں سے اُنہوں نے اِن دیوقامت جباروں کو تلاش کیا، جن کو وہ خدا کے گرے ہوئے بیٹے کہتے ہیں؛ جوکہ اپنے باپ، ابلیس سے، قائن کے ذریعے آئے ہیں۔ یہ ہے آپ کی کھوئی کڑی۔

(181) اور سانپ کی نسل پر دھیان دیجئے۔ اب دھیان دیجئے۔ یاد رکھیں، سانپ کی نسل مذہبی ہے۔ اب کچھ دیر کیلئے دھیان دیں، اور اِسے دیکھیں۔ یہ سامنے آرہا ہے یہی ہے، سانپ کی نسل۔ اُن کیساتھ کیا ہوا؟ اب مجھے یہاں ذرا کچھ پڑھنے دیں، میں نے ٹھیک اِس دوپہر اُنہیں لکھا تھا۔

(182) ہابل کی قطار کے ذریعے کون آئے؟ اِس کو سنیئے۔ ٹھیک ہے۔ اِس دوران جب ہابل آیا۔ ہابل کے بعد سیت آیا۔ سیت کے بعد نوح آیا۔ نوح کے بعد سم آیا۔ سم کے بعد ابرہام آیا۔ ابرہام کے بعد اضحاق آیا۔ اضحاق کے بعد یعقوب آیا۔ یعقوب کے بعد یہوداہ آیا۔ یہوداہ کے بعد داوٗد آیا۔ داوٗد کے بعد مسیح آیا، جوکہ کامل تھا۔

(183) دوبارہ وہاں دھیان دیں کیسے خدا کا رُوح ہابل میں رہتا تھا۔ دیکھیں کیسے یہ سیت میں رہتا تھا۔ دیکھیں کیسے یہ یہوداہ میں رہتا تھا۔ دیکھیں کیسے یہ داوٗد میں رہتا تھا۔ دیکھیں کہ وہی رُوحِ پاک، تمام راستباز نسلوں میں کس طرح پکارتا آیا، اِسی طریقے سے نیچے تک آتا رہا۔ کوئی مسئلہ نہیں اُنہوں نے کیا کیا، وہ پہلے سے مقرر شدہ تھے۔

(184) یعقوب پر نگاہ کریں، ایک گندہ سا...... میں اِس بات سے یعقوب کی بے ادبی نہیں کر رہا۔ لیکن یعقوب، ایک شرمیلا، بدھوسا انسان تھا؛ جو ہر وقت اپنی ماں کیساتھ ساتھ رہتا تھا۔ اُس نے اپنے اوپر کھال لپٹی، اور اپنے باپ کے پاس گیا اور اُسکو دھوکہ دیا، تاکہ برکت کو پائیے؛ لیکن یہ بنائے عالم سے پیشتر ہی اُسے دی جا چکی تھی۔ یقینی طور پر، ایسا ہی ہوا۔

(185) جب وہ وہاں سے نکل کر فاران میں گیا تو اُس نے اپنے سُسر سے بھی جھوٹ بولا؛ اور کچھ دھبے دار چھڑیاں، چنار کی چھڑیاں لیں، اور اُنہیں پانی میں رکھا، تاکہ اُن مویشیوں کو خوفزدہ کرے جب وہ حاملہ ہوں؛ تو چتکبرے بچے دیں، اِسطرح اُس نے دھوکہ دیا اور اُن مویشیوں کو حاصل کیا۔ خدا نے اُسے اِس میں برکت دی۔ یہ دُرست بات ہے۔

(186) اُس پر افسوس جو یعقوب کے بارے میں کچھ بھی کہتا ہے۔ آپ جانتے ہیں کیا۔ آپ جانتے ہیں جھوٹے بلعام نبی نے کیا کہا...... یا، اُس نے ٹھیک نبوت کی تھی۔ اُس بلعام نے، کہا، ''جو تجھے برکت دے وہ مبارک ہوگا، اور جو تجھ پر لعنت کرے ملعون ہوگا۔''

(187) ’’میں نے، یعقوب تجھے لیا۔ میں نے تجھے، ایک......ایک اجنبی زمین میں پایا۔ جیسے عقاب اپنے گھونسلے کو ہلاتا ہے، میں نے اُسے ہلایا اور اُسے سنبھالا۔‘‘ ہیلیلو یاہ! ’’نہ زور سے، نہ قوت سے، لیکن میری رُوح سے، خداوند فرماتا ہے۔‘‘

(188) دھیان دیں خدا کی رُوح اُن لوگوں میں سے ہو کر کاملیت کی طرف بڑھتی رہی۔ پاک رُوح نے ان میں کاموں کو تکمیل کیا، اور بزرگانِ دین، میں سے ہوتے ہوئے مسیح تک پہنچا۔ کوئی مسئلہ نہیں اُنہوں نے کیا کیا، اُنہوں نے کیا کہا، اُنہوں نے کیا کیا، وہ بالکل راستباز کی نسل تھے۔

(189) اور، یہاں، جب راستباز ابرہام آیا...... اوہ، جلال ہو! میں ذرا واقعی اچھا محسوس کرتا ہوں۔ جب راستباز ابرہام ملکِ صدق سے ملا، جو خود خدا تھا!

(190) ملکِ صدق کون تھا؟ ’’صلح کا بادشاہ، سلامتی کا بادشاہ، جو یروشلیم کا بادشاہ ہے۔ اُسکا کوئی باپ نہیں تھا۔ اُسکی کوئی ماں نہیں تھی۔ اُسکے ایام کی کبھی ابتداء نہ ہوئی تھی، نہ ہی زندگی کا اختتام ہے۔‘‘ بلکہ وہ وہ ہے، جو وہ ابد تک جیتا ہے۔ ’’وہ کبھی پیدا نہیں ہوا تھا۔ وہ کبھی نہیں مرے گا۔ اُس کے کبھی ماں اور باپ نہ تھے۔ اُس کے ایام کا کوئی آغاز نہ تھا، نہ ہی زندگی کا اختتام ہے۔‘‘ مجھے بتائیں یہ کون تھا۔ یہ ابدی خدا ہے؛ ہم اِسے کیسے پکارتے ہیں......

(191) اوہ، میں ذرا بھول گیا اب آپ اِسکو کیا پکارتے ہیں۔ تھیافنی حالت، یہ کیا ہے۔ یہ تھیافنی حالت ہے...... نہ کہ ایک فرضی داستان ہے؛ لیکن یہ کچھ تھا جو ظاہر ہوا۔ بالکل جس طرح وہ ابرہام کے خیمہ میں، ایک فرشتے کی طرح آیا۔ اور پیشگوئی کی، اور اِسطرح، سارہ کا بتایا کہ وہ ہنسی ہے، جو پیچھے خیمہ میں کھڑی تھی۔ اور بہت ساری باتیں، وہاں ہوئیں۔

(192) اور یہاں وہ تھا۔ وہ ملکِ صدق سے ملا۔ اور دادا...... پردادا ابرہام نے، جو راستباز کی نسل میں سے تھا، ملکِ صدق کو دہ یکی دی؛ اور یہ اِسکے پر پوتے کے حق میں گنا گیا، جو راستباز کی نسل سے تھا۔

(193) اب یہاں سانپ کی-کی نسل آتی ہے۔ اب، یاد رکھیں، اب دونوں کے درمیان، جنگ اور دشمنی رہے گی۔

(194) سانپ کی نسل آتی ہے، اور اِس نے کیا پیدا کیا؟ اب پہلے چند سالوں کو لیتے ہیں۔ اب دھیان دیں کہ وہاں کیا ہوا۔ ہم ٹھیک اِسے پڑھیں گے، کیونکہ میں نے اِسکا مطالعہ کیا۔ سانپ کے بیج

نے قائن کو پیدا کیا۔قائن نود کی سرزمین میں گیا، جبار پیدا کیے،اور تب وہ نوح کی سرزمین پر آئے۔

(195) وہ چست و چالاک، پڑھے لکھے، عقلمند لوگ تھے۔کیا یہ دُرست ہے؟ وہ فنِ تعمیرات، ایجاد کرنے والے، سائنسدان تھے؛ راستباز کی نسل سے نہیں تھے، لیکن سانپ کی نسل کے ذریعے، شیطان سے آئے۔وہ اِس طرح کے انسان تھے جیسے- جیسے سائنسدان، اور فنِ تعمیرات، عظیم انسان، پڑھے لکھے۔اِس لئے کلامِ مقدس فرماتا ہے۔اُنہوں نے پیتل سے کام لیے۔اُنہوں نے لوہے سے کام لیے۔اُنہوں نے دھات سے ہتھیار بنائے۔اُنہوں نے یہ چیزیں ایجاد کیں۔اور اِسطرح، اُنہوں نے بہت ساری دھاتیں ملاکر، مکانات تعمیر کیے۔ اِسطرح کلامِ مقدس فرماتا ہے۔ اور وہ عورت کی نسل پر طنز کرنے والے تھے، راستباز، نوح کی نسل کا مذاق اُڑانے والے تھے۔کیا یہ دُرست ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(196) آیئے اِسکو مزید آگے دیکھتے ہیں۔تب، ہم اُنہیں ایک بڑی کشتی میں پاتے ہیں، ہر ایک چیز تباہ ہوگئی تھی۔وہ لوگ چست و چالاک، اور ذہین، اور پوری طرح گناہ کے انبار میں دھنس گئے تھے۔تب، خدا نے نیچے دیکھا، وہاں کوئی نہ تھا سارے چھوڑ گئے، اِسطرح اُس نے صرف نوح اور اُس کے گھرانے کو کشتی میں لیا، اور بارش ہوئی اور تمام چیزوں کا خاتمہ ہوگیا۔اِس طوفان سے پہلے، حنوک کو اُوپر اُٹھالیا۔کیا یہ ٹھیک ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] وہاں تمام نسلیں تھیں، تقریباً ساری ہی نسلیں ختم ہوگئیں؛ لیکن خدا کے مقصد کو تو پورا ہونا ہی تھا۔

(197) اب، نوح اور اُسکے بیٹے، جو باہر آئے، حام، سم، اور یافت، جو راستباز کی نسل میں سے باہر آئے۔

(198) کس طرح وہاں سانپ کی نسل پہنچی؟ سانپ کی نسل کشتی میں، بالکل اِسطرح پہنچی جس طرح اُس نے ابتداء میں، عورت کے وسیلہ کیا، یعنی اُنکی بیویوں کے ذریعے پہنچی۔اُنہوں نے شیطان کی نسل کو، کشتی کے ذریعے باہر پہنچایا؛ جیسے حوا نے شیطان کے بیج کو اٹھایا، تاکہ عورت کے ذریعے، قائن کو جنم دے۔

(199) آپ اِن عورتوں کو اپنے پلیٹ فارم پر منادی کیلئے رکھتے ہیں، بائبل اِسے رد کرتی ہے! پولوس نے کہا،''اگر کوئی آدمی اپنے آپ کو نبی، یا روحانی سمجھے، تو یہ جان لے کہ جو باتیں میں تمہیں لکھتا ہوں وہ خداوند کے حکم ہیں؛ لیکن اگر کوئی نہ جانے، تو نہ جانے۔''

(200) اِسلیئے میں بپٹسٹ چرچ سے باہر آ گیا۔ کچھ عرصے پہلے بھائی فلمین یہاں تھے؛ میں سوچتا ہوں وہ اُس رات وہاں تھا۔ ڈاکٹر۔ ڈیوس نے مجھے کہا، ''تم اُوپر کھڑے ہوجاؤ اور اِن عورتوں کو منادی کیلیئے مخصوص کرو۔'' میں نے کہا، ''میں ایسا نہیں کروں گا۔ نہیں میں واقعی ہی نہیں کروں گا۔'' اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، میں آپ کو کلیسیاء سے باہر پھینک دونگا۔''

(201) میں نے کہا، ''میں بہتری کیلیئے پہلے ہی باہر پھینکا جا چکا ہوں۔'' میں نے کہا، ''یہ خدا کا کلام ہے، اور یہ اِس بات کو رد کرتا ہے۔ اور میں اِس کیساتھ کھڑا نہیں ہوسکتا کیونکہ خدا نے اِسے رد کیا ہے۔'' نہیں، جناب۔

(202) جو ایسا کرتے ہیں، ظاہر کرتے ہیں کہ وہ جھوٹے اُستاد، اور جھوٹے نبی ہیں۔ بائبل کہتی ہے وہ ایسے ہوں گے۔ ''اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں گے۔'' یہی بات ہے۔

(203) اب اِس پہ دھیان دیں۔ اور وہاں سے، تب، حام باہر آیا، حام اور اُسکی بیوی، باہر آئے۔ اِس پر لعنت تھی۔ حام سے نمرود آیا، جس نے بابل کو تعمیر کیا۔ بابل سے کیتھولک کلیسیاء باہر آئی، اِسطرح اِسکی ابتداء ہوئی۔ پھر اخی اب آیا۔ اخی اب سے ہوتے ہوئے، یہوداہ اسکریوتی میں پہنچا؛ اِس سے ہوتے ہوئے، مخالفِ مسیح میں پہنچا۔

(204) اور اِن آخری دنوں میں، مخالفِ مسیح کی رُوح اور مسیح کی رُوح ہے۔ مخالفِ مسیح کی رُوح، کہتی ہے، ''معجزات کے دن گزر چکے۔'' مگر مسیح کی رُوح، کہتی ہے۔ ''وہ کل، آج، اور ابد تک یکساں ہے۔'' مخالفِ مسیح کی رُوح کہتی ہے، ''اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا اگر آپ 'باپ، بیٹے، رُوح اُلقدس' میں بپتسمہ لیتے ہیں، یا پانی اُنڈیلتے، یا چھڑکاؤ کرتے ہیں، یہ جو کچھ بھی ہے، اِسکا مطلب بالکل ویسی ہی بات ہے۔'' جبکہ بائبل فرماتی ہے کہ خدا بے خطا ہے، اور وہ تبدیل نہیں ہوسکتا۔ آپ کس کی خدمت کرنا چاہتے ہیں؟ یہ آپ پر منحصر ہے۔

(205) اب آپ کہتے ہیں، ''کیا وہ اِکھٹے رہ سکتے ہیں؟ آپ کہتے ہیں، جیسا کہ، اُس کشتی میں رہتے تھے، بھائی برنہم، آپ نے دونوں حام اور سیت کو کشتی میں رکھا۔'' یہ دُرست، اور واقعی ٹھیک بات ہے۔ حام بُرا تھا۔ سیت خدا پرست اور راستباز تھا۔ ٹھیک ہے۔

(206) آئیں حام کو دیکھتے ہیں۔ ٹھیک ہے، اب، حام اور سیت ایک ہی کشتی میں تھے؛ ایک راستباز، اور دوسرا ناراست تھا۔ اُس ایک ہی کشتی میں ایک فاختہ اور ایک کوا تھا۔ یہوداہ اور یسوع ایک

ہی کلیسیاء میں تھے۔ وہیں مخالفِ مسیح اور رُوح اُلقدس ایک ہی کلیسیاء میں تھے۔

(207) اور، آج بھی، یہی ارواح کام کرتی ہیں۔ ''وہ دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں، بہت زیادہ مذہبی ہیں، وہ دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں مگر اُسکے اثر کو قبول نہیں کرتے؛ ایسوں سے کنارہ کرو۔'' رُوح اُلقدس، دعویٰ کرر ہا ہے، ''یسُوع مسیح کل، آج، اور ابد تک یکساں ہے۔'' آپ کس کو چُنیں گے؟

(208) مخالفِ مسیح کہتا کہ بائبل صرف ایک عقیدے رسم و رواج کی کتاب ہے۔ ''ہم رسولوں' کے عقیدے کو دہرائیں گے۔'' میں چیلنج کرتا ہوں کوئی بھی منادمجھے بتائے کہاں بائبل میں رسولوں' کا عقیدہ پایا جاتا ہے: ''جو اِسطرح ہے، میں ایمان رکھتا ہوں خدا قادرِ مطلق باپ پر، جو آسمان وزمین کو تخلیق کرنے والا ہے؛ یسُوع مسیح، جو اُسکا بیٹا ہے۔ میں پاک رومن کیتھولک کلیسیاء، اور مقدسوں کی رفاقت پر ایمان رکھتا ہوں۔'' کہاں آپ اِسکو بائبل میں پاتے ہیں؟ اور اِسکے علاوہ آپ اپنے بڑے میتھوڈسٹ اور بپٹسٹ گرجوں میں دہراتے ہیں۔ یہ ایک ابلیس کی تعلیم ہے، اور جھوٹے نبی اِسکی تعلیم دیتے ہیں۔

(209) اور میں اُمید کرتا ہوں کہ میں آپکے دل کو ٹھیس نہیں پہنچا رہا۔ لیکن میں تو اِس ٹیبر نیکل کو پابند کرر ہا ہوں۔ آپ جو یہاں برنہم ٹیبر نیکل میں ہیں، ایسی چیزوں کی جانب سے کنارا کشی کریں۔ جیسے کوئی بھی جو مقدسوں کی رفاقت کے عقیدے پر ایمان رکھتا ہے۔ ''خدا اور انسانوں کے بیچ صرف ایک ہی درمیانی ہے، اور یہ یسُوع مسیح ہے جو انسان ہے۔'' پرواہ مت کریں وہاں کتنی ہی مریم ہیں!

(210) آپ نے دیکھا کہ وہاں عورت کی نسل نے کیا کیا؟ اور دیکھا عورت کا بیج وہاں کیسے پہنچا؟

(211) آج، امریکہ میں نگاہ کریں۔ امریکہ ابلیس کی نسل سے بھرا ہے۔ یہ کیا ہے؟ امریکہ ایک عورت کا دیش ہے۔ آپ سن چکے ہیں کہ، ''یہ ایک عورت کی دُنیا ہے۔'' یہ دُرست ہے۔ یہ ایک عورت کا دیش ہے۔ اُنھوں نے ایسا ہی نمونہ دیا ہے۔

(212) زیادہ عرصہ نہیں گزرا، جب میں، سوئٹزر لینڈ میں گیا۔ عورتیں کہہ رہی تھیں...... ایک، رُوح اُلقدس یافتہ عورت نے کہا، ''آپ جانتے ہیں، اگر میں امریکہ میں جاتی ہوں، تو وہ کہتے ہیں کہ عورتیں آزادی پا چکی ہیں۔''

(213) میں نے کہا، ''میں آپ کو بتاتا ہوں کہ وہ کہاں جارہی ہیں۔'' اور میں نے اُسے بتانا

شروع کیا۔ اُس نے کہا، ''اوہ، خداوند رحم کرے، مجھے ایسا کچھ نہیں چاہیے۔'' میں نے کہا، ''یہی بات ہے کہ وہ کہاں جارہی ہیں۔'' آپ جانتے ہیں، لوگ وہاں ایسے کام نہیں کرتے جس طرح وہ یہاں کرتے ہیں۔

(214) یہ کیا ہے؟ مجھے آپ کو دکھانے دیں کہ امریکہ ایک عورت ہے۔ ہمارے سکے پر ایک عورت کی تصویر ہے۔ یہاں سب کچھ ایک عورت میں ہے۔

(215) مجھے بتائیں، یہاں ملک میں شراب خانے نہیں ہیں، بتائیں...... آپ اِس شہر میں چالیس شراب خانے بنائے، اور تین کسبیاں لیں، جو دیکھنے میں خوبصورت ہوں اور سڑکوں پر کمر مٹکا کر چلتی ہوں؛ یہ کسبیاں شہوت کے ذریعے، اتنے لوگوں کو جہنم میں بھیج دیں گی، جتنے شہر کے سارے شراب خانے مل کر بھی نہیں بھیج سکتے۔ یہ ایک دم ٹھیک بات ہے۔

(216) اِس وقت ایسا کون ہے؟ یہ عورت ہے۔ وہ کیا ہے؟ وہ امریکہ کی دیوی ہے۔

(217) اِن میں سے کچھ فلموں کی پُرانی اداکاروں کو لیتے ہیں؛ وہ یہاں اُوپر اُٹھیں اور اُنہوں نے چار یا پانچ مرتبہ شادیاں کیں، ایک ہی وقت میں تین یا چار مختلف شوہروں کیساتھ رہتیں؛ اور پھر میگزین اِنکی برہنہ تصاویر چھاپتے، اور اِنکا راز فاش کرتے ہیں۔ اور آپ چھوٹی لڑکیاں اِنہیں عورتوں کو اپنا نمونہ بنالیتی ہیں، (کیوں؟) کیونکہ آپکی ماں آپ سے پہلے ایسی ہی تھی، شاید، آپکی دادی ماں نے بھی ایسا کیا تھا۔ آپ نے دیکھا کہ سانپ کی نسل کہاں سے کام کرتی ہے؟ یقینی طور پر، ایسا ہی ہے۔

(218) اور اِس سے کیا ہوا ہے؟ اگر گناہ شریعت میں، چودھویں پشت تک قائم رہتا ہے، تو آج کتنی نسلوں تک قائم رہے گا، جب کہ راستباز کی نسل الگ کی جارہی ہے؟ اور خدا نے کہا کہ ایک وقت آتا ہے، اگر اُس وقت کو گھٹایا نہ جاتا، تو کوئی بھی بچ نہ پاتا۔ ہم آخری گھڑی میں ہیں۔ آج رات ہی شہروں میں نکل جائیں؛ اور راستبازوں کی تلاش کریں!

(219) اوہ، آپ کلیسیاء کے ایسے ممبر کو تلاش کرتے ہیں جو بپٹسٹ اور پریسبٹرین کے خیرخواہ ہوں، اور جتنا کہ، وہ ہوسکتا ہے۔ مگر اِن کا مزید خدا کیساتھ کوئی واسطہ نہیں رہا جس طرح ایک خرگوش کو برفانی جوتے پہننے سے کوئی واسطہ نہیں۔ وہ اِسکے بارے میں کچھ نہیں جانتے! مگر یہ صرف اتنا جانتے ہیں جب آپ پوچھتے ہیں...... کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟'' تو وہ کہتے ہیں میں ایک کیتھولک ہوں۔''

کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟ ''میں ایک بپٹسٹ ہوں۔'' کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟ ''میں پریسبٹرین ہوں۔'' کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟ ''میں پنتی کاسٹل ہوں۔'' اِس بات سے اُن کو ذرا بھی مطلب نہیں کہ وہ مسیحی ہیں۔

(220) آپ ایک مسیحی ہیں کیونکہ خدا، نے اپنے فضل سے، آپکو بچایا ہے۔ اور آپ اُسکے متعلق جانتے ہیں۔ اور کچھ چیزوں نے آپکی زندگی تبدیل کر دی ہے، جیسا کہ آپکا رہن سہن مختلف ہوتا ہے۔ اور آپ مسیح یسُوع میں ایک نئے شخص اور نئے مخلوق ہوتے ہیں۔ یقینی طور پر۔

(221) لیکن آپ دیکھیں سانپ کی نسل کہاں ہے؟ سانپ کی نسل کیا تھی؟ وہ زنا کار تھی۔ کیا آپ سمجھ رہے ہیں؟ حوا کیساتھ زنا کاری کی گئی تھی۔ اِس کیساتھ کیا ہوا تھا؟ وہ کیا لائی؟ آج رات یہ بیج کیا ہے؟

(222) پیچھے نگاہ ڈالیں، کچھ سال گزر گئے، جب پہلا گانا آیا۔ آپ پرانے لوگ جانتے ہیں، جب...... اُنہوں نے گانا سنا اِس سے پہلے وہ ریڈیو پر ایسا نہیں سن چکے تھے۔ اور جب پہلا گانا آیا، تو ایسا تھا، ''ناچو، لڑکیو، ناچو، لڑکیو، اپنے خوبصورت گھٹنوں کو دکھاؤ'' اور یہ بالکل ایسا ہی ہے۔ ''ماں اور باپ پر، اہا۔ اہا۔ اہا کر کے ہنسو!'' یہ پہلا گانا تھا جو اُنہوں نے بغیر سنسر کے آنے دیا تھا۔ آپ کیا سوچتے ہیں آج رات وہ لڑکا کہاں ہے جس نے یہ گانا لکھا تھا؟ وہ مر گیا ہے۔

(223) آپ نے کلارا بولڑکی کے متعلق کیا سوچا ہے، جس نے بے حیا لباس پہنا، اور گانا گایا؛ اور ہزاروں جانوں کو جہنم میں بھیجا تھا؟ آپ کیا سوچتے ہیں آج رات وہ کہاں ہے؟ وہ ایک لمبے عرصے سے مر چکی ہے۔ وہ اپنے اِس بدن کیساتھ، کہاں پر ہے؟ پیچھے، مٹی کے پتھروں میں پڑی ہے، اور کیڑے مکوڑوں کے ذریعے سے اُسے کھایا جا چکا ہے۔ اور اُسکی رُوح وہاں عدل کرنے والے خدا کے سامنے کھڑی ہے۔

(224) کہاں ہے وہ آدمی جس نے اِن عورتوں کیلئے بے حیا اور گندے غلیظ لباس بنائے اور اُنہوں نے پہنے، اور راستے سے اِدھر اُدھر بھٹک گئیں، اور گمراہ ہوگئیں؟ اور، ''وہ اِسطرح کیوں کرتی ہیں؟ اور آپ کیوں ایسے لباس کو پہنتی ہیں؟'' کیونکہ آپ چاہتی ہیں یہ مرد آپ کی طرف دیکھیں، اور ایسا کسی اور طریقے سے نہیں ہوسکتا۔

(225) اور آپ جانتی ہیں جب آپ ایسا کرتی ہیں، تو کچھ پرانے پاپی آپ کو دیکھتے ہیں، آپ

جانتی ہیں کیا ہوتا ہے؟ عدالت کے وقت......آپ کہتی ہیں، ''بھائی برنہم، میں اپنے شوہر کیساتھ ٹھیک ہوں جیسے کہ میں ہوسکتی ہوں۔'' آپ زنا کاری کے قصور میں گنی جائینگی۔ کیونکہ یسُوع نے کہا،'' جو کوئی بھی کسی عورت پر بری نگاہ ڈالتا ہے وہ اپنے دل میں اُس کیساتھ زنا کر چکا۔'' تب اِس آدمی کو زنا کاری کا مرتکب ہونے کیلیئے جواب دینا ہوگا، کون اِسکا سبب بننے جارہا ہے؟ سبب آپ ہیں کہ آپ نے ایسے لباس پہنے اور اپنے آپ کو پیش کیا۔

(226) اب، میرا مطلب آپ کو یہ کہنا نہیں ہے کہ آپ کو کچھ اور طرح کا پہننا ہے اور پرانے صندوق سے نکال کر پرانے کپڑے پہننے ہیں۔ بلکہ، ایسے کپڑے پہننے چاہیے جس سے آپ ایک اچھی خاتون نظر آئیں۔

(227) اور یہاں سے باہر جاتی اور، اپنے چھوٹے مختصر لباس کو پہنتی، اور بالکل اِسطرح ایک ربن اِسکے چوگرد باندھ لیتی؛ گلی میں چلتے ہوئے، آپکے منہ میں ایک سگریٹ ہوتی ہے، اور آپکے بچے کی آنکھیں ایک سگریٹ کی ٹرے کی مانند ہوتی ہیں۔ آپ ایسا اچھے مقصد کیلیئے نہیں کرتی۔ ہوسکتا ہے حقیقت میں آپ معصوم ہیں، لیکن شیطان آپ کو ایک آلے کی طرح استعمال کرتا ہے جس طرح اُس نے حوا کو کیا۔

(228) کیوں یہ ایک عورت کا دلیش ہے؟ کیونکہ اِسکی ٹھیک طور پر رہنمائی کیتھولک ازم کی فرمانبرداری کو اُوپر لانا ہے۔ آج یہ کیا ہے؟ آپ نے اُنہیں کبھی یسُوع کا حوالہ دیتے نہیں سنا۔'' بلکہ سلامِ مریم! مریم، خدا کی ماں! مقدس سیسلیا!'' بلکہ تمام قسم کے مقدسوں کا، جو کہ مُردہ مقدسین ہیں حوالہ دیتے ہیں۔ کچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا، میں......

(229) پچھلے سال، میں میکسیکو میں تھا۔ یہاں ایک غریب عورت، گھٹنے گھسیٹتے ہوئے آئی۔ بالکل اِسطرح، اپنے گھٹنوں کے بل، گھسیٹتے ہوئے؛ اپنے ہاتھ اُٹھا کر، چیخ و پکار کر رہی تھی۔ اور اِسکا باپ اِس کیساتھ، دو چھوٹے بچوں کو، اُٹھا کر چل رہا تھا؛ اور بچے اپنی ماں کی چال دیکھ کر رو رہے تھے: 'اور یہ معاملہ کچھ اِسطرح تھا کہ وہ جس کسی عورت کو، مقدس پکارتے تھے، وہ مُر چکی تھی۔ اور اُسکو اُسکے کسی پریمی نے قتل کر دیا تھا۔ اور اُسکا مجسمہ اُوپر پہاڑی پر جما دیا تھا۔ کیونکہ، وہ ایک کیتھولک لڑکی تھی، اور اُسکے قتل ہوتے ہی، اُسے ایک مقدس عورت تسلیم کر لیا گیا تھا؛ اسلیئے کہ وہ کیتھولک تھی۔ اور اب یہ عورت اپنے آپ کو گھسٹتے ہوئے اُس مجسمہ تک لے جارہی تھی، اور اِسے اپنے گناہوں سے توبہ کرنے

کے لئے؛ مزید دو میل تک، اسی طرح پتھروں پر سے جانا تھا، تا کہ توبہ کرلے۔

(230) بھائی، اگر مجھے ایسا ہی کوئی کام کرنا پڑتا ہے، تو یسُوع مسیح میرے لئے بے فائدہ مرا۔ میں فضل سے، بچ گیا؛ نہ کہ اپنی کوششوں-کوششوں سے، لیکن خدا کی مرضی سے، اور خدا کی بھلائی کے ذریعے سے بچایا گیا ہوں۔

(231) اُن صحافیوں نے مجھ سے پوچھا، کہا، ''جناب۔ برنہم ......'' جب وہ چھوٹا-چھوٹا مردہ، بچہ زندہ کیا گیا تھا، تو وہاں کچھ باتیں وقوع پذیر ہوئی تھیں۔ تیس ہزار کیتھولک ......نہیں، میں آپ سے معذرت چاہتا ہوں۔ یہ بیس ہزار تھے۔ تیس ہزار افریقہ میں تھے۔ بیس ہزار کیتھولک لوگوں نے ایک ہی وقت میں، میکسیکو شہر میں کھڑے ہوئے، یسُوع کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کیا تھا۔ اور وہ پریسٹ، کچھ نہ کہہ سکے کچھ بھی نہیں؛ بہتروں نے غل غپاڑہ شروع کر دیا۔ بہترے لوگ ہمارے حق میں تھے۔ اِسلیئے اُس پریسٹ نے کہا، ''جناب۔ برنہم، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ ہمارے مقدسین بالکل یہی چیز کر سکتے ہیں جو آپ نے کیا؟''

(232) اُن کی تعلیم کو جانتے ہوئے، میں نے کہا، ''یقیناً، اگر وہ زندہ ہیں تو ایسا کر سکتے ہیں۔'' سمجھے؟ اِسطرح، آپ جانتے ہیں، کہ جب تک کوئی مر نہ جائے، وہ کیتھولک مقدس نہیں ہوسکتا۔ اِسلیئے اُس نے کہا، ''اوہ، آپ ایک مقدس نہیں ہوسکتے جب تک آپ مر نہیں جاتے۔''

(233) میں نے کہا، ''اِس کو آپ نے کہاں پر پڑھا ہے؟ پولوس نے تو کہا، 'اُن مقدسوں کے نام جو افسس میں ہیں،' اور وہ جنہیں خدا نے بلایا ہے۔ 'اُن مقدسوں کو جو افسس میں ہیں،' پولوس اپنا خط پڑھتے ہوئے کہتا ہے؛ اور وہ مقدسین جو دوسری جگہ میں تھے، گلیتہ میں، اور-اور رُوم کے مقدسین،' اور اسی طرح اور مقدسین۔ مقدسین، 'وہ لوگ ہیں جو پاک کیے گئے ہیں۔' آپکا اِسکے بارے میں کیا خیال ہے؟''

(234) اِس نے کہا، ''بلاشبہ، اب، ہم بائبل کے دلائل کو پیش نہیں کرتے ہیں۔ کیونکہ، ہم کلیسیاء ہیں، اور کلیسیاء جو کہتی ہے وہی ہم کرتے ہیں۔ ہم پرواہ نہیں کرتے کہ بائبل کیا کہتی ہے۔ ہم وہی کرتے ہیں جو کلیسیاء نے کہا ہے۔'' تب اُس فادر نے کہا، آپ کی رائے کیتھولک کلیسیاء کے بارے میں کیا ہے؟''

(235) میں نے کہا، ''کاش آپ مجھ سے اِسطرح کا سوال نہ پوچھتے۔ چونکہ آپ نے مجھ سے

پوچھا، اور میں آپ کو سچائی بتانے جارہا ہوں۔'' اُس فادر نے کہا، ''ٹھیک ہے، میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے سچائی بتائیں۔'' میں نے کہا، ''اِس عقیدے کے اصل وجود کو میں جانتا ہوں۔'' اُس نے کہا، ''آپ نے اِسے کیسے حاصل کیا؟''

(236) میں نے کہا، ''جو کوئی مُردہ لوگوں کے درمیان شفاعت کرتا ہے اور اِسکو مانتا ہے وہ بدارواح کیساتھ تعلق رکھتا ہے۔'' میں نے کہا، ''اگر وہ مقدس دوبارہ بولتا ہے، تو پھر وہ مقدس جہنم میں ہے اور وہ مقدس نہیں ہے۔ کیونکہ، جنہوں نے اُس راستے کو پار کرلیا ہے، میری- میری بائبل کہتی ہے کہ وہ واپس نہیں آسکتا تو پھر یہ مقدس کیسے آسکتا اور بول سکتا ہے۔'' یہ دُرست بات ہے۔ اور میں نے کہا، ''اگر ایسا ہے، اگر وہ واقعی ہی ایک مقدس تھا؛ تو یہ شیطان ہے جو ایک مقدس کی طرح بات کررہا ہے، اور اِن سب باتوں کے بعد، یہ ایک مقدس نہیں ہوسکتا۔''

(237) اور اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، اب، ذرا ایک منٹ کیلئے سنیئے۔'' اُس نے کہا، ''آپ بھی، تو مُردہ سے شفاعت کرتے ہیں۔''

میں نے کہا، ''کہاں؟''

اُس نے کہا، ''یسُوع مسیح مرا تھا۔''

(238) میں نے کہا، ''لیکن وہ دوبارہ جی اُٹھا۔ وہ مُردہ نہیں ہے۔ لیکن وہ جیتا ہے، تاکہ خدا اور انسان کے بیچ میں، درمیانی بن کر شفاعت کرے۔''

(239) ''میں وہ ہوں جو مر گیا تھا، اور اب جیتا ہوں، اور ہمیشہ تک جیتا رہونگا۔ میرے پاس موت اور عالمِ ارواح کی کنجیاں ہیں۔'' ''جسکی مرضی ہو، وہ آئے اور آبِ حیات میں سے مفت پیئے۔'' میرے خدایا! یہ ہمارا خدا ہے۔ ایسا ہمارا خدا ہے۔

(240) اور راستباز کا بیج اب باہر آچکا ہے۔ لوگوں سے اِن باتوں کے بارے میں بات کریں۔ لوگوں سے واپس بائبل کے طریقے پر جانے کے بارے میں بات کریں۔ لوگوں سے معجزات کے بارے میں بات کریں۔ لوگوں سے اِسکے بارے میں بات کریں۔ اُن کی ''کلیسیائیں ایسا ایمان نہیں رکھتیں،'' اسی طرح وہ خدا کیلئے، ناجائز اُولاد ہے۔ بائبل کہتی ہے اگر ہم ایذا رسانی نہیں اُٹھاتے، اور خود مصیبت نہیں اُٹھاتے، مذاق نہیں سہتے، اور لوگ اُنہیں، ''جنونی'' نہیں پکارتے اور وغیرہ وغیرہ، بالکل اسی حالت میں؛ اگر آپ اِس کیساتھ کھڑے نہیں ہوسکتے، تو آپ ناجائز اُولاد ہیں، نہ کہ خدا کے

بچے۔ بائبل اسی طرح کہتی ہے۔

(241) مجھے ''جنونی'' کہیں، یا جو کچھ بھی آپ کہنا چاہتے ہیں۔ پکاریں۔ جب تک میرا دل خدا کیساتھ ٹھیک ہے، اور میرا تجربہ خدا کی بائبل کیساتھ مماثلت رکھتا ہے، میں بالکل ٹھیک اِس سمت مڑ رہا ہوں۔ ہاں، جناب۔ جیسا کہ ہم ایمان رکھتے ہیں۔ جیسا کہ زندہ خدا کی کلیسیاء کا ہے، جو علمِ الٰہیات کے ذریعے نہیں آتا۔ یہ کسی انسان کے بنائے ہوئے طریقے سے نہیں آتا، نہ دانشورانہ تصورات کے ذریعے۔ یہ آتا ہے جب مطلق طور پر سچائی ظاہر ہوتی ہے کہ یسُوع مسیح خدا کا بیٹا ہے۔

(242) اگر میں صرف ایک دانشورانہ تصور ہی رکھتا، کیونکہ بپٹسٹ چرچ یا میتھوڈسٹ چرچ نے مجھے سکھایا ہے کہ یہ اِسطرح ہے اور اُسطرح ہے؛ لیکن جب میں اِس بائبل کو سنتا ہوں، اگر...... اگر میں نے ''باپ، بیٹے، اور رُوح اُلقدس'' کے نام میں بپتسمہ لیا ہو، اور اِس بائبل کو پڑھوں، اور ایک مناد مجھے بتائے کہ بائبل میں کسی ایک کو بھی اِسطرح بپتسمہ نہیں دیا گیا بلکہ یسُوع مسیح کے نام میں دیا گیا تھا، اور میں نے یہ پڑھ لیا اور اور دیکھ لیا کہ یہی سچائی تھی، تو پھر میں جتنی تیزی سے پانی میں کود سکتا ہوں کود پڑوں گا اور یسُوع مسیح کے نام بپتسمہ لونگا۔ ہاں، جناب۔

(243) اگر کوئی بھی مجھے بتاتا کہ۔ کہ یسُوع مسیح ایک عظیم شافی تھا؛ اور میری کلیسیاء مجھے بتاتی ہے کہ، ''معجزات کے دن گزر چکے'' اور مجھے شفاء کی ضرورت تھی؛ تو میں تیزی سے دوڑتا جتنی جلدی میں کر سکتا تھا، تاکہ اُس مذبح، سے شفاء پاوں۔ میں یقیناً کرتا۔

(244) اگر میں مناد ہوں، اور ایک۔ ایک منادعورت کو اپنے پُلپٹ پر دیکھتا ہوں، اور جب میں یہ بائبل میں پڑھتا اور دیکھتا ہوں کہ ایک عورت کبھی منادنہ تھی، اگر وہ میرے ممبر پر ہے، تو میں اِسے وہاں سے باہر کر دوں گا۔

(245) اور یاد ہے، ایک رات، یہاں ایک عورت بیٹھی تھی بالکل وہاں جہاں بہن رائٹ بیٹھی ہیں، اور میرے کچھ ایسے ہی کہنے پر وہ عورت مجھے دروازے سے باہر پھینکنے کو تیار تھی۔ ہاں، جناب۔ میں نے کہا تھا کہ، ''آپ میری کلیسیاء میں یہ بے حیا لباس پہن کر نہ آنا......'' جب وہ اُن کپڑوں کو پہنتے، تو وہ اُن کپڑوں کو اِسطرح کاٹ کر سیتے تھے، کہ آدھا جسم، برہنہ ہو جاتا۔ میں نے کہا، ''اگر کوئی میری کلیسیاء میں ایسے کپڑے پہن کر آئیگا، تو میں اِسے باہر نکال دوں گا۔'' اسی طرح ایک اور عورت تھی، اُسے مرے ہوئے زیادہ عرصہ نہیں ہوا؛ اور مرتے وقت، اُس نے مجھے بلوایا تھا۔

وہ ایک کیتھولک لڑکی تھی، اور وہ بھی یہاں آئی تھی اور اسی طرح کے کپڑے پہنے ہوئے تھی۔ میں نے بیٹھے ہوئے، مڑکر دیکھا میں اُس پر نظر رکھے ہوئے تھا، اور وہ گیت گا رہے تھے۔ میں نے اپنا کورٹ اتارا، وہاں گیا، اور اُسے اِس کے کندھوں پر ڈالا۔ میں نے کہا، ''محترمہ، اگر آپ میری منادی سننے آئی ہیں، تو جب تک آپ خدا کی کلیسیاء میں ہیں آپ مہربانی سے یہ کوٹ پہنیں گی۔'' سمجھے؟ یقیناً ایسا ہی ہونا چاہیے۔

(246) وہ اپنے ہونٹ، پچکارتے ہوئے اُٹھی۔ اور عمارت سے باہر چلی گئی۔ اُس نے کہا، ''اگر اِسکا ایسا مذہب ہے، تو میں چاہونگی کہ میری گائے بھی اِس قسم کے مذہب میں نہ آئے۔'' میں نے کہا، ''آپ فکر مت کریں، گائے ایسا نہیں کریں گی۔''

(247) تب ہم خیمہ میں تھے، جب اُنہوں نے میرے لئے بلاوا بھیجا جب وہ مر رہی تھی۔ اُس کو دل کا دورہ پڑا تھا، اور وہ مر رہی تھی۔ اُس کا خاوند آیا۔ اُس نے کہا، ''جلدی، کریں!'' اور میں میٹنگ میں تھا۔ اور ایک لمبا، چوڑا لڑکا، دروازے پر کھڑا، میرا انتظار کر رہا تھا۔ اور میں دوڑا......

(248) میں نے اپنی کار لی اور وہاں سے چل دیا۔ جیسے میں اُوپر گیا، میں وہاں بوڑھی نرس سے ملا، جو ابھی تک، ہاورڈ پارک میں رہتی ہے۔ اُس نے کہا، ''ریورنڈ، آنے کی ضرورت نہیں ہے۔'' یہ بات بیس برس پہلے یا، اِس سے بھی پہلے کی ہے۔ اُس نرس نے کہا، ''وہ مر چکی ہے۔'' اُس نے کہا، ''تین منٹ ہوئے کہ وہ مر گئی۔'' اُس نے کہا، وہ آپ کیلئے، زور کیساتھ پکارتی رہی جیسے وہ پکار سکتی تھی۔'' نرس نے کہا، ''اُس نے مجھے آپ کیلئے ایک پیغام دیا تھا۔'' میں نے کہا، ''کیا پیغام؟''

(249) اُس نے کہا تھا، ''اُس مناد کو بتانا، کہ میں نے جیسا اُسکے بارے میں بُرا کہا تھا، مہربانی سے مجھے معاف کر دینا۔'''

(250) میں وہاں اُسے دیکھنے کو گیا۔ وہ خوبصورت عورت تھی؛ اور اُس نے بہت مصیبت اُٹھائی۔ اُسکے ناک کے پاس چھوٹے دانے نکل آئے تھے؛ وہ ایک خوبصورت عورت تھی۔ اور دھبے، باہر کھڑے ہوئے، اُسکے چہرے پر نظر آ رہے تھے۔ اور اُسکی آنکھیں مکمل طور پر خانہ چشم سے باہر کھسک گئیں تھیں، اور نصف واپس مڑ گئیں تھیں۔ بلاشبہ، اِس کی انتڑیاں اور گردے کھینچ گئے تھے، اُس کے پورے بستر سے، کچھ اِس طرح، اور گیلی بدبو آ رہی تھی۔

(251) اُس کے شوہر نے میری طرف دیکھا، اور کہا، ''بھائی برنہم، دُعا کریں، وہ چاہتی تھی کہ

آپ کو دیکھوں۔‘‘میں نے کہا،’’اب اِس کیلئے دُعا کرنا بہتر نہیں ہوگا۔‘‘

(252)’’کیونکہ درخت جس طرف جھکتا ہے، اُسی طرف گر جاتا ہے۔‘‘ سمجھے؟’’فریب نہ کھاؤ،؛ خدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا ہے۔ جو کچھ ایک انسان بوتا ہے، وہ وہی کاٹے گا۔‘‘

(253) کیا آپ یہ دیکھ رہے ہیں یہ کہاں سے آیا اور کہاں کو جاتا ہے؟ اب کیا ہوا؟ ایک عورت پر نگاہ کریں جو ایسا کرنے کو جارہی ہے۔ اُس عورت کو دیکھیں جو وہاں پیچھے رہتی، اور گانے گاتی تھی، اُس کی بیٹی کیا بنی؟ ایک پھڑ پھڑاتی لڑکی۔ اور اُس کی لڑکی کیا بنی؟ ایک ناچنے گانے والی۔ اُس کی بیٹی کو کیسا ہونا ہوگا؟ اُف! یہ سب کیا ہے؟

کیا راستباز کی نسل میں ایسا دیکھا؟

(254)بپٹسٹو اپنے آپ کو دیکھو۔ تھوڑی دیر کیلئے واپس جاؤ۔ تم بپٹسٹو، جان اسمتھ کی طرف واپس جاؤ، جو آپ کا بانی تھا۔ جب، اُس نے لوگوں کی خطا کیلئے دُعا کی تھی، تب تک، وہ چلاتا اور اُن لوگوں کیلئے دُعا کرتا رہا جب تک اُسکی آنکھیں سوجھ کر بند نہ ہوئیں، اور اُسکی بیوی کو اُسے میز پر، اپنے ہاتھ سے ناشتہ کروانا پڑا۔

(255)اور آپ میتھوڈسٹ بھی جو اِسکے چوگرد ہو، اپنے ناکوں اور اپنے کانوں میں زیورات پہنتے ہو، اور دیکھنے میں اِسطرح ہو کہ جیسے شیطان کیلئے زین کسا ہو؛ اور، چھوٹے کپڑے پہنتے، اور سڑک پر باہر جاتے ہو، اور اسی طرح کے اور کام کرتے ہو! جب، بزرگ جان اسمتھ، جو میتھوڈسٹ چرچ کے بزرگوں میں سے ایک تھا، پچاسی برس کی عمر میں مرنے سے پہلے، اُس نے چار سال ایک مضمون پر......نہیں بلکہ چار گھنٹے تک ایک مضمون پر منادی کی۔ اِن لوگوں نے اُسے اُٹھایا اور اُسے پُلپٹ پر لے کر گئے۔ اور وہاں اُسکے آخری الفاظ یہ تھے۔ اُس نے کہا،’’مجھے میتھوڈسٹ کلیسیاء کے کردار سے بہت صدمہ پہنچا ہے۔‘‘ اُس نے کہا،’’یہاں تک کہ میتھوڈسٹ کلیسیاء کی بیٹیاں اپنی انگلیوں میں سونے کی انگھوٹیاں پہنتی ہیں۔‘‘ وہی جان اسمتھ اب، جب وہ اِن لوگوں کو وہی بے حیا لباس پہنے، اور ثناء خانہ میں مذہبی گیت گاتے دیکھے تو کیا کہے گا؟

(256) آپ نے ٹھیک شروعات کی تھی۔ پھر کیا ہوا؟ آپ اپنی ماں کی طرح حرکتیں کر رہی ہیں۔ یہ یقینی طور پر ایسا ہے۔

(257) یہی وجہ ہے کہ ہم اپنے چوگرد اِن تنظیموں میں سے کسی ایک کو بھی نہیں چاہتے، یا اِن کی

راہوں پر چلنا،'' کہ ہم میتھوڈسٹ ہیں۔ ہم بپٹسٹ ہیں۔'' ہم صرف مسیح کے ہیں۔ اُنہیں چھوڑ دیں، اور آزاد ہوں۔

(258) اب، سانپ کی نسل کو دیکھیں؟ کیا ایک عورت اسطرح کرنے کو تیار ہوگی؟ اِس سے کیا ہونے جارہا ہے؟ کیا ہوا ہے؟ اُنہوں نے، اِسکو نیچے تک جاری رکھا۔ اُنہوں نے بپٹسٹ کو پیچھے دھکیلا، میتھوڈسٹ کو پیچھے دھکیلا، پریسبٹرین کو پیچھے دھکیلا۔ اُنہوں نے کیا تھا؟ وہ سب ٹھیک واپس، اپنی ماں کی طرح، جو پرانی کسبی تھی چلے گئے۔ وہ سب، اُنہی عصمت فروشی کے کاموں کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔'' ٹھیک ہے، اِس سے کچھ فرق نہیں پڑتا وہ کہتے ہیں۔ اُنہوں نے غوطے کا بپتسمہ لیا ہے۔ یا اُنہوں نے چھڑکاؤ کا بپتسمہ لیا ہے۔ وہ، سب، اقرار کر چکے۔ اُنہوں نے چھ ماہ کے حکم کی پابندی کی: اور اِس دوران، شراب نوشی نہیں کی۔ وہ کلیسیاء کے اچھے ممبر ہیں۔ اور اچھا چندہ دیتے ہیں......'' اوہ، میرے خدایا! اِن باتوں کا رُوح کے پھلوں سے کچھ لینا دینا نہیں ہے۔

(259) رُوح اُلقدس کے پھل ہیں'' ایمان،'' یقین رکھنا کہ یسُوع مسیح کل، آج، اور بلکہ ابد تک یکساں ہے؛ ''محبت'' بھائیو سے محبت: ''خوشی، اطمینان، تحمل، نیکی، مہربانی، حلیم، ایمانداری، پرہیزگاری۔'' یہی باتیں، رُوح اُلقدس کے پھل ہیں۔

(260) ہم ایک انسان کو لیتے ہیں،'' ٹھیک ہے، جبکہ وہ- وہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھی زندگی گزارتا ہے۔'' اسی طرح عیسو نے کیا تھا۔

(261) عیسو نے کبھی کسی کو ضرر نہیں پہنچائی، اور پھر بھی عیسو ابلیس کا تھا؛ لیکن یعقوب، بالکل اُسی باطن سے باہر آیا، مگر وہ خدا کا تھا۔ شیطان کی نسل؛ اور اِسی طرح خدا کی نسل، عورت کے ذریعے آئی۔

(262) اب، آپ دیکھیں، کہ یہ سب کچھ اتنا نیچے آ گیا ہے، کہ آج دُنیا میں کیا بچا ہے؟ میں اِس سخت حقیقی بات کو کہنے جارہا ہوں، اِس عبادت کے بعد، پھر ہم اگلی بیداری کی عبادت میں، اِس پر مزید جائیں گے۔ اِس نے ایک شکل حاصل کی۔ اور، براہ کرم، میں یہ بے ادبی نہیں کرنا چاہتا۔ میں نہیں کہتا کہ اِس کا یہی مطلب ہونا ہے۔ لیکن اِسے ایک، بڑے مقام کو پانا ہے، جو کہ ایک مذہبی، ناجائز اُولاد کا جُھنڈ ہے۔ یہاں میرا حتمی فیصلہ ہے۔ آخر میں ایسا ہی ہونا ہے۔ آپ جانتے ہیں اِسے سچ ہونا ہے۔ اِسے ایک جگہ پر آنا ہے تب تک اُنہیں کلیسیاء اور کلیسیاء کے ممبر بن کر ایک بڑا جُھنڈ بننا ہے،'' وہ دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں، مگر اُسکے اثر کو قبول نہیں کرتے؛'' تب تک وہ ایک مذہبی، ناجائز

اُولاد کا جھنڈ بن جائیں گے۔ یہ ٹھیک ایسا ہی ہے۔

(263) آگے کیا چھوڑا ہے؟ لٹکتے تیار راکٹ، اُن میں سے بہت سارے، کو بالٹ بم اور گولے اسکے علاوہ سب کچھ تیار ہے۔ وہ ذرا اُس گھڑی کا انتظار کر رہے ہیں۔ اور تب آگ کے ذریعے تباہی و بربادی ہوگی، بالکل ویسے ہی جیسے پانی کے ذریعے تباہی ہوئی تھی۔

(264) اور، دوستو، آپ جو بھی کرتے ہیں، اگر آپ ایک مسیحی ہیں اور آپ نے خدا کو اپنے دل میں رکھا ہے، اور آپ جانتے ہیں کہ آپ موت سے نکل کر زندگی میں آ چکے ہیں، تو آپ کو ساری دُنیا میں اپنے آپ کو خوش نصیب سمجھنا چاہیے۔ جبکہ رُوح اُلقدس آپ میں رہتا ہے......

(265) جبکہ، بائبل فرماتی ہے، ''یسُوع مسیح کل، آج، اور بلکہ ابد تک یکساں ہے۔''

(266) تنظیمیں کہتی ہیں، ''لیکن ہم ایمان رکھتے ہیں، معجزات کے دن گزر چکے ہیں۔''

(267) رُوح اُلقدس کہتا ہے، ''یسُوع مسیح کل، آج اور بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ آمین۔ اسی طرح اِسے ہونا ہے۔''

(268) اگر بائبل نے فرمایا، ''توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے، تو تم رُوح اُلقدس انعام میں پاؤ گے۔ اِسلیئے کہ یہ وعدہ تم، اور تمہاری اُولاد، غیر قوموں، اور اُن سب دُور کے، جتنوں کو خداوند ہمارا خدا– جن کو خداوند ہمارا خدا بلائے گا۔'' سمجھے؟ (یہ نہیں کہ، جتنوں کو میتھوڈسٹ بلاتے ہیں، بپٹسٹ بلاتے ہیں۔'') لیکن، ''جتنوں کو خداوند ہمارا خدا بلائے گا، اور وہ یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینگے، اور رُوح اُلقدس کو پائیں گے۔'' یہی بائبل نے کہا ہے۔

جب یہ آپ کو متاثر کرتی ہے، تو آپ کہتے، ''آمین۔''

کلیسیاء کہتی ہے، ''اوہ، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔''

(269) لیکن یہ رُوح اُلقدس جو آپ میں ہے، اپنے کلام پر، ''آمین'' کہتا ہے۔ ''انسان صرف روٹی سے جیتا نہ رہے گا، مگر ہر اُس بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے۔'' یہ ہے آپ کا مقام۔

(270) میں چاہتا ہوں آپ مجھے ایک حوالہ بھی دکھائیں، جہاں کہا گیا ایک سیب ہی وہ چیز ہے جس سے یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے دکھائیں کہ اُنہوں نے سیب کھائے تھے۔ میں آپ کو دکھا چکا کہ قائن نے بھی سوچا تھا کہ معاملہ سیب کا ہے، اور آج اُسکی نسل بھی اِسطرح

کررہی ہے۔

(271) لیکن روحانی مکاشفہ کو خدا، بائبل کے ذریعے ثابت کرتا ہے، جیسا کہ یہ مرد اور عورت کے درمیان جنسی میل ملاپ تھا، جو کہ غیر قانونی طور پر تھا۔ جہاں سے آپ کے جبار آئے۔ جہاں سے آپ کا گناہ آیا۔ وہیں سے آپ کا اخلاقی بگاڑ آیا۔ وہیں سے آج یہ یہاں تک پہنچا ہے۔

(272) اب اِن تمام باتوں پر دھیان دیجئے اِس- اِس پر، دیکھیں، سانپ- سانپ دگنا ہوشیار تھا۔ اِسکی نسل ہمیشہ دوگنی ہوشیار رہے۔ اور میں چاہتا ہوں کہ اِس پُلپٹ پر آ کر اور مائیکروفون کو اپنے ہاتھ میں لے کر، [بھائی برنہم مائیکروفون کو حرکت دیتے ہیں- ایڈیٹر۔]، اور پاؤں کو جما کر، یہ کہوں۔ اور، آج، وہ آپ کے دانشور کہاں ہیں؟ آپ کا پاسٹر جس نے وہاں جا کر بہت علم وفہم حاصل کیا ہے، اور وہ ملک کے بڑے گرجوں کا پاسٹر ہے؛ اور بالکل اسطرح، کھڑا ہوتا ہے۔ بالکل اسی طرح آج سانپ کی نسل کہاں کھڑی ہے؟ وہ اسی طرح کے دانشور؛ اور ذہین، چالاک عالموں میں ہے۔ یہی وہ جگہ ہے۔ جہاں سانپ کی نسل ہے۔

(273) ''نہ زور سے، نہ طاقت سے، لیکن میری رُوح سے، خداوند فرماتا ہے۔'' سمجھے؟ یہی تو آپ کو جاننا ہے......

(274) تب آپ کونے پر کھڑے ہوئے ایک بھائی کو، پرانا گٹار بجاتے ہوئے پاتے ہیں، جو پکار رہا ہے، اور کہہ رہا ہے، ''بھائی، آؤ، خداوند کو پاؤ!''

(275) پاسٹر وہاں سے گزرتا اور، کہتا ہے، ''ارے! میں اپنی جماعت کو یہاں نہیں آنے دونگا ...... کیوں، اسلیئے کہ میں اُس سے کوئی تعلق نہیں رکھونگا، میں نہیں چاہونگا...... میں نہیں چاہوں گا لڑی اور جونی اور وہ سب مجھے اِس جگہ پر دیکھیں۔'' جاؤ، شیطان کے بچوں، کسی بھی حال میں، ویسے بھی تم اپنی منزل کی طرف بڑھ رہے ہو جہاں تمہیں ہمیشہ کیلیئے ہلاک کیا جائیگا۔ یہ دُرست بات ہے۔ میں یہاں ایک دوسرا لفظ بھی استعمال کرسکتا تھا، اور وہ لفظ تھا ''ناجائز اُولاد'' اور یہ ایک دم ٹھیک ہی ہوتا۔ اِس لیے، آپ سمجھے، تم......

(276) ''کوئی انسان میرے پاس نہیں آسکتا جب تک باپ جس نے مجھے بھیجا اِسے کھینچ نہ لے۔ اور وہ سب جو میرے پاس آتے ہیں، میں آخری دن اُنہیں اُٹھا کھڑا کروں گا۔ کچھ کھونے نہیں جارہا۔ میں نے اِسے پایا۔ اور میں اِسے اپنے پاس رکھوں گا۔ کوئی انسان اسے قبول کیے بغیر، ایسا نہیں

کر سکتا۔"

(277) سب کچھ خدا نے کیا ہے۔ آپ نہیں کہہ سکتے، "میں نے ایک بھی کام کیا ہے۔" یہ خدا کا فضل ہے جس نے یہ تمام کیا۔ اسطرح، میں نے کچھ نہیں کیا۔ میرے پاس کرنے کو کچھ بھی نہیں تھا؛ جو میں کرتا، کچھ بھی نہیں کیا۔ آپ نے کبھی کچھ نہیں کیا ایک چیز بھی آپ کے حصے میں نہیں جاتی جو آپ نے کی ہو۔ خدا نے یہ سب کچھ کیا ہے۔ آپ نے کبھی اپنی انگلی بھی اِسکے کام کے لئے نہیں ہلائی تھی۔ آپ نہیں کہہ سکتے تھے، "ٹھیک ہے، میں ایک اچھے خاندان سے آیا ہوں۔ میں نے یہ کیا۔" اِس کا اِس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ خدا ہی ایک ہے؛ جس نے اپنی رحمت سے یہ کیا۔

(278) اب میں معذرت چاہتا ہوں، حالانکہ بالکل گیارہ نہیں بجے، لیکن کچھ بھی ہو، میں اپنی بات ختم کرنے جا رہا ہوں۔ سمجھے؟

(279) کتنے سمجھتے ہیں کہ بائبل اِن باتوں کے بارے میں سچ بولتی ہے؛ آپ برنہم ٹیبر نیکل کے لوگوں، خاص کر آپ سے پوچھتا ہوں؟ [جماعت کہتی ہے، "آمین۔" - ایڈیٹر۔] اب، دیکھیں کہ یہ سب جو ہم سیکھاتے اور جن پر یقین کرتے ہیں، یہ اِس کا کچھ حصہ ہے۔ لیکن، یاد رکھیں، مگر آپ لوگ جو یہاں ہیں، اور جو یہاں کے نہیں ہیں، آپ اِس کو یاد رکھیے گا۔ جیسے کہ ہم یہ ایمان رکھتے ہیں، یہ بائبل ہے، اور بائبل خدا کی سچائی ہے۔

(280) اور ہم ایمان رکھتے ہیں، کہ، پرانے عہدنامے میں، اب، اُن کے پاس جاننے کا ایک طریقہ تھا کہ کیا سچائی تھی اور کیا سچائی نہیں تھی۔

(281) اب، ہم سب جانتے ہیں کہ انکے پاس لکھی ہوئی شریعت تھی۔ کتنے اِس کو جانتے ہیں؟ شریعت، دس- دس احکام جو عہد کے صندوق میں تھے، اور اسی طرح دوسری چیزیں؛ ٹھیک ہے، اور احکامات میں قانون تھا۔ جس میں لکھا تھا، "تو زنا نہ کرنا۔ جس نے زنا کاری کی اِسے سنگسار کیا جائے۔" سمجھے؟ جو کہ- کہ شریعت کا حکم تھا، اور احکامات میں قانون تھے۔ اب، عہد کا صندوق اِسطرح پڑا تھا؛ احکامات اِس کے اندر تھے، اور احکامات کا ضابطہ عہد کے صندوق کے پہلو میں بنی جیب میں تھا۔ اگر انسان، زنا کاری کا مرتکب ہو کر آتا؛ یہاں پہنچتا اور دیکھتا کہ شریعت نے کیا کہا تھا، "اِسے سنگسار کرو۔" تو وہ لوگ اِسے ٹھیک باہر لے جاتے اور سنگسار کر دیتے۔ جیسے کہ شریعت کا حکم تھا۔

(282) اب اِن کے پاس جاننے کے دو طریقے اور تھے۔ جیسے ہمیشہ، گواہی دینے کیلئے دو یا تین

رہے۔ اِنکے پاس جاننے کا ایک دوسرا طریقہ تھا، اور اُن دونوں میں سے ایک تھا ایک نبی کے ذریعے یا ایک خواب دیکھنے والے کے ذریعے جاننا۔ کتنے اِسکو جانتے ہیں؟ ''اگر وہاں تمہارے بیچ میں کوئی ایک جو روحانی، یا ایک نبی ہو، میں خداوند خواب میں اپنا آپ اِس پر ظاہر کردوں گا، اور اِس سے رویا میں بولوں گا۔'' یہ دُرست ہے۔ اب، یہ نبوت کرنے والا تھا۔

(283) اب، اگر ایک انسان ادھر آتا، اور کہتا، ''اوہ، ہیلیلو یاہ، میں نے اِسے پالیا ہے! میں خداوند کے نام میں نبوت کررہا ہوں۔ میں مکاشفہ پاچکا ہوں۔'' تو وہ لوگ اُسے اِس طریقے سے جانے نہ دیتے، جس طرح آپ لوگ کرتے ہو اور اِسے جانے دیتے ہو۔ وہ اُسے پہلے، خدا کی طرف سے آزماتے۔

(284) اب، ہارون کا سینہ بند اِن کے پاس تھا جسے وہ اوریم تمیم کہتے تھے۔ کتنوں نے اِن الفاظ کو سنا ہے؟ یہ کیا تھا؟ بارہ پتھر تھے، دونوں طرف چھ چھ، بارہ بزرگوں کے نام پر؛ سنگِ یشپ، یہوداہ، اور اِسی طرح، نیچے کی طرف، بارہ پتھر تھے، اور تب وہ اِس نبی کو لیتے، یا خواب دیکھنے والے کو، اور وہ اِس سینہ بند کو اُوپر لٹکاتے، اور اِسے وہاں اُس کے نیچے کھڑے کرتے۔ اور وہ کہتے، ''اب نبوت کر اور اپنی نبوت بتا۔''''خداوند مجھ سے بولا اور یہ۔ یہ باتیں کہیں۔''

(285) کوئی مسئلہ نہیں کہ یہ کتنا حقیقت لگتا ہے، ایسا ہوسکتا ہے کہ اُسکی آواز میں صرف کامل سچائی ہے؛ لیکن اگر اُس کی بات سچ ہوتی تو اوریم تمیم، قوسِ قزح کی مانند، اِکھٹے چمکتے۔ تو یہ ثابت ہوتا، کہ یہ کام مافوق الفطرت ہیں۔ سمجھے، خدا ہمیشہ اپنے کلام کی تصدیق کرتا ہے۔ سمجھے؟ اور اگر وہ مافوق الفطرت روشنی وہاں نہ چمکتی، تو تب مجھے پرواہ نہیں کہ وہ کتنی حقیقی لگتی ہے، یہ غلط تھا۔

(286) اگر ایک خواب دیکھنے والا کہتا، ''میں نے ایک خواب دیکھا، اور اِس خواب نے کہا، کہ، 'اسرائیل کو چاہیے آگے بڑھے اور ایک دوسری جگہ کو جائے،' کیونکہ ارامی اِسکا محاصرہ کرنے اس طرف آرہے ہیں۔'' وہ اُس خواب دیکھنے والے کو لے جاتے؛ تب وہ اپنا خواب بتاتا۔ اور اگر اوریم تمیم کی روشنی وہاں نہ چمکتی، تو وہ غلط تھا، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا...... اگرچہ ارامی وہاں جنگ کے لئے بھی تیار بیٹھے ہیں، وہ غلط تھا۔ نہیں، جناب۔ وہ لوگ، مکمل طور پر، اُس بات کو اوریم تمیم کے ذریعے ثابت کرتے تھے۔

(287) اب ہر کوئی جانتا ہے کہ وہ پرانے کاہن جاچکے تھے، اور اُن ہی کیساتھ، اوریم تمیم بھی

جا چکے ہیں۔ہم اِسے جانتے ہیں، کیا ہم نہیں جانتے؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(288) اور نیا کاہن آچکا۔ کیا نہیں آیا؟ کیا آج ہمارے پاس اوریم تمیم ہے؟ ہاں، جناب۔ خدا کا کلام ہے! ہاں، جناب۔ یہ ہی اوریم تمیم ہے۔ اگر کسی انسان کے پاس کسی قسم کا مکاشفہ ہے، یا جو کچھ وہ بولتا ہے، یا کوئی تعلیم دیتا ہے جو اِس بائبل کے مطابق نہیں ...... بائبل کیساتھ، پورے کلام کے ذریعے اِس کی تصدیق کریں، اگر وہ غلط ہے۔ تو مجھے پرواہ نہیں کہ وہ کون سی تنظیم سے ہے، وہ کتنا اچھا ہے، وہ کتنا ہوشیار ہے، وہ کتنا پڑھالکھا ہے؛ وہ غلط ہی ہے۔

(289) اور جب کوئی آدمی آپ کو ایسی چیزیں بتاتا ہے، جو کہ اب ہم کلیسیاء میں سیکھ چکے ہیں، اور آپ کو کوئی انسان بتاتا ہے، کہ،''اگر آپ نے چھڑکاؤ کا بپتسمہ لیا تو، یہ ٹھیک ہے،'' تو اُس نے آپکو ایک جھوٹ بتایا ہے۔ یہاں اوریم تمیم نہیں چمکے گا۔ جب وہ آپ کو بتاتا ہے، کہ،''پانی اُنڈیلنے کا بپتسمہ ٹھیک ہے،'' تو اُس نے آپکو ایک جھوٹ بتایا ہے۔ وہ آپکو بتاتا ہے،''کہ'باپ، بیٹے، رُوح اُلقدس' کے نام میں بپتسمہ لینا ٹھیک ہے،'' تو اُس نے آپکو جھوٹ بتایا ہے۔ اگر وہ آپ کو بتاتا ہے،''کہ معجزات کے دن گزر چکے،'' تو اُس نے آپکو جھوٹ بتایا ہے۔ اگر وہ آپ کو بتاتا ہے۔''یہ ٹھیک ہے عورت منادی کرسکتی ہے،'' تو اُس نے آپکو ایک جھوٹ بتایا ہے۔ اگر وہ آپ کو بتاتا ہے،''یہ آپ کے لئے اچھا ہے کہ آپ آگے بڑھیں اور اپنی تنظیم کیساتھ کھڑے رہیں،'' تو اُس نے آپ کو ایک جھوٹ بتایا ہے۔ اس پر اوریم تمیم نہیں چمکے گا۔ اور درجنوں ایسی باتیں ہیں، جو اِس پرانی ماں''کسبی'' نے دی ہیں، اور آج اِن کلیسیاؤں میں آگئی ہیں، یہی وجہ ہے کہ ہم تنظیموں سے الگ ہیں۔

(290) ہم اپنے ان تنظیمی بھائیوں اور بہنوں سے محبت کرتے ہیں۔ لیکن آپ، مجھ سے، یہ مت کہیں،''میں ایک میتھوڈسٹ ہوں،'' اور مسیحی بن گیا ہوں۔ آپ اُس وقت مسیحی بنتے ہیں جب آپ خدا کے رُوح سے پیدا ہوتے ہیں۔ آپکو میتھوڈسٹ اور بپٹسٹ نہیں ہونا۔ آپکو اِن دونوں میں سے ایک بھی نہیں ہونا ہے۔ آپ کو صرف خدا کے رُوح سے پیدا ہونا ہے۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(291) اِس بنیاد پر، اگر کوئی یہاں ہے اور چاہتا ہے کہ ساتھ مل کر کام کرے اور اِس بندگی کی رفاقت میں آئے، اور۔ اور غوطہ لینا چاہتا ہو، یعنی یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینا چاہتا ہو، یہاں حوض ہے۔ کچھ ہی منٹوں کے بعد، وہ بپتسمہ دینے جارہے ہیں۔

(292) بہترے یہاں ہیں، اگر کوئی کسی بھی، دوسرے طریقے سے، یہاں آنا چاہتا ہو؟ تو ہم یہاں اِن کی خدمت کیلئے ہیں۔ یہ دُرست بات ہے۔

(293) اب، ہم- ہم کوئی ممبر شپ نہیں رکھتے؛ آپ صرف یہاں اس کلیسیاء میں آئیں۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ مسیح میتھوڈسٹ کلیسیاء میں، بپٹسٹ کلیسیاء میں، پریسبٹرین کلیسیاء میں موجود ہے۔ اِن سب میں اُسکے چنے ہوئے لوگ بھی موجود ہیں۔ اور آج، وہاں صرف اِس چیز کی کمی ہے؛ کہ وہ جھوٹی نبوتوں کے ذریعے وہاں سب برائیاں پیدا کررہے ہیں، اِن کلیسیاؤں کی تعلیمات، مکمل طور پر بائبل سے متضاد ہیں۔

(294) اب، اگر کوئی شخص مجھے اِس طرح صاف صاف بتائے، تو میں یقینی طور پر سمجھتا ہوں کہ ......میں ایمان رکھتا ہوں کہ خدا کا رُوح مجھ میں ہے، تاکہ میں اُن باتوں کو بائبل میں سے تلاش کرلوں تو اُن کیساتھ ٹھیک کھڑا ہو جاؤں۔ اگر میں صرف اُٹھوں اور پاسٹر صاحب سے ہاتھ ملاوں، اور رجسٹر میں نام لکھوالوں، پھر بھی میرے دل میں برائی ہو، اور حسد نفرت اور جھگڑا کرنے کی، بات بنی رہے اور اس بات پر ایمان نہ رکھوں کہ یسُوع مسیح عظیم شافی ہے، وغیرہ وغیرہ، تو پھر میں سیدھا خدا کے پاس جاؤں گا۔ اور اپنا معاملہ دُرست کروں گا۔ میں یقیناً ایسا ہی کروں گا۔ مجھے- مجھے اِس میں دیانت دار ہونا ہے۔ اور خدا سے اپنا معاملہ ٹھیک کرنا ہے۔ میں یہ سوچ کر کہ میں میتھوڈسٹ اور بپٹسٹ ہوں وہیں لٹکا رہنا نہیں چاہتا، میں جلدی سے جاؤں گا اور دل سے مسیحیت کو قبول کرلوں گا۔ میں یقیناً ایسا ہی کرتا۔ ہاں، جناب۔

(295) اب آنے والی بیداری کو یاد رکھیں، جو خداوند کی مرضی سے، آنے والے بدھ کی رات کو، شروع ہوگی۔ اُسے اسی بنیاد پر ہونا ہے۔

(296) سنو، دوستو، یہاں ایک سچا اور زندہ خدا ہے۔ جو کہ دُرست ہے۔ یسُوع مسیح خدا کا بیٹا ہے۔ آج رُوح اُلقدس کلیسیاء میں ہے۔

(297) اب، دیکھیں کہ اگر کوئی مجھ سے یہ بات کہتا، تو مجھے شک کرنے کا حق ہوتا۔ مگر، سنیے۔ جب میں، ایک چھوٹا لڑکا تھا، میں ایک درخت کے نیچے کھڑا تھا؛ میں نے اُسے دیکھا۔ میں نے اُسے سنا۔ اُس نے مجھے بتایا، اور کہا، ''اِن غلیظ عورتوں سے دُور رہنا۔ سگریٹوں سے دُور رہنا۔ شراب جیسی لعنت، اور تمام ایسی چیزوں سے، دُور رہنا۔ میں نے تیرے لئے ایک کام رکھا ہے جب تو بڑا ہوگا

اِسے کرنا۔ ''میں جانتا ہوں وہ ایک حقیقت ہے، زندہ خدا جو کہ اپنے کلام کو سنبھالتا اور پورا کرتا ہے۔

(298) جب میں تھوڑا بڑا ہوا، وہ مجھے کیسے ملا، اُس نے مجھ سے کیسے بات کی! میں نے اُسے کیسے اپنے سامنے، جلتی جھاڑی کی طرح دیکھا، اور وہ آگ وہاں ہر طرف گھومتی رہی! کس طرح میں نے اُسے بتاتے اور کہتے سنا کہ کس طرح یہ پورا ہوگا؛ اور، ہر بار، اُس کا کلام پوری طرح سے، ٹھیک نکلا ہے۔

(299) بالکل وہی جو مجھے اِسطرح کی کامل باتیں بتاتا ہے، اور وہی مجھے تحریک دیتا ہے کہ میں بائبل کی اِسطرح منادی کروں جس طریقے سے کرتا ہوں۔ یہ دُرست ہے۔ اِسطرح، جو کچھ میں کہتا ہوں وہ خدا کی طرف سے ہے۔ مجھ پر، یہ قادرِ مطلق خدا ہے، اور وہ کل، آج، اور بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

(300) یسُوع نے کہا، ''میں باپ کی طرف سے آیا ہوں، اور باپ ہی کی طرف جاتا ہوں۔'' جب وہ آیا تھا......

(301) جب وہ خدا بیابان میں تھا، وہ ایک جلتی ہوئی روشنی تھا۔ اور کتنے یہ جانتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] وہ ایک جلتی ہوئی روشنی، آگ کا ستون تھا۔

(302) اور جب وہ یہاں زمین پر آیا، تو اس نے کہا، ''میں باپ کی طرف سے آیا ہوں، اور میں ......میں خدا کی طرف سے آیا، اور خدا ہی کے پاس واپس جاتا ہوں۔''

(303) جب وہ مرا، دفن ہوا، دوبارہ جی اُٹھا، اور پولوس کو وہ دمشق کی راہ میں دوبارہ ملا، وہ کیا تھا؟ [کوئی کہتا ہے، ''آگ کا ایک ستون۔'' -ایڈیٹر۔] وہ ابھی تک آگ کا ایک ستون ہے۔ ہاں، جناب۔

(304) جب وہ یہاں زمین پر تھا اُس نے کیا کیا؟ اُس نے جب وہ پولوس سے ملا کیا کیا؟ اُس نے اِسے کس طرح بھیجا؟ اُس نے اُسکو ایک نبی کی طرف بھیجا اُس نے یہ بتایا کہ کیسے بپتسمہ لینا ہے، اور اُسے بتایا جو اِسے کرنا ہے؛ اپنے ہاتھ اُس پر رکھئے اور اِسے شفاء دی، اُسکو بتایا کہ اِس نے ایک رویا دیکھی تھی۔

(305) وہی یسُوع آج بھی یہاں ہے، وہی کام آج بھی کر رہا ہے، اور آج بھی آگ کا ستون ہے، وہی باتیں آج بھی سکھا رہا ہے، اور اپنے کلام سے، نشان اور حیرت انگیز کام ثابت کر رہا ہے۔

میں نہیں جانتا کیا کروں،تو بھی میں ایک مسیحی ہوتے ہوئے بہت خوش ہوں ۔ میں خوش ہوں کہ آپ بھی ایک مسیحی ہیں۔

(306)اور آپ، جو یہاں ٹیبر نیکل میں ہیں، میں نے آپ کو بتایا تھا کہ ہم اِس کا نام تبدیل کرنے کو جارہے ہیں۔ یہ اِس کے لئے ٹھیک نہیں کہ برینہم ٹیبر نیکل ہو۔ چونکہ برینہم ایک انسان ہے، سمجھے۔ ہم اِسکا نام تبدیل کرنے جا رہے ہیں، اِس کا کوئی دوسرا نام رکھنا ہے۔ ہم کچھ دیر بعد، اِس پر بات کریں گے۔ میں تو صرف یہ چاہتا ہوں ایک-ایک زندہ خدا کی کلیسیاء ہو۔ میں نہیں چاہتا یہ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ ، پریسبٹیرین، یا پنتی کاسٹل ہو۔ میں......

(307) میں سب لوگوں کو، پورے دل سے پیار کرتا ہوں۔ میں نہیں جانتا کون سا کس سے ہے۔ میں آپکو بتا نہیں سکتا۔ مجھے تو صرف کلام کی منادی کرنی ہے۔ مجھے جال ڈالنا اور کھینچنا ہے۔ اِس میں مینڈک، اور جل مکڑی، اور سانپ، اور کچھ مچھلیاں، بھی ہوتی ہیں۔ یہ فیصلہ خدا نے کرنا ہوتا ہے۔ میں تو صرف جال کھینچتا ہوں۔ صرف کلام کی منادی کرتا اور کھینچتا، اور کہتا ہوں،'' خداوند، وہ یہاں، مذبح کے چوگرد ہیں۔ اور تو اپنے لوگوں کو جانتا ہے؛ تو اُنہیں شروع ہی سے جانتا ہے۔ میں نہیں جانتا کون کہاں سے ہے۔ مگر تو جانتا ہے، اور خداوند یہ تجھ پر منحصر ہے۔ میں جو بہترین کرسکتا ہوں۔ کہ میں جاؤں اور ایک بڑا جال ڈالوں، اور ایک اور گروپ کو کھینچ لاؤں۔ یہ سب میں کرسکتا ہوں۔'' ٹھیک ہے۔

اوہ، میں محسوس کرتا ہوں، جیسے سفر پر ہوں،
میں محسوس کرتا ہوں جیسے سفر پر ہوں؛
میرا آسمانی گھر روشن اور خوبصورت ہے،
میں محسوس کرتا ہوں جیسے سفر پر ہوں۔

(308)اب یاد رکھیں، جو کوئی ملنا چاہے، صرف کال کریں مسٹر۔ مرسیر یہاں ہے: بٹلر 2-1519۔ [ٹیلی فون نمبر تبدیل ہوگیا ہے۔- ایڈیٹر۔] ہمیں آپ سے مل کر خوشی ہوگی۔ اگر آپ کے عزیز آتے ہیں، تو آپکو بیداری کے دوران جلدی وقت نکالنا پڑیگا...... اور اب آج رات، میں خود، دودن کے لئے، جارہا ہوں، مجھے دودن کیلئے جانا ہوگا۔

(309) اِس طرح، میں مطالعہ کرنے کو جاتا ہوں،'' خداوند، تو میرے نزدیک ہے۔

میں جانتا ہوں تو یہاں ہے۔ اور تیرا کلام کہتا ہے تو اُن کے قریب ہے جو تیرے قریب ہیں۔'' میں دُعا کرتا رہتا ہوں اور دیکھتا رہتا ہوں اُس آگ کے ستون کی تحریک کو جب تک وہ حرکت نہ کرے۔ تب میں جانتا ہوں یہ تیار ہے۔ پھر میں پلیٹ فارم کی طرف جاتا ہوں کہ شفائیہ عبادت کروں، دُعا کروں، اور جو میں کر سکتا بیماروں اور مصیبت زدہ کی مدد کروں۔

(310) ہم آپ کی مہربانی اور حوصلہ افزائی کے لئے اب شکر گزار ہیں۔ اور جب آپ آتے ہیں، تو ایمان کیساتھ آئیں، اور ہم ایک بڑی عبادت کی توقع کر رہے ہیں۔ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ......

(311) بھائی جیفر یز، کیا آج رات وہ یہاں ہے؟ ہم چاہتے ہیں کہ بھائی جیفر یز اور اِسکے سارے کام کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ اِس طرح، میرا اندازہ ہے کہ وہ واپس جزیرے میں چلے گئے ہیں۔

(312) بھائی اور بہن رائٹ، اور آپ سب لوگوں کو یہاں دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی ہے۔

(313) اور کچھ دیر پہلے، میں نے وکیل رابرٹ سن کو دیکھا، کچھ دیر پہلے آیا تھا۔ میں اُس کو سراہنا چاہتا تھا اُسکے-اُس پیغام پر جو اُس نے کسی دن دیا تھا۔ کسی نے نہیں بتایا تھا کہ وہ کون تھا۔ یہ شرم کی بات تھی۔ اُس کا نبوت پر ایک اچھا پیغام تھا، کچھ اِس طرح تھا جو آج رات میں سنا رہا ہوں۔

(314) اور، اِس لئے، پھر وہاں ایک دوسرا خادم جو آج صبح کے لئے، یا کل رات، بھائی اسمتھ، میتھوڈسٹ چرچ سے آئے تھے...... یا چرچ آف گاڈ سے، یہاں ہے۔ میں نہیں جانتا کہ وہ آج رات آیا ہے، یا نہیں۔ اگر آپ یہاں مذبح پر کھڑے ہوں اور اِس طریقے سے پیچھے دیکھیں، اِس طرح بتانا مشکل ہے کیونکہ برابر دکھائی نہیں دیتا؛ یہ بالکل سیدھا ہے، آپ سمجھے، اور آپ نہیں بتا سکتے۔ اگر آپ یہاں کھڑے ہوں، بھائی اسمتھ، میں آپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔

(315) اور کیا یہ بات ٹھیک نہیں ہے، کہ بھائی کولن، کیساتھ ٹھیک پیچھے، جارجیہ سے آئے ہوئے بھائی بیٹھے ہیں؟ [بھائی نیول کہتے ہیں، ''ہاں۔'' -ایڈیٹر۔] بھائی، آپکو دوبارہ آج رات دیکھ کر خوشی ہوئی ہے۔

(316) اور باقی سب، آپ سب، ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔

(317) میں یقین کرتا ہوں کہ یہ وہ بہن اور بھائی ہیں جو ایک لڑکی کیلئے دُعا کرنے اُس وقت

گئے تھے، اور ٹھیک یہاں، ایک ڈاکٹر بھی اِن کے ساتھ بیٹھا ہے۔ ڈاکٹر صاحب، خداوند آپکو برکت دے۔

(318) اب، مہربانی سے میرے بھائیو اور خادموں، مجھے مجرم نہ ٹھہرائیں، کیونکہ میں سخت سے سخت الفاظ میں اپنی بات کہتا ہوں۔ یہ ہمارا ٹیبر نیکل ہے۔ اور اِس لئے ہم کھڑے ہیں۔ اور ہم چاہتے ہیں اِس کو کلام کے مطابق رکھیں، اور کلام کیساتھ اِسکو جھنجھوڑتے رہیں۔ تب، اگر آپ کبھی پٹڑی سے اُتر جائیں، تو واپس آ کر پھر دیکھ سکتے ہیں، ''آپ بہتر جانتے ہیں۔ یہاں یہ ٹیپ کے اندر موجود ہے۔'' سمجھے؟ یہ لیجئے، ''یہ ٹیپ میں موجود ہے۔''

(319) لیو، ابھی ہمیں بہت کچھ ملنا باقی ہے۔ مگر، لیکن جتنا ہمیں ملا......اُتنا ہی آپ کو ملا۔ آپ اِس میں قائم رہیں، اور باقی باتیں کچھ دیر بعد مل جائیں گی۔ یہ اُس آدمی کی طرح ہے، جو تربوز کھا رہا تھا، اور کہہ رہا تھا، ''بڑا مزیدار ہے، لیکن کچھ مزید چاہیے۔'' لہٰذا ہمیں اِس میں سے بہت کچھ ملا، ابھی اور بھی، آ رہا ہے۔

(320) خداوند آپ کو برکت دے، اب واقعی اچھا ہے۔ جب کہ ہم......اب بپتسمہ کی عبادت کو جا رہے ہیں۔ بھائی نیول، کیا یہ ٹھیک ہے؟ [بھائی نیول کہتے ہیں، ''ہاں، میں اِس طرح ایمان رکھتا ہوں۔'' - ایڈیٹر۔] اب یہاں اگر کوئی ہے جو بپتسمہ لینا چاہتا ہو؟ ہمیں اِسکی پرواہ نہیں کہ آپ کون ہیں؛ ہم- ہم یہاں بپتسمہ دینے کیلئے ہیں۔ اپنے ہاتھ اُٹھائیں، یہاں ایک شخص تھا جو بپتسمہ لینا چاہتا ہے۔ کوئی اور، میں ایمان رکھتا ہوں یہ ایک...... یہاں ایک عورت ہے۔ اِسکے علاوہ کوئی اور تھا؟ اب، ہمارے پاس عورتوں اور مردوں دونوں کے لباس موجود ہیں۔

(321) اب، ہم نہیں کہتے ہیں کہ، ''بپٹسٹ چرچ کو چھوڑ دیں۔ میتھوڈسٹ چرچ کو چھوڑ دیں۔'' ہم نہیں کہتے۔ آپ سیدھا واپس اپنے چرچ جائیں۔ لیکن اگر آپ کا بپتسمہ کلام مقدس کے مطابق نہیں ہوا تو، خداوند یسُوع کے نام میں......نہ کہ اب، ''صرف یسُوع'' کے نام میں۔ ''خداوند یسُوع مسیح؛'' کے نام میں لیں جیسا کہ کلامِ مقدس میں ہے۔ اگر آپ نے اِسکے علاوہ بپتسمہ لیا ہے تو وہ غلط ہے۔

(322) جب میں دریا میں جاؤں تو میں کسی مشکل میں نہیں پڑنا چاہتا۔ میں صاف بتانا چاہتا ہوں جو جانتا ہوں، جب میں اُس ٹکٹ کو باہر جانے کے لئے تھامے ہوئے ہوں، سمجھے، تو یہی سبب

ہے کہ میں چاہ رہا ہوں کہ اُس وقت کے لئے آپ بھی وہ ٹکٹ حاصل کریں۔ میں آپ کو بالکل وہی مشورہ دیتا ہوں جو میں نے کیا۔

(323) اپنے چرچ واپس چلے جائیں۔ یہ معاملہ، خدا اور آپ کے درمیان ہے۔ میں نے یہ سب آپ کو بتا دیا ہے۔

(324) لیکن کلامِ مقدس میں کسی اور طریقے سے بپتسمہ نہیں دیا گیا سوائے ''خداوند یسُوع مسیح'' کے نام سے۔ اور وہ جنہوں نے پہلے بپتسمے لیے تھے، پولوس رسول کے حکم کے مطابق، وہ کہتا ہے، ''اگر کوئی فرشتہ بھی اِس کلام کے علاوہ جو میں نے تم کو دیا اِس کے علاوہ کچھ بتائے، تو لعنتی ہو۔'' اور اُنہیں حکم دیا، کہ اُن کو دوبارہ، ''خداوند یسوع مسیح'' کے نام میں بپتسمہ دیا جائے۔ یہ دُرست ہے۔ اور اُس نے ایسا کیا۔ اور جو کچھ اُس نے کیا، اُس نے ہمیں ایسا کرنے کا حکم دیا؛ جو خدا کی مرضی سے، ہم کریں گے۔ ہم پاؤں دھونے پر یقین رکھتے ہیں۔ ہم عشائے ربانی لینے پر یقین رکھتے ہیں۔

(325) ہم مسیح کی آمدِ ثانی پر، دیدہ، خداوند کی جسمانی بدن کیساتھ؛ نہ کہ صرف رُوح، بلکہ خداوند یسُوع کی جسمانی بدن کے ساتھ جلالی آمدِ ثانی پر ایمان رکھتے ہیں۔

(326) ہم جسمانی بدن کے ساتھ جی اُٹھنے پر، بلکہ ایک بدن حاصل کرنے پر، نہ کہ پرانے بوسیدہ بدن کیساتھ جو قبر میں پڑا ہوتا ہے؛ بلکہ ایک نئے بدن، روحانی مسرت اور جوانی کے ساتھ، ہمیشہ زندہ رہنے پر ایمان رکھتے ہیں۔

(327) ہم روحوں کی ابدیت پر، بالکل ایمان رکھتے ہیں۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ ابدی زندگی صرف ایک ہی کی جانب سے ہے، یہ وہ زندگی ہے جو آپ یسُوع مسیح سے حاصل کرتے ہیں۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔

(328) اِس لئے، ہم اِس پر ایمان نہیں رکھتے کہ سزا ابدی ہے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ ایک دوزخ، جلتی گندھک ہے، لیکن ہم ہمیشہ جلتے رہنے پر ایمان نہیں رکھتے؛ اگر یہ کرتے ہیں، تو آپ نے ابدی زندگی پالی۔ صرف ایک ہی ابدی زندگی ہے؛ جو خدا کی طرف سے آتی ہے۔ اور یہ دُرست ہے۔ ہوسکتا ہے لاکھوں سالوں تک، کروڑوں سالوں تک، آپ جلتے رہیں، میں نہیں جانتا، مگر آپ ابدی زندگی حاصل نہیں کر سکتے۔ آپ ہمیشہ...... آپ کچھ عرصہ تک جلتے سکتے ہیں، مگر ابد تک نہیں۔ سمجھے، ہمیشہ اور ابدی میں فرق ہے۔ ہمیشہ ہمیشہ ہے اور ہمیشہ، ایک مجموعہ ہے، جس کا مطلب ہے ''وقت کا

خلاء۔'' لیکن، ابدی، آپ کے پاس ابدی سزا نہیں ہے۔

(329) آپ کے پاس ابدی زندگی ہے،' یہی سبب کہ ابدی زندگی کا صرف ایک ہی طریقہ ہے۔ اور جس کے پاس ابدی زندگی ہے، وہ خدا کی طرف سے بابرکت ہے اور ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔

(330) ''مگر جو جان گناہ کرتی ہے، وہ جان......'' کیا؟ [جماعت کہتی ہے، ''......مرے گی۔''-ایڈیٹر۔] یہ ٹھیک ہے۔تب، واقعی ہی اس کے پاس ابدی زندگی نہیں۔یقینی طور پر نہیں۔اِس کے پاس-اِس کے پاس اِس کی سزا ہے، مگر ابدی زندگی نہیں۔

(331) اِس طرح، آپ سمجھے، بہت باتیں اور ابھی سیکھنی ہیں، یہ ہم بعد میں سیکھیں گے۔ خداوند آپ کو برکت دے۔

(332) آئیں اب وہی پرانا اچھا گیت گائیں، جبکہ ہماری بہن وہاں جارہی ہے۔ میں یقین کرتا ہوں یہ عورت......

(333) روزیلا، کیا یہ تمہاری ماں ہے؟ [بہن روزیلا کہتی ہے، ''ہاں۔''-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، خدا آپ کے دل کو برکت دے! بہن، آپ جو یہ کررہی، آپ کو دیکھ کر خوشی ہوئی۔ یہ بہت اچھا ہے۔

(334) روزیلا گریفن، ہمارے اچھے دوستوں میں سے ایک ہے۔ وہ ایک جوان عورت ہے اور شرابی تھی؛ آپ میں سے کچھ لوگ یہاں ہیں، شاید اُن کیلئے اجنبی ہے۔ روزیلا اس کی پرواہ نہ کرنا جو میں کہہ رہا ہوں۔ جب وہ پلیٹ فارم پر اُوپر آئی یہاں-کہاں پر......انڈیانا میں۔ آپ نے جو غلیظ لوگ دیکھے، وہ اُن میں سے ایک تھی، شراب میں متوالی عورت تھی، وہاں، چار بڑے شکاگو کے ڈاکٹروں نے کہا کہ وہ بچ نہیں سکتی...... وہ گمنام شرابی عورت ہے، اور سب کچھ، لٹوا چکی ہے۔ لیکن جب ایک رات وہ عبادت میں آئی، رُوح اُلقدس نے اِس کی زندگی کے بندھن کھول دیئے اور سب ٹھیک بتایا۔ اِسے ٹھیک کردیا۔

(335) اب اِس پر نگاہ کریں۔ میرا خیال ہے، تیس یا کچھ اِس طرح کی عمر کی ہے، مگر ایسا لگتا ہے جیسے ابھی اِٹھارہ برس کی؛ پیاری، خوبصورت جوان عورت ہے۔ پھر اِس نے کبھی شراب نہ چکھی؛ نہ اِسکی خواہش کی۔ مسیح کے لئے جیتی ہے، اور شکاگو کی، گلیوں میں، ہر جگہ، خدا کے جلال کی گواہی دیتی ہے، گناہ گاروں، شرابیوں، اور اِن جیسے اور لوگوں میں رکاوٹ کا باعث بن کر کچھ تو کررہی ہے، خداوند کے لئے کچھ تو کررہی ہے۔

(336) اِس نے خداوند یسُوع کے نام میں بپتسمہ لیا، اور اِس کی ماں بھی آج یہی کچھ کرنے کو ہے؛ خدا نے اِس کو شفاء دی ہے، تو یہ بھی یسُوع کیلئے کچھ کر رہی ہے...... ''اور کام یا کلام جو کچھ بھی کرتے ہو، وہ سب کرو اُس کے نام سے......'' [جماعت کہتی ہے، ''یسوع مسیح کے نام سے۔'' -ایڈیٹر۔] اور یہی بائبل کہتی ہے۔ یہی دُرست ہے۔

(337) ٹھیک ہے، اب ہم بپتسمہ کی عبادت لینے جا رہے ہیں۔ اب ہم کچھ دیر کیلئے باہر جائینگے تا کہ ہم، بپتسمہ لینے کی تیاری کریں، اور-اور تب ہم اُمید کرتے ہیں کہ خداوند میں اچھا وقت ہوگا۔

(338) کیا آپ آج رات بپتسمہ کی عبادت لینے جا رہے ہیں؟ ٹھیک ہے، آپ-آپ بہتر تیاری کریں۔ اور میں شروع کرونگا، اور گیت گانے اور دوسری چیزوں میں رہنمائی کروں گا تب تک ہم آگے بڑھ رہے ہیں۔ جبکہ وہ تیاری کرتے ہیں......[بھائی نیول کہتے ہیں، ''ڈاک، کیا کچھ لباس پیچھے پڑے ہیں؟'' -ایڈیٹر۔] ڈاک، بپتسمہ کے لباس، جلدی لاو۔ ٹھیک ہے۔

(339) آئیں اِن اچھے گیتوں میں سے ایک گائیں......[بھائی برنہم جماعت کی گیت گانے میں رہنمائی کرتے ہیں، جبکہ بھائی نیول بہن کو بپتسمہ دیتے ہیں-ایڈیٹر۔]

(340) [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] اور تب تک ہم ایسا کریں، جب تک ہم برخاست نہیں ہوتے، ہمیں کیا کرنا ضروری ہے؟

یسُوع کا نام اپنے ساتھ لے لیں،
اُس کے قدموں پر گر کے سجدہ کریں،
بادشاہوں کے بادشاہ تو آسمان پر ہے، تو ہمیں تاج پہنائے گا،
جب ہمارا سفر ختم ہو جائے گا۔
ٹھیک ہے، ہم آگے قدم بڑھاتے ہیں!
یسُوع کا نام اپنے ساتھ لے لیں،
دُکھ اور غم کے بچو؛
یہ آپ کو خوشی اور سکون دے گا......

(341) میں آپ کو بتاتا ہوں جو کرنا ہے۔ ٹھیک پیچھے مڑیں اور ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں۔ اور پوچھیں، ''بھائی، کیا حال ہے؟ آج میں واقعی ہی اس عبادت میں آپ کے ساتھ مل کر خوش ہوا۔''

بیش قیمت نام، اور کتنا میٹھا!

......اور آسمانی خوشی؛

بیش قیمت نام، بیش قیمت نام، او......

سانپ کی نسل

(The Serpent's Seed)

URD58-0928 E

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام، 28 ستمبر، 1958، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2013 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org